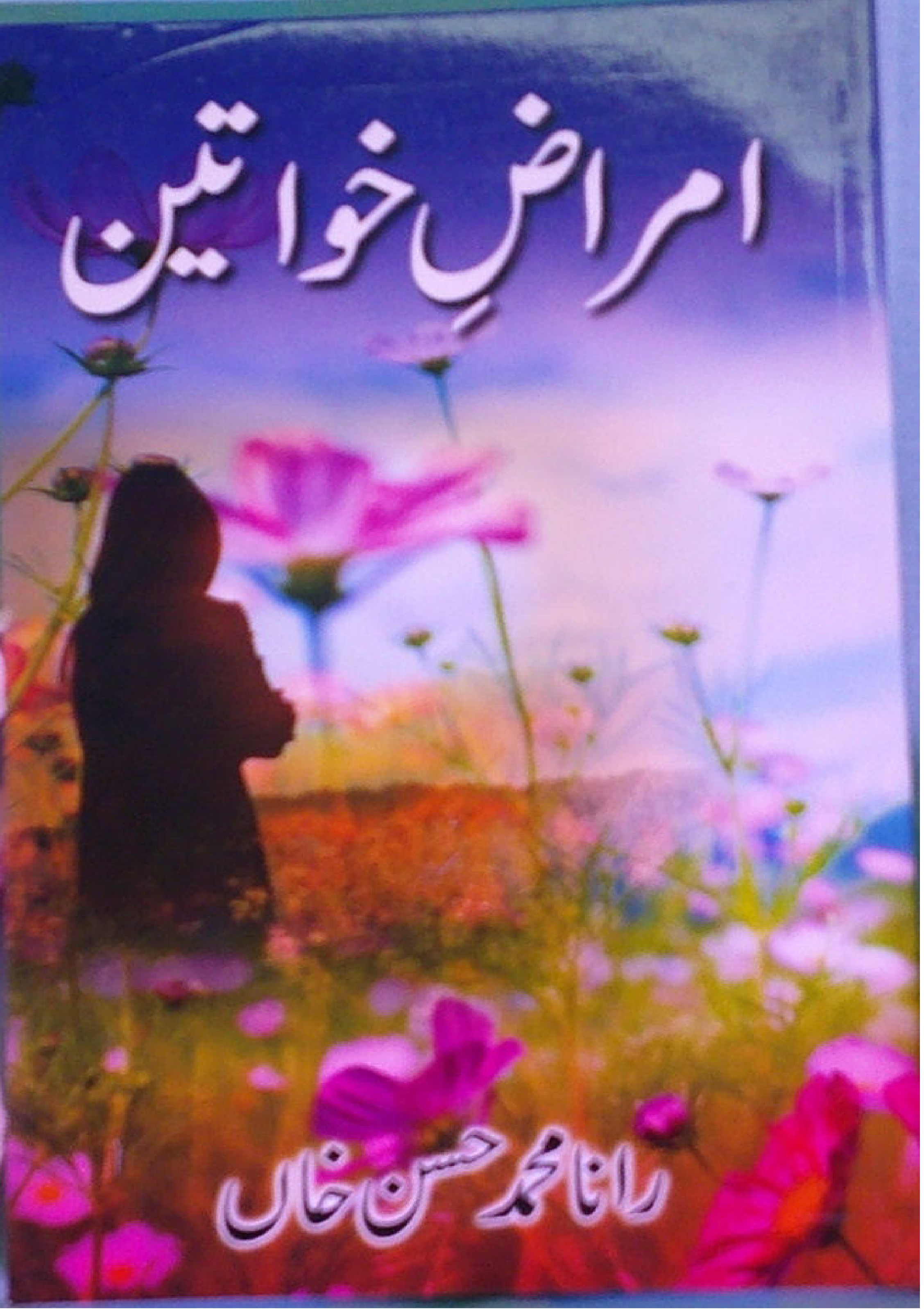
امراضِ خواتین
رانا محمد حسن خاں

امراضِ خواتین

رانا محمد حسن خاں

جُملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	امراضِ خواتین
مُصنّف	رانا محمد حسن خاں
ناشر	محمد ثاقب رشید (لندن)
معاونین	محمود الحسن ، رانا عبد الصمد خاں
سن اشاعت	اگست ۲۰۱۳ء، رمضان المبارک ۱۴۳۴ ہجری قمری
قیمت	-----

بسم اللہ الرحمان الرحیم

انتساب

بہت ہی پیاری پھوپھی جان امتہ الرفیق بی بی صاحبہ اہلیہ عبدالغفور خاں صاحب (مرحوم) اور اپنے شفیق والدین کے نام۔

مُصنّف

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
1	پیش لفظ	4	21	اسقاطِ حمل	24
2	دُعا، دوا اور شفا	6	22	اولاد نہ ہونا، بانجھ پن	26
3	حمل	9	30	وضعِ حمل	29
4	دورانِ حمل	10	31	آپریشن سے بچے کی پیدائش	31
5	دورانِ حمل خواہش ہو	13	32	وضعِ حمل کے بعد	33
6	دورانِ حمل نفرت ہو	14	33	پرسوتی بخار	36
7	حاملہ کی قے اور متلی	14	34	ابارشن کے بعد	36
8	دورانِ حمل امراضِ پیشاب	16	35	دودھ کے امرض	36
9	حاملہ کا خوف	17	36	امراضِ رحم	40
10	دورانِ حمل شوگر	17	37	رحم میں گلٹیاں یا رسولیاں	45
11	دورانِ حمل خون کی کمی	17	38	خروجِ رحم	46
12	اندام نہانی کی خارش	18	39	ورم رحم	47
13	حاملہ کی کھانسی	18	40	رحم کا ٹل جانا	47
14	حاملہ کی آنکھوں کی تکالیف	19	41	رحم میں درد	49
15	حاملہ کا دانت درد	20	42	حیض دیر سے اور بے قاعدہ	50
16	حاملہ کی بے خوابی	21	43	ایّامِ حیض سے پہلے کی تکالیف	54
17	حاملہ کا ڈراوٴنے خواب دیکھنا	22	44	حیض کا بند ہونا	55
18	دورانِ حمل قبض	22	45	کثرتِ حیض	57
19	دورانِ حمل بواسیر	23	46	حیض تکلیف سے آنا	60
20	دورانِ حمل جماع کی خواہش	23	47	دورانِ حیض	60

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
48	حیض کے بعد کی تکالیف	63	72	نیند نہ آنا	101
49	نوجوان لڑکیاں اور حیض	64	73	سَر درد، میگرین یعنی دردِ شقیقہ	101
50	سن یاس۔ زمانہ موقوفی حیض	65	74	زیرِ ناف بال گریں یا زیادہ اُگیں	102
51	پستانوں کے امرض	67	75	سَر کے بال گریں	103
52	امراضِ سرِ پستان (بھٹنی، نپل)	69	76	کمر درد	106
53	لیکوریا۔ علاماتِ مرض	69	77	امراضِ چشم	106
54	علاج لیکوریا	70	78	امراضِ گردہ	109
55	نوجوان لڑکیوں میں لیکوریا	74	79	امراضِ ناک	112
56	جنسی امراض	75	80	امراضِ کان	113
57	شرمگاہ کی خارش	82	81	امراضِ ناخن	115
58	علاج	83	82	امراضِ دانت	116
59	خواتین میں کینسر	85	83	چہرے کے دانے	116
60	متفرقات۔ دماغی اُلجھنیں	90	84	ویریکوز وینز	120
61	دورانِ سفر قے، چکر اور متلی	94	85	ہرپیز	121
62	ہسٹریا، مرگی	94	86	اکیزیما، خارش	122
63	پھیپھڑوں میں کمزوری	95	87	الرجی	129
64	عضلاتی و اعصابی کمزوریاں	95	88	شوگر	132
65	ٹیکہ ری ایکشن کر جائے	96	89	دمہ	133
66	خون کی کمی اور کمزوری	96	90	بلڈ پریشر	138
67	معدہ و پیٹ کی خرابیاں	98	91	موٹاپا	140
68	دندل	99	92	فلو سوائن فلو۔ بخار۔ ڈینگی۔ نزلہ زکام	141
69	مقعد کی خارش اور بواسیر	99	93	یادداشت	143
70	گلے کے غدود اور خراٹے	100	94	جوڑوں کا درد	145
71	مُنہ کے چھالے	100	95	فہرست ادویات	146

عاجز اُن تمام جلیل القدر مُصنّفین، محققین، معلمین اور معالجین کا دِل کی گہرائیوں سے غائبانہ طور پر شُکر گزار ہے جن کی پُر از علوم تصانیف سے موتی چُن کر 'امراضِ خواتین' کے صفحات کی زینت بنایا گیا ہے۔

مُصنّف

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمان الرحیم

بندہ ناچیز اپنے خدا کا انتہائی مشکور ہے جس نے ’’امراضِ خواتین‘‘ کے نام سے کتاب لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ شفاؤں کا مالک محض اپنے فضل اور رحم سے اس کتاب کو پڑھنے والے معالجین اور طالب علموں کو دستِ شفا بخش دے اور مریضوں کو بیماریوں سے نجات دے آمین۔ معزز قارئین سے خاکسار اپنے اُن ساتھیوں کے لیے جنھوں نے اس کتاب کے لکھنے میں تعاون فرمایا اور اپنے لیے دُعاؤں کا طالب ہے۔

اس کتاب کے لکھنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ خواتین آسانی سے اپنا علاج خود کرسکیں۔ بالکل سادہ زبان استعمال کی گئی ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ پڑھنے والا الجھن کا شکار نہ ہو۔ خواتین کے تقریباً تمام اہم امراض کو بیان کر کے بطور علاج دوا یا نُسخہ تحریر کر دیا گیا ہے۔ خواتین کی سہولت کے لیے متفرق امراض کا بھی مختصر طور پر ذکر کر دیا گیا ہے۔

مریض کی کیفیت اور ضروری علامات کو پیش نظر رکھ کر چنی ہوئی دوا ہی بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ علامات نہ سمجھنے کی وجہ سے بعض اوقات مریض شفا نہیں پاتا اس کا ذمہ دار ہومیو پیتھک ادویات یا طریقہ علاج کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ چند دوائیوں کو ملا کر بھی دیا جاتا ہے ایسے ٹکسالی کے نسخے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں لیکن چنی ہوئی مزاجی دوا زیادہ اثر کرنے والی ہوتی ہے۔ خاکسار نے بھی کچھ نسخے بیان کیے ہیں۔ بیان کیے گئے تمام نسخے نہایت مفید ہیں۔ صرف ان نسخہ جات کو بیان کیا گیا ہے جنہیں خاکسار نے تجربے کی کسوٹی پر پرکھا ہے۔ بائیو کیمک ادویات کو بھی اس کتاب میں جگہ دی گئی ہے۔

ہومیو پیتھک ادویات کو کس طاقت میں استعمال کیا جائے؟ یہ ایک اہم سوال ہے۔ بعض معالج 1 سے 12 طاقت کے اندر ہی رہتے ہیں شاذ کے طور پر بڑی طاقت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور بعض معالج بڑی سے بڑی طاقت میں بھی دوا دینے سے نہیں گھبراتے۔ تیس طاقت سے علاج شروع کرنا محفوظ طریقہ ہے۔ فائدہ ہونے کی صورت میں دوا کی طاقت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ 30 طاقت کو دن

میں 3 بار دیا جا سکتا ہے اور 200 طاقت کو روزانہ چند دن ایک بار یا بیماری کی کیفیت دیکھتے ہوئے زیادہ بار بھی دیا جا سکتا ہے بعد میں ہفتے میں دو بار اور پھر ہفتے میں ایک بار۔ ایک ہزار طاقت کو دس پندرہ دن کے وقفے سے چند بار دینا چاہیے۔ اور اس سے بڑی طاقت کی دوا کو ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورہ کے بغیر نہ لینا بہتر ہے۔ بائیو کیمک ادویات ۶ ایکس میں زیادہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

نوٹ: حاد امراض میں ہومیو پیتھک ادویات کو بار بار دُہرایا جا سکتا ہے لیکن مزمن امراض میں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ بائیو کیمک ادویات کو حسب ضرورت دُہرایا جا سکتا ہے۔ ضرورت ہو تو پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے بھی لے سکتے ہیں۔ ہومیو پیتھک ادویات کو خالی پیٹ لینا زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی صورت میں ہومیو دوا کو کھانے کے دوران یا کھانے کے فوراً بعد لینا چاہیے۔ مدر ٹنکچر کو ہمیشہ پانی میں ملا کر لینا چاہیے۔

بعض ہومیو پیتھک ادویات مخالفانہ مزاج رکھتی ہیں۔ چند امثال پیش خدمت ہیں۔ Arnica کو Lacesis سے پہلے یا بعد میں نہیں دینا چاہیے۔ Merc.Sol کے بعد Silisea کسی صورت میں نہیں دینا چاہیے اور Calc.Car کے بعد Sulphur دینا سخت مضر ہے اور اگر دینا ضروری ہو تو پہلے Lycopodium دیں بعد میں Sulphur۔ Mercurius کو کسی حالت میں بھی Silicea کے جلد ہی بعد یا Silicea کو Mercurius کے فوراً بعد استعمال کرنا سخت مضر ہے۔ اگر دوا دینا ضروری ہو تو درمیان میں Haper Sulph دینا چاہیے۔

میو پیتھک ادویات مستند ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کریں۔

خوشبو اور دھوپ سے ہومیو ادویات کو دور رکھنا چاہیے ورنہ ادویات کے اثرات کم یا زائل ہو سکتے ہیں۔ ہومیو پیتھک ادویات کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

رابطہ: 2.London Road sm4 5bq Morden.Tel.02036747909 Mon.Fri 13.00.16.00

طالبِ دُعا

رانا محمد حسن

دُعا، دوا اور شفا

معزز قارئین! بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مریض اور اس کے لواحقین صرف دُنیاوی علاج کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں اور بیماری کا علاج کرنے کے لیے محنت سے کمائی گئی دولت کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ یقیناً مایوسی کفر تک پہنچا دیتی ہے، اس لیے آخری سانس تک علاج معالجہ جاری رکھنا چاہیے۔ جو بات خاکسار کہنا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ صرف دواؤں پر اس قدر انحصار کرنا کہ گویا وہ خُدا ہیں نا صرف غلط ہے بلکہ شرک ہے۔ یہ بات دھیان میں رکھنے والی ہے کہ دواؤں کا استعمال اس نیّت سے کریں کہ شفاؤں کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے اور مَیں اللہ ہی پر توکل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب کو استعمال کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ ہی سے شفا کی امید رکھتا ہوں۔ معالج، بیمار اور اس کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور بہت دُعائیں کریں کہ دُعا وہ عظیم الشان روحانی ہتھیار ہے جس کو اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کرتے ہوئے عاجزی، انکساری سے استعمال کیا جائے تو حیرت انگیز نتائج دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جب حضرت ایوب علیہ السلام نے تکلیف دہ بیماری سے نجات کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا کی تو یہ دُعا قبول ہوئی اور معجزانہ طور پر ان کی بیماری دور ہوگئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِن ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ ۔ (سورۃ الانبیاء ۸۴، ۸۵)

اور ایوب (کا بھی ذکر کر) جب اُس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ مجھے سخت اذیت پہنچی ہے اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ پس ہم نے اُس کی دُعا قبول کر لی۔ اور اس کو جو بھی تکلیف تھی اسے دور کر دیا۔ اور ہم نے اُسے اُس کے گھر والے عطا کر دیے اور اُن کے ساتھ اور بھی اُن جیسے دیے جو ہماری طرف سے ایک رحمت کے طور پر تھا اور نصیحت تھی عابدوں کے لیے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام درج ذیل دُعا کرتے تھے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۔ (سورۃ الشعراء آیت ۸۱) اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ شفا دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے سورۃ المومنون کی دُعائیہ آیت ۱۱۹ اور اس سے پہلے کی تین آیات پڑھ کر ایک بیمار پر دم کیا وہ اچھا ہوگیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ خُدا کی قسم یقین اور ایمان رکھنے والا انسان یہ آیات پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ جگہ چھوڑ دے۔ (تفسیر قرطبی جزء ۲ صفحہ ۵۷)

سورۃ المومنون کی آخری چار آیات اور انکا ترجمہ۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۔ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۔ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۔ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۔ (سورۃ المومنون آیات ۱۱۶ تا ۱۱۹)

پس کیا تم نے گمان کیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہرگز ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ پس بہت بلند مرتبہ ہے اللہ سچا بادشاہ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ معزز عرش کا ربّ ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا حساب اُس کے ربّ کے پاس ہے۔ یقیناً کافر کامیاب نہیں ہوتے۔ اور تُو کہہ اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم کر اور تُو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی مصیبت اور بے چینی ہوتی تو درج ذیل دُعا پڑھتے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ۔ (ترمذی کتاب الدعوات۔ المستدرک حاکم کتاب الدعا حدیث نمبر ۱۹۲۷ از روایت ابن عمرؓ)

اے زندہ وقائم خُدا! تیری رحمت کا واسطہ، مَیں مدد کا طالب ہوں۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کو رحمان خُدا سے خاص رغبت اور توجہ سے دن رات درج ذیل دُعا کرنا سکھائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِی اِیمَانٍ، وَاِیمَانًا فِی حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا یَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِیَةً، وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ وَ رِضْوَانًا ۔ (مستدرک حاکم جلد ۱ صفحہ ۵۲۳ بیروت۔ بحوالہ خزینۃ الدعا)

اے اللہ! مَیں تجھ سے حالت ایمان میں صحت طلب کرتا ہوں اور ایمان کے ساتھ حُسن خُلق کی دُعا کرتا ہوں اور کامیابی کے بعد کامیابی چاہتا ہوں اور تجھ سے رحمت وعافیت کا طلبگار رہوں، نیز تیری بخشش اور رضامندی چاہتا ہوں۔

حضرت انسؓ بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُو ذُبِکَ مِنَ العَجزِ،وَالکَسَلِ،وَالجُبنِ وَالبُخلِ،وَالھَرَمِ، وَالقَسوَۃِ، وَالغَفلَۃِ، وَالعَیلَۃِ ، وَالذِلَّۃِوَ المَسکَنَۃِ،وَ اَعُو ذُبِکَ مِنَ الفَقر،وَالکُفرِ وَالفُسُوقِ،وَالشِّقَاقِ ، وَالنِّفَاقِ ،وَالسُّمعَۃِ وَالرِّیَاءِ ،وَ اَعُو ذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالبُکمِ،وَ الجُنُونِ وَالجُذَامِ ، وَالبَرَصِ وَسَیِّ ءِ الاَسقَامِ۔ (المستدرک حاکم جلد حدیث نمبر ۱۹۹۶ باب الدُعاء)

اے اللہ! مَیں عاجزی اور سُستی سے تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے بڑھاپے اور سخت دلی سے غفلت، غربت اور ذلّت ومسکنت سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور مَیں غربت، کفر اور نافرمانی، دُشمن، نفاق، شہرت اور ریا سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ مَیں بہرے اور گونگے پن، پاگل پن، جذام، برص اور تمام بُری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

معزز قارئین! اللہ تعالیٰ نہایت رحیم وکریم ہے۔ جہاں اُس نے بیماریاں پیدا کی ہیں وہیں اُن کا علاج بھی پیدا فرمایا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: **لِکُلِّ دَآءٍ دَوَآءٌ**۔ ہر بیماری کے لیے علاج موجود ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں جب کوئی بیماری پیدا فرمائی تو اُس کی شفا اور دوا بھی ساتھ ہی نازل فرمائی۔'' (صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ)

معالجین کو رسول اللہ ﷺ کے درج ذیل ارشاد کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

حضرت ابی رمثہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

انت الرفیق واللّٰہ الطبیب۔ (مسند احمد)

تمہارا کام مریض کو اطمینان دلانا ہے۔ طبیب اللہ خود ہے۔

اللہ تعالیٰ معالجین اور بیماروں کو خُدا تعالیٰ سے شفا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ تمام دُنیا خُدا پرست بن جائے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچا خُدا پرست بنادے۔ آمین۔

حمل: (Pregnancy)

اللہ تعالیٰ نے نسلِ انسانی کو بڑھانے کے لیے مرد اور خواتین کو ایک ایسے نظام سے سرفراز فرمایا ہے جس کی کارکردگی سے نسلِ انسانی بڑھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خواتین اور مرد حضرات کے آلات تناسل اس طرح سے بنائے ہیں کہ ایک دوسرے کے مطابق حال ہیں اور ان کے ملاپ سے جسے جماع، مباشرت اور Copulation وغیرہ کہتے ہیں، سے تسکین اور اولاد جیسا حسین تحفہ جو اپنے والدین کی خُو بُو رکھتا ہے قدرت کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ مرد کی طرف سے خارج ہونے والا اصل مادہ عورت کے خصیۃ الرحم سے پک کر رحم میں آنے والے انڈے سے جاملتا ہے جس کے نتیجے میں حمل قرار پاتا ہے۔ عام طور پر رحم میں ایک انڈہ ہوتا ہے لیکن بعض اوقات دو، تین یا بعض اوقات اس سے بھی زیادہ انڈے رحم میں ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یاد رہے ہر حیض کے وقت کم ازکم ایک انڈہ پھوٹ کر رحم میں آتا ہے اور طبعی حالت میں ہر اٹھائیسویں دن ایسا ہوتا ہے۔

حاملہ خواتین کو اللہ تعالیٰ کے فضل پر شُکر گزار ہونا چاہیے، نماز کے ساتھ ساتھ دُعا اور کثرت سے تلاوت قرآن کریم کرنا چاہیے، خوش و خُرم رہنا چاہیے، اچھی خوراک سے لُطف اندوز ہونا چاہیے، صاف سُتھرا رہنا چاہیے، نیند پوری کرنی چاہیے، جذبات کو برانگیختہ نہ ہونے دیں اور وہ حرکات جو پیدا ہونے والے بچے کے لیے اور خود حاملہ کی اپنی صحت کے لیے خطرناک ہوسکتیں ہوں اُن سے پرہیز کریں۔ حاملہ خواتین کو یاد رکھنا چاہیے کہ حمل کا قرار پاجانا کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا انعام و رحم ہے۔ بیماروں کی طرح پڑے رہنا، ہر قسم کے کام کاج سے ہاتھ کھینچ لینا اور تمام دلچسپیوں کو خیرآباد کہہ دینا نہ صرف ناشکری ہے بلکہ بیماریوں کو دعوت دینا ہے۔ بدقسمتی سے ہندوستان وپاکستان کے معاشروں میں عام حالات میں بھی خواتین ہوا خوری کے لیے گھروں سے باہر نہیں نکلتیں۔ حاملہ خواتین کے لیے نہایت ضروری ہے کہ وہ کھلی ہوا میں چہل قدمی کریں۔ دورانِ حمل تیز مرچ مسالوں، کافی، چائے اور منشیات کے استعمال سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ یہ تمام فضول چیزیں حاملہ اور بچے کی صحت کے لیے مُضر ہیں۔

بچے کی تربیت ماں کے پیٹ سے ہی شروع ہوجاتی ہے اس لیے حاملہ کو چاہیے کہ وہ عبادت گزاری اور اللہ تعالیٰ کے حضور دُعاؤں میں وقت گزارے، نڈر اور بے خوف ہو، بہادر ہو اور صبر اور خندہ پیشانی سے حالات کا مقابلہ کرے اور اوہام کو اپنے ذہن میں جگہ نہ دے۔

حمل سے متعلقہ عوارضات اور ان کا علاج پیش خدمت ہے۔

دوران حمل کے عوارضات (Complaints during Pregnancy)

دورانِ حمل کوئی خاتون گر جائے تو فوری طور پر Arnica+Aconite=200 دیں۔

اگر محض کمزوری کی وجہ سے ابتدائی مہینوں میں حمل ضائع ہوجائے تو Merc.Sol کمزوری دور کر کے عورت کو اس قابل کردیتی ہے کہ وہ جنین کا بوجھ اُٹھا سکے۔

اگر حمل ضائع ہوجانے کا خطرہ پیدا ہوجائے، معمولی حرکت سے خون جاری ہوجاتا ہو اور آرام کرنے سے رُک جاتا ہو۔ Millefolium (جس عورت کو حمل کے آغاز سے ہی سُرخ خون کے جریان کی شکایت ہو جس سے بچہ اکثر ضائع ہوجاتا ہو تو ایسی عورت کو چاہیے کہ متوقع حمل سے پہلے Millefolium کی ایک لاکھ طاقت میں ایک خوراک کھالے۔ بعض اوقات ایک خوراک سے ہی بیماری سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارہ مل جاتا ہے)

دورانِ حمل سفید رطوبت (لیکوریا) آئے تو سرد پانی سے اندام نہانی کو دھونا چاہیے اور مریضہ کو ہلکی زود ہضم غذا کے علاوہ Sepia 30 دینی چاہیے۔

اگر حمل کے دوران ٹائیفائیڈ ہوجانے کی وجہ سے حمل ضائع ہوجائے بعد کی تکلیفوں کے لیے Clematis 30 دوا ہوگی۔

عورتوں کے لیے دورانِ حمل Caulophyllum بہت مفید ہے۔ یہ رحم کو طاقت بخشتی اور مضبوط بناتی ہے۔ اگر حمل گرنے کا شدید خطرہ ہو تو Caulophyllum بہت فائدہ دیتی ہے۔

اگر رحم میں جنین ترچھا پڑا ہو تو Pulsatilla۔ Pulsatilla دینے سے بھی پوزیشن درست نہ ہو تو Arnica200 +Caulophylum200 والا نُسخہ مفید ہے۔ اگر بہتری نہ ہو تو سرجن کی بات مان

لینا چاہیے۔

دران حمل کیل نکل آئیں۔ Belladonna 200 or sepia 30 or sbina 30

دوران حمل آخری دنوں میں گرم پانی سے نہانے سے تشنج ہوجائے۔ Apis 200

دوران حمل کمر درد ہو۔ Kali Carb 30

دوران حمل صفراء کی شکایات ہو۔ Chelidonium Majus 30

دوران حمل پستان متورم اور درد کرتی ہوں۔ Belladonna 200 or Bryonia 200

دوران حمل گلہڑ ہو۔ Hydrastis 30

دوران حمل پھنسیاں بنیں۔ Sepia 30

دورانِ حمل یا زچگی کے بعد پیشاب بلاارادہ خارج ہوجاتا ہو۔ Arsenicum Alb.

دوران حمل ہچکی ہو۔ Cylcamen

دوران حمل دیوانگی ہو۔ Hyoscyamus 200

دوران حمل کھانسی ہو۔ Drosera یا Bryonia 200

دوران حمل منہ دکھتا ہو۔ Hydrastis 30

دوران حمل منہ میں پانی بہت آتا ہو۔ Merc.Sol. 200

دوران حمل منہ کے چھالے کے لیے۔ Kali Mur 6x اور Nat.Mur 6x باری باری

دوران حمل اگر نیلے رنگ کی وریدیں ٹانگوں پر پھیل کر جالا سا بنا دیں Aesculus 30

دورانِ حمل اگر دِل شدت سے دھڑکنے لگے۔ Argentum Met. 30

دورانِ حمل حاملہ ملنے جلنے سے گھبرائے۔ Natrum Mur.200

دورانِ حمل اور وضع حمل کے وقت تشنج ہو اور بچے کی پیدائش کے بعد بہت زیادہ خون بہے Chamomilla 200 or 1000 (جریان خون کے لیے یہ دوا اکیلی ہی فائدہ دے دیتی ہے اگر تعلق پیدائش سے ہو)

حاملہ کو بکثرت تھوک آئے۔ Jaborandi 30

اگر آخری مہینہ میں باقاعدگی سے Caulophyllum ۳۰ یا ۲۰۰ طاقت میں دی جائے تو وضع حمل میں بہت آسانی پیدا ہوجاتی ہے کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔

حمل کے تیسرے ماہ بچہ سکڑنا شروع ہوجائے Sepia CM تین ماہ بعد دوسری خوراک۔

حمل کے دوران مقعد میں جلن ہو۔ Capsicum Annuum 200

اگر حاملہ کو قبل از وقت دردیں شروع ہوجائیں Kali Carb 30 تین بار روزانہ اور ساتھ Calc.Phos+Ferrum Phos+Mag.Phos+Kali Phos=6x چار بار روزانہ۔

اگر حمل کے دوران ٹانگوں پر جالا سا بن جائے ہر طرف نیلے رنگ کی وریدیں (VERICOSE VIENS) پھیل جائیں۔ Aesculus 200

حمل کے آخری دنوں میں اگر تشنج ہوجائے۔گرمی سے تکلیف بڑھے تو Apis 30 یا Aconitum Napellus 1000 اور Belladona 1000 دو تین خوراک دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے اور اگر سردی سے تکلیف بڑھے تو Mag. Phos 6x میں چار پانچ خوراکیں دینا مفید ہے۔

حمل کے دوران چھاتیاں سکڑ جائیں اور دودھ نہ بنے۔ Secale Cornutum

حاملہ پاگلوں کی سی حرکتیں کرے۔ Stramonium (مریضہ کی تکلیفیں تیز روشنی، گرمی اور دوستوں کی موجودگی میں کم ہوتی ہیں اور اندھیرے کمرے، تنہائی اور سونے کے بعد بڑھ جاتی ہیں)

حاملہ کو غیر متوقع خوشی یا غم کی خبر پہنچے، مثلاً سر درد یا پیٹ درد وغیرہ ہوجائیں۔ Cina30

دورانِ حمل خواتین کی ٹانگوں پر اُبھرنے والی نیلی رگوں کے لیے Bellis Per مفید ہے۔

حاملہ خواتین کو لیکوریا یا خارج ہو۔ Cocculus یا Kali Carb 30 or sepia 200

رحم میں کوئی نُقص پیدا ہوجانے سے دورانِ حمل اور وضع حمل کے بعد جو بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں اُن کے لیے Sepia نہایت مفید ہے۔ (مثال کے طور پر جگر کی خرابی ضرور پائی جاتی ہے)

اگر رحم میں بچے کی پوزیشن اُلٹی ہو تو Pulsatilla 200 نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔اگر فائدہ نہ دے تو Kali Sulph 200 دینا فائدہ مند ہے۔بچے کی پیدائش کے وقت اگر دردیں کمزور ہوں تو Pulsatilla مفید ہے۔ (نویں مہینے سے Pulsatilla شروع کروا دینی چاہیے) دردیں شروع ہونے

کے بعد Kali Phos 6x اور Kali Phos 6x کا مرکب مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر رحم میں گوشت کی بجائے کوئی لوتھڑا سا بن جائے جو بے جان ہو Pulsatilla ایسے لوتھڑے کو پگھلا دیتی ہے۔حمل گرنے کے رجحان کو روکنے کے لیے بھی Pulsatilla مفید ہوسکتی ہے۔

اگر حمل کے دوران رحم کی بیرونی جھلی پھٹ جائے اور جنین ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو Sabina 30 دینے سے یہ خطرہ ٹل جاتا ہے۔

اگر آغاز حمل میں جریان خُون کی شکایت ہوجائے تو Milefollium 30۔اگر جریان خُون کا حمل سے قبل بھی رجحان ہو تو متوقع حمل سے پہلے Milefollium ایک لاکھ طاقت کی ایک خوراک کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حمل کے آغاز میں اگر خُون کے دھبّے لگنا شروع ہوجائیں تو Viburnum Q میں دس دس قطرے بار بار لینے سے حمل بچ سکتا ہے۔فائدہ نہ ہونے کی صورت میں فوراً ڈاکٹر سے رابطہ قائم کرنا ضروری ہے۔

دوران حمل بچے کی رحم میں ہونے والی حرکت سے ہونے والی حاملہ کی بے چینی اور درد کے لیے Arnica 200 مفید ہے۔

اگر حمل نہ بھی ہو تو رحم میں دردِ زہ کی طرح کے درد اُٹھیں جو بچہ کی پیدائش کے وقت ہوتے ہیں تو Sabina مفید ہے۔ (اگر واقعی حمل ہو تو پھر ایسے درد حمل ضائع کرنے کا موجب بن جاتے ہیں)

حمل کے بالکل ابتدائی ایام میں بلکہ پہلے دن شک پڑتے ہی Aurum Mur.CM کی ایک خوراک دینے پر خدا کے فضل سے اکثر بیٹا پیدا ہوتا ہے۔زیادہ دن اُوپر چڑھ جائیں تو پھر یہ دوا بے اثر ہوجاتی ہے۔

دوران حمل خواہش ہو:

راکھ یا ریت کھانے کی خواہش ہو۔ Tarentula Hisp 30

چاک، چونا، مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش ہو۔ Nitric Acid

کچے چاول، کوئلہ، نشاستہ، پسی ہوئی کافی یا چائے اور کھٹی اور نہ ہضم ہونے والی اشیاء کھانے کی شدید خواہش ہو۔ Alumina 200

گوشت خاص طور پر گرل پر بنے گوشت کھانے کی شدید خواہش ہو۔Phytolacca

سرکہ اور اچار کی زبردست خواہش ہو۔Hepar Sulph 200 ۔سبز پھل، مٹھائیوں اور سنگتروں کی شدید خواہش ہو۔Medorrhinum 200 ۔گائے کا گوبر اور تالابوں کا کیچڑ کھانے کی خواہش ہو۔Mercurius 30 ۔چینی اور مٹھائیوں کی خواہش ہو۔Argentum Nit.200 میٹھی اور گرم چیزوں کی خواہش ہو۔Lycopodium 200 ۔کاغذ کھانے کی زبردست خواہش ہو۔ Lac Felinum ۔انڈوں، چونا، سلیٹ، پنسل اور چاک کھانے کی خواہش ہو۔Calc.Carb 200 ۔برف اور انتہائی ٹھنڈے پانی کی خواہش ہو۔Natrum Sulph، Agaricus Emeticus, ۔نشہ آور مشروبات پینے کی نہ رکنے والی خواہش ہو۔Selenium، Coca دوران حمل سرکہ پینے کی شدید خواہش ہو۔Arnica 200 ۔کافی، تیزابات، میٹھی اور نمکین چیزوں کی خواہش ہو۔ Carbovej 30 ۔اپنا ہی پاخانہ کھانے اور پیشاب پینے کی شدید خواہش ہو۔Veratrum Alb. 200

دورانِ حمل نفرت ہو:

قابل ہضم اور بہترین خوراک سے نفرت ہو۔ Carbovej 30

آلو، گوشت اور بیر سے نفرت ہو۔ Alumina 200

اگر حمل کے دوران روٹی سے نفرت ہو جائے ۔ Allium Sepia 200

وہ حاملہ عورتیں جو نازک طبع حساس، شور اور قدموں کی چاپ بھی برداشت نہ کر سکیں کو حمل گرنے کا خطرہ ہو۔ (گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے) Belladonna 200

حمل کی قے اور متلی (Morning Sickness)

دورانِ حمل آنے والی قے کے لیے مندرجہ ذیل نسخے فائدہ مند ہیں۔

ا۔ Ipecac +Arsenic Alb+Pulsatilla+Cocculus=30 ملا کر دن میں تین

بار ۲۔ Sulphur 200 اور Zincum Met.200 ملا کر دن میں ایک بار ۳۔ Absinthium 6x اور Oenanthe Crocata 6x ملا کر دن میں تین چار بار۔

حمل کی متلی جو رات کو زیادہ ہو جائے۔ Carbo Animalis30

اگر ایامِ حمل کی قے میں سفید مواد خارج ہوتا ہو۔ Kali Mur 6x

دورانِ حمل کے دوران قے جس کا ذائقہ ترش ہو۔ Natrum Phos 6x

دورانِ حمل کی حالت میں پانی کی طرح پتلی قے ہو۔ Natrum Mur 6 x

دورانِ حمل جب غیر ہضم شدہ غذا کی قے ہو۔ Ferrum Phos 6x

دورانِ حمل منہ کا ذائقہ کڑوا اور قے میں صفراء خارج ہو۔ Natrum sulph 6x

دورانِ حمل سفید بلغم قے کے ہمراہ خارج ہو اور زبان کی رنگت سفید ہو۔ Kali Mur 6x

دورانِ حمل قے میں پتلا جھاگ دار بلغم خارج ہو، بھوک ہو مگر ہضم نہ ہو۔ Nat.Mur 6x

حمل کی اُلٹیوں کے لیے دو نُسخے ا۔Ipecac+Arsenic+Pulsatilla+Cocculus ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار ۲۔Kali Phos+Calc.Phos+Ferrum Phos=6X ۴ بار روزانہ۔

وضع حمل سے قبل متلی ہو۔Pipli 6x روزانہ چار بار چند دن۔

حمل کے دوران قبض، متلی اور قے کی تکالیف کے لیے۔ Sepia

پہلے حمل کی شدید اُلٹیوں کے لئے۔ Cimicifuja 30

چہرے پر دوران حمل چھائیاں پڑ جاتی ہوں اور چہرہ بے رونق نظر آئے Allium Sepia

Kali Carb حمل کی قے کے لیے مفید ہے۔

اگر حاملہ کی اُلٹیاں نہ رُکیں تو درج ذیل نُسخہ مفید ثابت ہوتا ہے ۔

Pulsatilla+Petrolium+Ipecac+Cocculus+Arsenic=30

حمل کی ضدی متلی دور کرنے کے لیے Pipli 6x اور Ferrum Phos بھی مفید ہے۔

اگر دوران حمل ہونے والی متلی کسی دوا سے قابو میں نہ آئے۔ Opium

اگر حمل کی قے میں کھانا کھانے کے بعد قے میں سفید دودھیا مادہ خارج ہوتو Sepia

نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

حمل کی متلی میں Ipecac بھی مفید ہے۔

دورانِ حمل اور وضع حمل کے وقت تشنج ہو اور بچے کی پیدائش کے بعد بہت زیادہ خون بہے Chamomilla جریان خون کے لیے یہ دوا اکیلی ہی فائدہ دے دیتی ہے اگر تعلق پیدائش سے ہو

حمل کی متلی کے لیے Lac Def. مفید ہے۔ خاص طور پر جب دورانِ حمل دودھ ہضم نہ ہو۔

دوران حمل اگر حاملہ کا مٹی یا کچے چاول کھانے کو دِل چاہے۔ Alumina 200

دورانِ حمل پیشاب کی تکالیف:

حمل کے ابتدائی دنوں اور آخری دنوں میں مثانہ کی خراش کی وجہ سے بار بار پیشاب آئے تو دن میں دو تین بار Causticum 30 (کھانسنے یا قہقہہ لگانے یا چھینکنے پر پیشاب خارج ہوتا ہے)

Cantharis مفید ہے جبکہ پیشاب جل کر اور قطرہ قطرہ آتا ہو۔ Belladonna اور Pulsatilla بھی مفید دوائیں ہیں۔

دورانِ حمل پیشاب رُک جائے Camphura، Nux Vomica اور Pulsatilla ۳۰ طاقت میں باری باری استعمال کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ Causticum 200 بھی پیشاب رکنے کی بہترین دوا ہے۔

پیشاب کی بہت زیادہ خواہش پیدا ہو جائے کموڈ تک پہنچتے پہنچتے کچھ پیشاب خارج ہو جائے تو Sepia بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

چلتے پانی کو دیکھ کر پیشاب کی نہ رُکنے والی خواہش ہو۔ Sulphur IM (عام مریضوں کے لیے ہے، حاملہ استعمال نہ کرے۔ اس مرض میں Lyssin اور Cantharis بھی مفید ادویات ہیں)

بعض اوقات مثانہ پر دباؤ پڑنے سے حاملہ کا پیشاب رُک جائے تو دو انگلیوں سے رحم کو اوپر اُٹھانے سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ بیان کردہ مندرجہ بالا ادویات بھی مفید ثابت ہوتی ہیں اور Camphura، Aconite، Nux Vomica اور Hyoscyamus بھی مفید ہیں۔

ڈاکٹر دولت سنگھ لکھتے ہیں کہ بعض اوقات تولیہ کو سرد پانی میں بھگو اور نچوڑ کر پیٹ کے اوپر رکھنے سے مثانہ میں سکڑاؤ ہو کر پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ نیز بعض اوقات شکم پر گرم پانی میں تولیہ بھگو کر اور سرد پانی میں تولیہ بھگو کر باری باری رکھنے سے پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ مریضہ کو آش جَو یا صرف ٹھنڈا پانی پینے کے لیے دینا چاہیے۔

حاملہ کا خوف:

اگر کوئی خاتون حاملہ ہونے سے اس وجہ سے ڈرے کہ ڈلیوری کے وقت کہیں کچھ ہو نہ جائے کہیں وہ مر ہی نہ جائے۔ Arsenic 200 یا اونچی طاقت

اگر خوف کی وجہ سے حمل گرنے کا اندیشہ ہو۔ Opium 200

Agnatia اور Pulsatilla وغیرہ بھی مفید ہیں۔

دورانِ حمل خوف اور موت کا ڈر ہو۔ Aconite 200 or 1000 (حاملہ بعض اوقات موت کے دن اور وقت کی پیشگوئی بھی کرتی ہے اور اپنی تکالیف کو مہلک سمجھتی ہے۔ بھوتوں کا خوف، کار یا ریل میں داخل ہونے سے ڈرنا، گلیوں کو پار کرتے ہوئے ڈرنا، شدید بے چینی اور پریشانی ہوتی ہے)

دورانِ حمل شوگر

دوران حمل شوگر کا لیول بڑھ جائے۔ Helonias 6x اور Abroma Augusta Q بھی مفید ہے۔

دوران حمل خُون کی کمی

دوران حمل خُون کی کمی کو پورا کرنے کے لیے KaliPhos,Mag.Phos, Natrum Phos, Ferum Phos,Calc.Phos = 6X دینا قیمتی نُسخہ ہے۔(اس نُسخہ کو مسلسل زیادہ دیر استعمال نہیں کرنا چاہیے آٹھ دس دن استعمال کر کے چند دن وقفہ کرنا ضروری ہے)

خواتین میں سیلانِ خون اور بچوں کو دودھ پلانے کے نتیجے میں خون کی کمی ہو جائے تو

China 30 دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اندام نہانی کی خارش:

خواتین کی شرم گاہ اور اندام نہانی کی خارش کے لیے Caladium چوٹی کی دوا ہے۔ خاص طور پر جب ایامِ حمل میں شدید خارش ہوتی ہو اور گاڑھی رطوبت بھی نکلتی ہے۔ اور اندام نہانی میں شدید خارش کی وجہ سے جلق کی عادت پڑ جائے۔

اندام نہانی کی خارش کے لیے خاص طور پر دورانِ حمل۔ Collinsonia Canadensis

اندام نہانی کی خارش میں جبکہ ساتھ مقعد میں بھی خارش ہو۔ Amber Grisea

اندام نہانی کی خارش کے لیے مندرجہ ذیل ادویات بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

Belladonna، Sulphur، Graphites، Borax، Mercurius، Platanium اور Sepia

(Borax کو پانی میں ڈال کر اندام نہانی کو دھونا فائدہ مند ہے۔ ۶ ماشہ پھٹکڑی سیر بھر نیم گرم پانی میں ملا کر اندام نہانی کو دھونا بھی فائدہ مند ہے۔ مریضہ کا کولہوں تک پانی میں بیٹھنا بھی مفید ہے)

حاملہ کی کھانسی:

کھانسی جو سرد خشک ہوا لگنے سے پیدا ہو، چھوٹی خشک کھانسی جو حلق میں سرسراہٹ سے پیدا ہو جس کی زیادتی رات کے وقت ہو اور پانی پینے سے کھانسی آئے۔ Aconitum 200

خشک کھانسی حلق میں سرسراہٹ کے ساتھ آئے، کھانستے کھانستے غذا تک نکل جائے، رات کو بستر میں شدید کھانسی آئے۔ (قبض اور شدید پیاس ہوتی ہے) Bryonia 200

اگر کھانسی کی زیادتی رات کو نیند میں ہو یا کھاتے وقت یا کھانے کے فوراً بعد، جس سے کھائی ہوئی غذا قے ہو جائے۔ Chamomilla 200 or 1000

اگر کھانسی میں زیادتی شام سے آدھی رات تک ہو، ٹھنڈے پانی سے کمی ہو، مریضہ کا کھانستے کھانستے پیشاب خطا ہو جائے۔ Causticum (آدھی رات کے بعد ہونے والی زردی مائل بلغمی کھانسی کے لیے اور کھانسی کے خیال آنے پر کھانسی چھڑ جائے تو Baryata Carb 200 مفید ثابت

ہوتی ہے)

اگر کھانسی کے ساتھ عموماً عورتوں کا پیشاب خطا ہو جاتا ہو یا بے اختیاری طور پر قطرہ قطرہ ٹپکتا رہے تو Ferrum Phos مفید ہے۔

صبح جاگنے پر کھانسی اس وقت تک قائم رہے جب تک مریضہ دوبارہ لیٹ نہ جائے اور مریضہ کو رات کو کھانسی نہ آئے۔ Ignatia 30

اگر کھانسی حاملہ کو صبح ۶ بجے جگائے یا جاگتے ہی لیس دار بلغم کے ساتھ کھانسی دورہ شروع ہو جائے۔ Coccus Cacti 30

کھانسی اس قدر شدید ہو کہ آنکھوں میں آنسو آ جائیں اور سینہ کی سامنے والی ہڈی کے پیچھے درد ہو اور کھانسنے پر ایسا معلوم ہو جیسے مریضہ کی حلق کو کچھ چڑھ آیا ہے جسے بار بار نگلنا پڑے۔ Cina 30

رات کو خشک کھانسی دم گھٹنے کے احساس کے ساتھ آئے، بلغم مقدار میں کم اور مشکل سے نکلے، پیاس اور شدید بے چینی ہو مریضہ تھوڑا تھوڑا پانی پیے۔ Arsenic Alb.200 (اگر کھانسی پیپ ملے لیسدار بلغم کے ساتھ ہو، کھانسی میں زیادتی رات کو اور صبح کو ہو۔ Arsenic Iodatum)

خشک دورے والی کھانسی جس کی زیادتی رات کو ہو، مریضہ کو نیند سے جگائے لیکن اُٹھ بیٹھنے پر بھی سکون نہ ہو۔ چہرہ سُرخ ہو۔ Belladonna 200

Drosera، Rumex، Ipecac، Pulsatilla، Rhus Tox.، Phosphorus، Nux Vomica، Kali Carb، Sabina، Lycopodium، Mercurius، Lachesis، Natrum Carb، Hepar Sulph اور Natrum Sulph وغیرہ بھی کھانسی کے لیے مفید ادویات ہیں۔

دورانِ حمل آنکھوں کی تکالیف:

اگر ایسا معلوم ہو کہ چیزیں درمیان میں کٹ گئی ہوں۔ Aurum Met.200

اشیاء دھندلی معلوم ہوں، اُلٹی یا دوہری اشیاء نظر آئیں۔ Belladonna 200

پڑھنے پر حروف پیلے معلوم ہوں اور ان کے گرد سفید کنارے نظر آئیں۔ China 30

آنکھیں ملنے کے کچھ دیر بعد بہتر نظر آئے۔ چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ Cicuta Viros
بینائی کا یکا یک اور بار بار جانا اس احساس کے ساتھ کہ آنکھوں کے سامنے پردہ پڑا ہے اور پپوٹے لٹکے ہوئے محسوس ہوں۔ Causticum 30or200 (پپوٹے بار بار تشنجی طور پر بند ہوں۔ Natrum Mur 30۔ پپوٹوں میں بھاری پن اور سکڑن ہو۔ Nux Vomica 30)
احساس ہو جیسے آنکھوں کے سامنے پردہ ہے یا آنکھوں کے مل دینے سے دھندلاہٹ دور ہو جائے۔ Pulsatilla 200۔ روشنیوں کے گرد ہالہ معلوم ہو۔ Sulphur 200۔ ہر چیز سلیٹی رنگ کے پردے میں لپٹی معلوم ہو۔ Phosphorus 30۔ ہر چیز سُرخ محسوس ہو یا اپنے قد سے بڑی معلوم ہو۔ Hyoscyamus 30۔

حاملہ کا دانت درد:

اگر حمل کے ابتدائی دنوں میں دانت کا درد لیٹنے سے بڑھے اور چلنے سے آرام آئے۔
Raphanus Sat 30 or 200
ایسے دانت درد کے لیے جو وضع حمل تک جاری رہے۔ Mag.Carb 200
دانت درد کے لیے Aconite 200 اور Belladonna 200 بھی مفید ہے۔
دانت درد کے لیے Kali Phos+Mag.Phos+Calc.Phos+Calc.Flour ملا کر ۶ ایکس طاقت میں دن میں تین چار بار لینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔
ٹھنڈی ہوا سے یا گرم مشروب پینے سے سامنے کے دانتوں میں درد ہو اور ایسا معلوم ہو کہ دانتوں کو باہر کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔ Nux Moschata 30 (ٹھنڈی یا گرم ہوا سے درد ہو۔ Calc.Carb 200) (اگر شدید دانت درد کو منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے افاقہ ہو۔ Coffea دوا ہوگی)
جب درد اگلے دانتوں سے اُٹھ کر چہرے کی ہڈیوں کی طرف بڑھے اور شراب، کافی اور ذہنی کام سے دانت درد زیادہ ہو۔ Nux Vomica 30 (کھینچنے والی، پھاڑنے والی، کھودنے والی اور جھٹکے دار نا قابل برداشت درد ہوتی ہے)

دانت میں شدید درد کی وجہ سے مریضہ بدمزاج اور بے صبر ہو جائے، ایک گال سُرخ اور دوسرے کی رنگت قدرتی یا زرد ہو، دانتوں میں جھٹکے لگیں ٹھنڈی یا گرم مشروب پینے سے تکلیف میں اضافہ ہو۔ Chamomilla 200 or 1000
ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈی غذا اور ٹھنڈے پانی سے دانت درد میں کمی ہو اور گرم اشیاء سے تکلیف بڑھے۔ (جبڑے کے ایک طرف درد ہوتا ہے۔ درد جگہ بدلتا رہتا ہے) Pulsatilla 200
ایسا دانت درد جو صرف رات کو ہو اور شدت درد سے مریضہ بے چین ہو جائے Arsenicum Alb.200 ۔
دانت لمبے اور ڈھیلے معلوم ہوں اور پھوڑے کا سا درد ہو۔ Merc.Sol. 200
Phosphorus، Staphisagria اور Rhus Tox. بھی دانت درد کے لیے مفید ادویات ہیں۔ (نوٹ: دورانِ حمل دانت نکلوانے سے حمل گر سکتا ہے)
دورانِ حمل ٹیکن دار ہو، کاٹنے یا کھینچنے کا احساس ہو دانتوں اور مسوڑھوں میں، سوراخ کرنے والا سَر درد ہو اور دانت ڈھیلے معلوم ہوں۔ Staphysagria (رطوبات خارج ہونے پر، غصے اور تمباکو پینے سے تکالیف بڑھتی ہیں۔ ناشتہ کرنے کے بعد اور گرمی سے مریضہ بہتر محسوس کرتی ہے)
دورانِ حمل ہونے والے دانت درد کے لیے Sepia بہترین دوا ہے۔

حاملہ کی بے خوابی:

دورانِ حمل بے خوابی کے لیے Orentale Platinum Met. مفید ہے۔ اگر Platinum Met. نا کام ہو جائے تو Coffea 200 فائدہ دیتی ہے۔
اگر ڈر یا پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ Aconitum Napellus 200
اگر اعصابیت اور ہیجان کی وجہ سے بے خوابی ہو۔ Hyoscyamus Nigr
اگر فکر والے خیالات یا غم یا جذبات کی افسردگی کی وجہ سے نیند اُڑ جائے۔ Ignatia 30
نیند کے لیے Rhus Tox 200، Nux Vomica 30 اور Passiflora

Incarnata Q بھی مفید ادویات ہیں۔

حاملہ کا ڈرائونے خواب دیکھنا:

اگر حاملہ عورت کو ڈراؤنے خواب آئیں جن کی وجہ جنین کی حرکت کی وجہ سے رحم میں درد محسوس ہونا ہے جو رات کو خوف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ Arnica 200

اگر خواب میں سانپ دکھائی دیں تو Natrum Mur 6x or 30 دوا ہو گی اور اگر آگ بھی خواب میں دیکھیں تو اس دوا کے ساتھ Kali Phos 6x or 30 or 200 بھی ملا لیں۔

حاملہ خاتون کا خواب میں ڈاکو دیکھنا اور آگ یا سمندر میں خود کو دیکھنا۔ Aconite 200

اگر خواب بے چینی پیدا کریں اور مریض نیند میں چلنا شروع کر دے۔ Silicea 30

دوران حمل وحشت ناک خواب آئیں۔ Opium 200

چوری، حادثات، رات کا خوف، بھوتوں والی خوابیں، آگ لگنے کی خوابیں دکھائی دیں تو Carboveg 30 دوا ہو سکتی ہے۔ ڈراؤنی خوابیں رات کے اوّل حصہ میں آئیں۔ Chamomilla

دورانِ حمل قبض:

حمل کے دوران شدید قبض ہو لیکن عام حالات میں نہ ہو۔ Alumina

اگر قبض کا رجحان حمل کے دوران بڑھ جاتا ہو اور فضلہ خارج کرنے کی طاقت کم ہو جائے۔ Sepia (ایسی عورت وضع حمل کے وقت بھی دقت محسوس کرتی ہے کیونکہ پوری قوت کے ساتھ بچہ باہر دھکیلنے کی طاقت نہیں رہتی۔ Sepia استعمال کرنے سے پیدائش میں سہولت ہو جاتی ہے۔ اگر اثر نہ کرے تو Caulophyllum 200 یا Gelsemium 200 مفید ثابت ہو سکتی ہیں)

دوران حمل ہونے والی قبض کے لیے Nux Vomica 30 شام کو ایک دو بار لینا چاہیے۔ اور اگر قبض زیادہ سخت ہو تو Carbo Veg 30 دن میں ایک دو بار لیں۔ Alumina 30 بھی حاملہ کی قبض کے لیے مفید ہے۔

اگر ضرورت ہو تو ایک یا ڈیڑھ تولہ بادام روغن دینا چاہیے یا زیتون کا تیل گرم پانی میں ملا کر

پلائیں۔ ہرڑ کا مُربّہ یا گلقند دو یا اڑھائی تولہ مریضہ کو کھلائیں، قبض دور ہو جائے گی۔

Kali Mur 6x گرم پانی میں ملا کر چند روز متواتر کھانے سے قبض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

دورانِ حمل بواسیر:

اگر دوران حمل بواسیر کی شکایت ہو جائے تو صبح کے وقت Sulphur 200 اور شام کے وقت Nux Vomica 30 چند دن استعمال کرنے سے بواسیر میں افاقہ ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ بواسیر ہونے کی ایک وجہ قبض بھی ہے۔

مسوں میں جلن اور ٹیس جیسے ان پر لال مرچ چھڑکی ہو، خُونی بواسیر، مسے بڑے اور نیلے ہوں، مقعد اور سیون کے گرد شدید خارش ہو اور جلن دار پاخانہ ہو۔ Capcicum 200

مسوں میں آگ سی جلن اور گولی لگنے کے سے درد، شدید کمزوری اور بے چینی، مقعد میں زخم اور مقعد میں چھیل دینے والی کھجلی ہو۔ Arsenicum Alb.

جلندار خُونی اور دردناک بواسیر اور تکلیف ناقابل برداشت ہو۔ Chamomilla

خُونی بواسیر یا نیلگوں رنگ کے بادی مسے ہوں، قبض، مبرز میں شدید دباؤ ہو، مبرز اور مقعد لکڑیوں سے بھری معلوم ہو، کمر کے نچلے حصے میں شدید کمزوری ہو جس کی وجہ سے مریضہ کے لیے چلنا مشکل ہو۔ Aesculus 200

Graphites، Merc.Sol، Nitric Acid، Ilu، China، Kali Carb، Belladonna، Calc.Carb، Alumina، Causticum، Colocynthis، Millefolium، Phosphorus، اور Pulsatilla بھی بواسیر کے لیے مفید ادویات ہیں۔

دوران حمل جماع کی شدید خواہش

حمل کے دوران بہت زیادہ جماع کی خواہش ہو۔ (Platinum 200) اگر نا کام ہو جائے تو Phosphorus 30 مفید ثابت ہوتی ہے۔

حمل کے دوران جماع کی شدید خواہش کو دور کرنے کے لیے Belladonna بھی مفید ہے

اسقاط حمل (Abortion Miscarriage) ہونے کا خطرہ ہو:

حمل قرار پا جانے کے بعد اگر حمل اپنی مدّت پورا کرنے کے قبل خارج ہو جائے تو اسے اسقاطِ حمل کہتے ہیں۔ حمل قرار پانے کے تیسرے ماہ کے اندر اگر حمل گر جائے تو اسے ڈاکٹری اصطلاح میں Abortion کہتے ہیں۔ اور ساتویں ماہ تک اگر حمل گر جائے تو اسے Miscarriage کہتے ہیں۔

اسقاطِ حمل کی چند وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

لیکوریا، کثرت مجامعت، رحم کی دیواروں کا سخت ہونا، خون کی کمی، شدید کمزوری، رحم اور شکم کے امراض، چیچک، سرخ بخار، نمونیا، سل، خناق وبائی، تاریک وتنگ اور نمناک مکان میں رہنا، غم کرنا، منشیات کا بکثرت استعمال کرنا، ڈر، خوف، صدمہ، خوف ناک حادثات کا ذکر سُننا یا دیکھنا، وزنی چیز اُٹھانا، گر پڑنا، چوٹ آنا، ٹھوکر کھانا، اُچھلنا کودنا، پیدل لمبا سفر کرنا، ایسی سواری میں سفر کرنا جس میں ہچکولے لگیں، بکثرت کپڑے سینا، چست پوشاک پہننا اور انگشت زنی کرنا وغیرہ۔ بعض خواتین کو بغیر خاص وجہ کے اسقاطِ حمل کی عادت ہو جایا کرتی ہے۔

اگر تیسرے مہینے حمل گرنے کا احتمال ہو تو (Sabina 30) (بہت زیادہ خون بہتا ہے)

حمل نہ ٹھہرتا ہو، اٹھرا ہو یا اسقاط ہو جاتا ہو تو Sepia CM (پانچویں یا ساتویں مہینے میں اسقاط ہوتا ہے۔ Sepia کی مریضہ دُبلی پتلی اور نازک ہوتی ہے۔ قبض اور لیکوریا بھی اکثر ہوتا ہے) دو مہینے کے وقفے سے کل تین خوراک کھانے سے حمل ٹھہر سکتا ہے۔ حمل ہو جانے کے بعد ایک خوراک Allium Sep CM اور Kalc.Phos، Kali Phos اور Ferum Phos ۱۶ ایکس میں ملا کر دن میں دو تین بار دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اسے مستقل نہیں دینا چاہیے بلکہ کچھ دن وقفہ دے کر دوبارہ دینا دینا چاہیے۔ (اٹھرا کے لیے Sulphur 200 اور Pyroginum 200 ملا کر ہفتہ میں دو بار دینا مفید ہے)

حمل میں شروع کے دو تین مہینے Ferrum Phos، Calc.Phos اور Kali phos ملا کر دینے سے اسقاط کا خطرہ نہیں رہتا اور آخری دو تین مہینے میں بچہ کی نشو ونما کے لیے مفید ہے۔ (اس نُسخہ کو

مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ کچھ عرصہ دینے کے بعد وقفہ کر کے دوبارہ شروع کر دینا چاہیے۔ ہفتہ دس دن دے کر چار پانچ دن وقفہ ڈالنا چاہیے)۔

کمزور اور دُبلی پتلی خواتین کے لیے خصوصاً اور دیگر خواتین کے لیے عموماً Secale Cornutum مظہر ہوتی ہے۔ اسقاطِ حمل کا خطرہ شروع کے مہینوں میں ہو یا آخری مہینوں میں۔ (Secale Cornutum کے اخراجات کالے رنگ کے ہوتے ہیں)

حمل کے دوران بلیڈنگ ہو اور ساتھ بوجھ ہو اور عورتوں میں حمل گرنے کا رجحان پایا جائے تو Kali phos مفید ہے۔ عام طور پر حمل کے آغاز میں حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو جریان خون کے آغاز میں Viburnum Opulus Q مدر ٹنکچر ملانا ضروری ہے۔ دوسرے تیسرے مہینے میں Sabina اور چوتھے پانچویں مہینے میں Kali Carb لیکن اگر اعصابی تناؤ سے حمل گرتا ہو تو Kali phos اس میں چوٹی کی دوا ہے۔ مہینے میں ایک دو بار ایسی خواتین کو ۱۰۰۰ طاقت میں Kali phos کھلاتے رہنا چاہیے۔ اور ساتھ میں Passiflora Incarnata Q کے دس قطرے پانی میں ڈال کر دن میں دو تین دفعہ لینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ (Viburnum Opulus کی مریضہ کو آٹھویں مہینے بچہ ہوتا ہو جاتا ہے اور جلد مر جاتا ہے)

تیسرے ماہ اسقاط ہو جاتا ہو۔ Crocus Sativus

جب مستقل خُون بہنے سے اسقاط ہو ۔ Thlaspi Bursa Pastoris Q

عورتوں میں حمل ضائع ہونے کا رجحان ہو تو Secale مفید ہے اگر دیگر علامتیں بھی ہوں۔۔

اگر حاملہ عورت بہت تھک جائے یا لو لگنے سے حمل ساقط ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے یا یہ خطرہ چوٹ لگنے یا پھسلنے کی وجہ سے ہو Arnica 200+Bryonia 200+Aconite 200 ملا کر فوراً دینا چاہیے۔ Arnica 1000 اور Kali Phos 1000 ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ Caulophylum 200 بھی حفظ ماتقدم کے تحت مفید ہے۔ جریان خون شروع ہونے پر Kali Phos اور Ferrum Phos ۱۶ ایکس طاقت میں ملا کر دینا چاہیے۔ Millefolium 30+Phosphorus 30 ملا کر دینے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

کمزور خواتین میں اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہو۔ Kali Phos 6x

اسقاطِ حمل کی روک تھام کے لیے Pulsatilla شاندار دوا ہے۔حمل کے شروع کے دنوں میں اور آخری مہینے چند خوراکیں ۲۰۰ میں لینے سے ممکنہ اسقاط کے خطرہ سے بچا جا سکتا ہے۔

اولاد نہ ہونا، بانجھ پن:(Sterility)

اس مرض کے چند بنیادی اسباب مندرجہ ذیل ہیں۔

رحم نہ ہونا یا بہت چھوٹا ہونا، رحم و خصیۃ الرحم میں پیدائشی نقص ہونا، رحم کی گردن یا منہ بند ہونا یا بہت تنگ ہونا، رحم کا ٹل جانا یا جھک جانا یا باہر نکل آنا، رحم کی رسولی، ورم رحم، فتورِ حیض، لیکوریا یعنی سیلان الرحم، اندامِ نہانی کی سوزش یا بند ہو جانا، آتشک اور سوزاک بھی اس مرض کا سبب ہو سکتے ہیں۔کم عمر کی شادی، عیاشی کی زندگی بسر کرنا، بکثرت شراب نوشی کرنا، مرغن کھانے کھانا اور ورزش نہ کرنا بھی بانجھ پن کے اسباب ہو سکتے ہیں۔میاں بیوی کا ایک دوسرے سے نفرت اور ایک دوسرے سے تعاون نہ کرنا بھی بانجھ پن کا سبب ہوتا ہے۔

عام طور پر ایسی خواتین جن کے ہاں کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہو تو اُن سے معاشرہ بہتر سلوک نہیں کرتا۔ برصغیر پاک و ہند میں تو بے اولاد عورت کو منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ایسے لوگوں کو خُدا سے ڈرنا چاہیے۔اولاد دینے یا نہ دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ایسی بے اولاد خواتین سے نفرت کرنا یا دھتکارنا خُدا تعالیٰ کی شان میں گستاخی کرنا ہے جو تمام مخلوقات کو پیدا کرنے والا ہے۔مایوسی گناہ ہے اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج بھی پیدا فرمایا ہے دُعا اور مناسب علاج سے بیماریوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔انسان کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ تمام اسباب سے مستفید ہو اور نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے وہ اگر چاہے گا تو شفا دے گا اور اگر چاہے گا تو صبر کا انعام دے گا۔

علاج

اگر رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے (Displacement of the Uterus) کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرے تو Natrum Phos حائل رکاوٹ دور کر سکتی ہے۔

اگر بانجھ پن کا تعلق بہت زیادہ بہنے والے لیکوریا سے ہو۔ Borax 30 or 200

دائمی بانجھ پن میں Natrum Carb مفید ہے۔

بانجھ پن میں Pulsatilla,Ashoka Q اور Gossypium Q علامتوں کے مطابق علاج کیا جائے تو بہترین دوائیں ثابت ہوتی ہیں۔

اگر زود حسی کی وجہ سے اولاد نہ ہو تو Kali Phos اور Phosphorus مفید ہیں۔

اسقاط کے خطرہ کو روکنے کے لیے Caulophylum 200 ہفتہ میں دو بار چند ماہ تک استعمال کریں اور اس کے ساتھ Sabina 30 روزانہ ایک بار۔

بعض عورتوں کے بیضۃ الرحم میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں سی بن جاتی ہوں جن کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرے تو Sabina 30 سے مکمل شفا ہو سکتی ہے اور حمل بھی ٹھہر سکتا ہے۔

عورتیں اعصاب کی زود حسی کی وجہ سے اولاد سے محروم ہوں تو Phosphorus اور Kali phos مفید ثابت ہوتی ہیں۔اعصاب کی زود حسی براہِ راست بانجھ نہیں بناتی لیکن خلیوں میں بننے والے جرثوموں کی تکمیل نہیں ہوتی۔

بچہ دانی چھوٹی ہونے کی وجہ سے اولاد نہ ہو تو Kali Phos ,Silicea اور Calc.Phos ملا کر 6x طاقت میں روزانہ تین چار بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔اور اگر یوٹرس میں غدود ہونے کی وجہ سے حمل نہ ہو تو Lachesis 200 اور Arnica 200 ملا کر دن میں ایک بار تین دن تک بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Silicea,Calc.Flour ملا کر ۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین چار بار۔اور اگر یوٹرس کا منہ تنگ ہونے کی وجہ سے اولاد نہ ہو تو Silicea، Calc.Flour، Kalc.Phos، Kali Phos اور Ferum Phos ملا کر 6x طاقت میں روزانہ تین بار دینا مفید ہے۔لمبا عرصہ استعمال کرنا ہو تو وقفے ڈال کر لینا چاہیے۔اگر یوٹرس میں گلٹی یا رسولی ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ جات مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

ا۔ Thuja 200 اور Bryonia 200 ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں تین بار اور اس کے ساتھ Silicea، Kalc.Phos,Ferrum Phos اور Kali phos 6x ملا کر

دن میں تین بار۔۲۔ Sulphur 200 اور Bryonia 200 ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Belladonna، Podophylum اور Caulophylum ملا کر 200 طاقت میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Silicea، Kali Mur اور Calc.Flour ملا کر 6 ایکس میں دن میں تین بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اٹھرا کے لیے Sepia 30 روزانہ دو بار اور Kali Phos 1000 مہینہ میں ایک بار

جب حمل ٹھہر جائے تو Ferrum Phos+Kali Phos+Calc.Phos=6x

Calc.Phos+Silicea+Ferrum Phos+Kali Phos=6

حاملہ خواتین کی ضرورتوں کو پورا کرنے والا بہترین نُسخہ ہے مسلسل استعمال نہ کریں۔

عمومی طور پر اگر حمل گرنے کا رجحان ہو تو Ferrum Phos، Calc.Phos اور Kali phos 6x میں مفید ہیں۔ یہ نُسخہ خون کی کمی اور عمومی کمزوری میں کام آنے والا مفید نُسخہ ہے Calc.Carb بھی مفید ہے۔ لیکن اسے وقفے ڈال کر لمبا عرصہ دینا چاہیئے۔ مرض ٹھیک ہونے کے بعد بھی چھ مہینے تک استعمال کرنا چاہیئے۔

ایسی عورتیں جن کا عضلات اور متعلقہ اعضاء میں کمزوری کی وجہ سے حمل شروع دنوں میں ضائع ہو جاتا ہو یا مشکل سے ٹھہرتا ہو تو Caulophyllum دوا ہو سکتی ہے۔

حمل گرنے کا رجحان ہو۔ Cannabis Indica

اگر رحم کی مستقل سوزش اور بیضہ دانی کی خرابیوں کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو مناسب وقفوں سے Pulex کے استعمال سے حمل ٹھہرنے کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔

حمل نہ ٹھہرتا ہو Ashoka Q ۵ قطرے دن میں تین بار اور Pulsatilla 1000 ۳ بار روزانہ۔ اور ساتھ Kali Phos+Ferrum Phos+Calc.Phos=6X

کوئی خاتون ہر بار اگر مُردہ بچے کو جنم دے۔ Cimicifuja CM دورانِ حمل دو بار۔

کئی بار حمل ضائع ہوا ہو Caulophyllum+Kali Carb=30 روزانہ تین بار اور ساتھ Arnica 200 پہلے تین دن روزانہ ایک بار پھر ہفتہ وار ایک بار۔

بانجھ پن میں Aurum Metallicum CM بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔

(بانجھ پن کی صحیح دوا تلاش کرنا آسان نہیں ہے سخت محنت کرنا پڑتی ہے۔ کیونکہ بانجھ پن کی بے شمار وجوہات ہیں)

وضع حمل (Parturition Labor)

تسہیلِ ولادت کے لیے Caulophylum 200 ہفتہ میں ایک بار اور اس کے ساتھ Pulstilla 30 دن میں دو بار لینا اللہ کے فضل سے مفید ثابت ہوتا ہے۔ ڈلیوری سے ایک ہفتہ قبل Calc.Flour 6x دن میں تین بار لینا مفید ہے۔

وضع حمل کی دردیں شروع ہونے پر تسہیل ولادت کے لیے Kali phos 6x اور Mag.Phos 6x کی پندرہ بیس ٹکیاں ایک پیالی گرم پانی میں ملا کر گھنٹہ دو گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں آٹھ دس بار گھونٹ گھونٹ پلانی چاہیے۔

وضع حمل کے وقت حاملہ عارضی طور پر بینائی کھو بیٹھے تشنج کی وجہ سے۔ Cuprum Met.

وضع حمل کے وقت جلسیمیم، Kali Carb اور Arnica نہایت مفید اور ضروری دوائیں ہیں۔

اگر حمل کے دوران گردوں میں خون کا اجتماع ہو جائے اور پیشاب میں البیومن بھی آنے لگے تو Helonias مفید ہے۔

وضع حمل کے وقت دردِ زہ کے کوندے نیچے سے اوپر کمر تک جاتے ہوں تو ایسے موقع پر Gelsemium بہت تیزی سے کام کرتی ہے اور اس کے استعمال سے کمر کے عضلات کا کھچاؤ ختم ہو جاتا ہے اور بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر وضع حمل کے وقت نہایت خطرناک قسم کا تشنج شروع ہو جائے۔ Hyoscyamus

اگر وضع حمل کے وقت رحم بچے کو باہر دھکیلنے کی کوشش کرے مگر فم رحم میں سخت اینٹھن کی وجہ سے بچہ پیدا نہ ہو سکے تو ایسی مریضہ کا علاج Secale سے فوراً کرنا انتہائی ضروری ہے۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں آپریشن کروالینا چاہیے۔

وضع حمل کے وقت دردیں رُک جائیں، مریضہ پر غشی طاری ہو جائے، جھٹکے لگیں، اچانک بے ہوشی اور غنودگی کا دورہ پڑے۔ Opium 200 or 1000

اگر ولادت سے چند دن قبل اور بچے کی پیدائش کے بعد Arnica 1000 دی جائے تو وضع حمل کے وقت اور بعد میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں اور کئی قسم کے نقصانات سے یہ دوا بچاتی ہے۔

وضع حمل کے وقت حاملہ کے گردوں پر اثر ہو اور خوف، دباؤ یا سوزش کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے تو Causticum جان بچانے والی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (پہلے پہل خون ملا پیشاب آتا ہے بعد میں نارمل ہو جاتا ہے Causticum کے بعد Pareira Brava Q مفید ثابت ہوتی ہے جو گردوں کو دھونے اور زیادہ پیشاب بنانے میں کام آتی ہے)

وضع حمل کے وقت اگر بچے کی پیدائش میں دقت پیدا ہو رہی ہو اور دردیں جس انداز سے اُٹھنی چاہییں نہ اُٹھ رہی ہوں، کمر کے نچلے حصے میں درد ہوں اور درد کی لہریں ایک مقام پر نمایاں طور پر اکٹھی ہو کر دائیں بائیں رانوں میں پھیل جائیں تو Kali Carb 200 نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

وضع حمل کے وقت سیلان خون کی وجہ سے درد رُک جائیں اور تشنج شروع ہو جائیں تو China بہت اہم دوا ہے۔

وضع حمل کے وقت اعصابی کمزوری اور خوف کی وجہ سے دردیں بہت کمزور اور کم ہوں تو Pulsatilla 200 مفید ہے۔ رحم کے منہ کی اینٹھن اور کمر کے عضلات کا کھچاؤ ختم ہو جاتا ہے۔

Caulophyllum+Cemicifuja+Pulsatilla=30 اگر وضع حمل کے وقت دردیں شروع نہ ہوں تو یہ نُسخہ دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

وضع حمل کے وقت جب دردیں اُٹھیں تو جنین کو باہر دھکیلنے کے بجائے دائیں بائیں پھیل جاتی ہوں اور کولہوں میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جائے۔ Cemicifuja 30

وضع حمل کے وقت رحم کی منہ کی نالی میں تشنج ہو جائے تو Belladonna 200 بھی مفید ہو سکتی ہے۔ لیکن زیادہ مفید Caulophyllum 200 ہے۔

وضع حمل سے پہلے اور بعد میں مندرجہ ذیل نسخہ کی چند خوراکیں مریضہ کو بہت سی پیچیدگیوں

سے بچا لیتی ہیں۔ خاص طور پر ٹانگوں میں درد، کمر میں درد اور سُن ہونے کے رجحان کو دور کرتی ہیں۔ پیدائش سے پہلے اور بعد کی دردوں کو آرام پہنچاتی ہیں۔

Caulophyllum +Calc.Flour +Cimicifuja + Arnica + Pulstilla =

30 (حسبِ ضرورت یہ دوائیں ۲۰۰ میں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں)

اگر دردیں جنین کو نیچے دھکیلنے والے اعصاب میں جانے کے بجائے ران کے نیچے اُتر کر دائیں بائیں پھیل جائیں اور رحم کا مُنہ نہ کُھلے Caulophyllum نوٹ۔ ایسے موقع پر جاہل دائیاں ارگٹ دے دیا کرتی ہیں جس سے رحم کا منہ سختی سے بند ہو جاتا ہے جس سے موت بھی ہو سکتی ہے۔

اگر وضع حمل کے وقت دردوں کا زور کمر پر ہو اور دردیں نیچے جا کر واپس کمر میں آتی ہوں تو Gelsemium 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔

اور اگر وضع حمل کے وقت اعصابی کمزوری اور خوف کی وجہ سے دردیں کم ہوں تو Pulsatilla 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔

وضع حمل کے وقت اور بعد میں تشنجی دورے پڑیں۔ Cicota Virosa

آپریشن سے بچے کی پیدائش :

اگر بچے کی پیدائش آپریشن سے ہوئی ہو تو زخموں کی جلد صحت یابی کے لیے Hypericum+Symphytum+Staphisgaria=30 تین بار روزانہ۔

اگر آپریشن کے بعد شکم میں ہوا کی تکلیف ہو جائے۔ Raphanus Sat 30 اس تکلیف میں مریضہ نہ اوپر سے ہوا نکال سکتی ہے اور نہ نیچے کی طرف سے اور اس مرض میں دست بہت زور سے آتے ہیں مگر پیٹ کا تناؤ موجود رہتا ہے۔ اس مرض میں دودھ اور ٹھنڈا پانی پینے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگر آپریشن سے بچے کی پیدائش کے بعد سینے سے درد اُٹھے اور ہاتھ پاؤں اکڑیں تو Coccus Cacti 30 اور Cuprum 30 ملا کر دن میں دو تین بار دینا مفید ہے۔

اگر آپریشن کے بعد بے ہوشی لمبی ہو جائے تو Opium اور اگر فائدہ نہ ہو تو Helleborus Nig. مفید ثابت ہوتی ہے۔آپریشن کے بعد اگر جسم کا درجہ حرارت بہت زیادہ گر جائے اور خون کے دباؤ میں کمی ہو تو Carbo Vegetatabilis کے علاوہ Camphora 30 کی چند خوراکوں سے بھی فوری فائدہ ہوتا ہے۔

آپریشن کے بعد سلے ہوئے زخموں کے اردگرد جلد سکڑ جائے، زخموں میں پیپ بنے اور کنارے سخت ہو کر اُبھر آئیں تو Calc.Flour بہت مفید ہے۔(گرمی اور ٹکور سے آرام آتا ہے)

اگر مریض آپریشن کے بعد آپریشن کے صدمہ سے مفلوج ہو جائے اور موت کے قریب پہنچ جائے، اور خون بہت زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے بدن ٹھنڈا ہو اور پسینے آئیں تو ایسی حالت میں Strontium Carbonicum بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔حادثات میں شدید زخمی ہو جانے پر اگر جسم اچانک جواب دے جائے تو بھی Strontium اکسیر ثابت ہوتی ہے۔(فائدہ نہ ہونے کی صورت میں Carbo Veg. ضرور دینی چاہیے۔Vratrum Album کو بھی Carbo Veg. کی طرح موت کے ٹھنڈے پسینے آنے پر استعمال کر کے دیکھنا چاہیے)

آپریشن سے پہلے اور بعد اگر Arnica 1000 دی جائے تو بہت سی ممکنہ تکالیف سے مریضہ بچ جاتی ہے۔جیسا کہ درد اور صدمہ کو روکتی اور مثانے کے فعل کو ٹھیک رکھتی ہے۔Phosphorus اونچی طاقت میں آپریشن سے ایک دن پہلے مریضہ کو کھلانے سے متلی اور آپریشن کی بے چینی دور ہو جاتی ہے۔آپریشن کے بعد آنے والی قے، ابکائیوں اور بے چینی کے لیے Nux Vomica 30 بھی مفید دوا ہے۔

آپریشن کے بعد زخم مندمل نہ ہوں۔Calendula Officinalis (تکلیفیں مرطوب اور ابر آلود موسم میں بڑھتی ہیں)

آپریشن کے بعد پیڑو میں شدید درد اور دُکھن ہو ۔ Hypericum 200

جب ٹانکہ میں زہر بھر جائے تو Hypericum 30 اور Magnesia Phos.30 ملا کر لینا مفید ہے۔

آپریشن کے بعد پھولی ہوئی سوزش ہو اور استسقائی سوجن ہو اور جلن دار اور ڈنگ لگنے جیسے

شدید درد کے ساتھ ہوں۔Apis (ٹھنڈی چیزوں کی خواہش ہوتی ہے اور ٹھنڈی پٹیاں رکھنے سے افاقہ ہوتا ہے اور پیشاب کم اور البیومن والا ہوتا ہے)

وضع حمل کے بعد: COMPLAINTS AFTER PUERPERIUM

بچے کی پیدائش کے بعد اگر Palacentina یعنی بچہ دانی کی جھلی اندر ہی رہ جائے تو Pulsatilla اگر کام نہ کرے تو Sepia مفید ثابت ہوسکتی ہے۔(Pulsatilla اور Sepia اس وقت تک مفید ہیں جب تک نظامِ خون کے اندر زہر نہ داخل ہو گیا ہو۔جب خون میں زہر داخل ہو جائے تو Sulphur 200 +Pyroginum 200 ملا کر دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔وضع حمل کے بعد اگر Palacentina کا کچھ مادہ رحم میں باقی رہ جائے اور مریض میں Ipecac کی علامتیں ہوں تو اسے خارج کرنے میں یہ دوا مددگار ہوگی۔

اگر وضع حمل کے بعد ڈیپریشن ہو جائے۔ Nat.Mur 200+Ignatia 200

وضع حمل کے بعد اگر خواتین کی ٹانگیں اور ٹخنوں کے گرد سُوجن نمایاں ہو اور حمل کے دوران بوجھ اُٹھانے کی وجہ سے کمزوری کا احساس باقی رہ جائے تو Aurum Met. مفید ہے۔(اس دوا کا سب سے زیادہ اثر ٹخنوں پر ہوتا ہے۔)

بچے کی پیدائش کے بعد عمومی صحت خراب ہو جائے تو Kali Carb کے علاوہ Natrum Mur بھی صحت کو بحال کر دیتی ہے۔

بچے کی پیدائش کے بعد بدبودار خون کا اخراج ہو، رحم باہر نکلتا محسوس ہو، شدید کھچاؤ اور درد ہو، مریضہ ٹانگوں کو بے چینی اور تکلیف سے ہلاتی رہے۔تو Crotalus Horridus مفید ہے۔

وضع حمل کے بعد اگر مریضہ کے جگر پر چربی چڑھنے لگے، جسم کے اعصاب پھیل جائیں، دل میں طاقت نہ رہے، ٹانگیں بھاری ہو جائیں اور سانس چڑھے تو Kali Sulph نہایت مفید ہے۔

وضع حمل کے وقت بچے کے سر پر دباؤ پڑتا ہے اس لیے فوراً ماں کے دودھ کے ذریعہ بچے کو Narum Sulph استعمال کروانا چاہیے۔اس دوا کے استعمال سے بچہ نیم پاگل ہونے سے بچ سکتا ہے۔

بچے کی پیدائش کے بعد جب کئی قسم کی اُلجھنے پیدا ہو جاتی ہیں Kali Carb ان تمام اُلجھنوں کے لیے مفید ہے اور رحم کی صفائی (DNC) کے بعد پیدا ہونے والی علامات میں بھی اچھا اثر کرتی ہے۔

وضع حمل کے بعد تکلیف جاری رہے، نفاس کے خون کی زیادتی کی وجہ سے رحم میں درد ہو اور خون سیاہی مائل گندے رنگ کا ہو تو Secale Cornutum نہایت مفید ہے۔

بعض اوقات وضع حمل کے بعد پیشاب رُک جائے تو ۔Causticum۔ ناکام ہونے کی صورت میں .Arsenic Alb دیں۔

اگر بچے کی پیدائش کے بعد آنول اندر رہ جائے تو رحم میں گنگرین بننے کا خطرہ ہوتا ہے روک تھام کے لیے Secale Cornutum یا Cantharis۔

بچے کی پیدائش کے بعد زچگی کی حالت میں شدید خون بہنے لگے۔ Belladonna

بچے کی پیدائش کے بعد ٹانگ سوج جائے جسے WHITELER کہتے ہیں۔ غالباً خون جمنے کے نتیجے میں CLOT بن کر خون کا دوران رُک جاتا ہے۔ اگر بعض خواتین کا یہ مرض پرانا ہو جائے اور وہ معذور ہو جائیں کوئی علاج نہ ہو سکے اور vericons کی علامات شروع ہو جائیں، ٹانگوں پر نیلے اور کالے دھبے پڑنے لگیں، Arnica اور Bryonia بھی فائدہ نہ دیں (لیکن اگر ساتھ Aesculus Hippocastanum دی جائے تو بہتر نتائج ظاہر ہوتے ہیں)۔ اگر یہی تکلیف بائیں طرف ہو تو Arnica 200 کو Lachesis 200 میں ملا کر اور ساتھ Aesculus Hippocastanum, Sticta بھی دی جائے تو بہترین نُسخہ ثابت ہوتا ہے۔

وضع حمل کے بعد قبض ہو جائے۔ Mezereum یا Veratum Album بچے کی پیدائش کے بعد بواسیر ہو جائے۔ Hamamelis Virginica ۔ زچگی کے بعد بواسیر ہو جائے، مقعد کا خروج ہوتا ہو، جھکنے سے کانچ نکلتی ہو اور قبض بھی ہو۔ Podophyllum or Ruta

وضع حمل کے بعد تھوڑی پر کیل نکلیں۔ Sepia

اپھارہ ہو جائے۔ Terebinthina

وضع حمل کے بعد بال چر ہو جائے۔ Nat.Mur or Sipea or Nitric Acid

وضع حمل کے بعد۔

شرمگاہ کے بال جھڑتے ہوں Natrum Mur or Zinkum MeT.or Nitric Acid

زچگی کے بعد پیشاب رُک جائے۔ Causticum+Arnica=200

بچے کی پیدائش کے بعد اگر دودھ نہ اُترے تو Phytolaca 200+ Bryonia 200 دن میں ایک دو بار دینے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ ۳۰ طاقت میں دن میں تین چار بار۔

زچگی کے بعد بہت زیادہ جماع کی خواہش ہو۔ Platinum اگر ناکام ہو جائے تو Phosphorus مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر بچے کی پیدائش کے بعد کمر درد Kali Carb سے ٹھیک نہ ہو تو Natrum Mur مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

بچے کی پیدائش کے بعد باقی رہ جانے والی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے Natrum Mur

وضع حمل کے بعد خارج ہونے والی آلائشوں کا اخراج بہت دیر تک جاری رہے اور سخت بدبودار ہو۔ دن میں تین بار پانچ پانچ یا دس دس قطرے Ashoka Jwnosia Q ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر پینا مفید ہے۔

اگر ماں کے دودھ میں کوئی کمی پائی جائے جس کی وجہ سے بچہ صحیح رنگ میں پرورش نہ پائے یا دودھ سوکھ جائے تو Natrum Mur استعمال کرنی چاہیے۔

جن عورتوں میں دودھ کی کمی ہو یا دودھ بالکل ختم ہو جائے ان کے لیے Phytolaca بہت مفید ہے۔ (اگر عورتوں کا دودھ مکڑی کے جالے کی طرح دھاگے دار ہو تو بھی Phytolaca مفید ہے)

دودھ کی کمی ہو جائے تو زیتون کے روغن کی پستانوں پر ہلکی مالش کریں۔ اور اگر دودھ کی زیادتی ہو تو Belladonna مدر ٹنکچر کا ایک حصہ اور گلیسرین آٹھ حصے ملا کر پستانوں پر لیپ کریں اور مریضہ کو کم غذا دیں اور بچے کو زیادہ دودھ نہ پلائے۔

اگر ڈلیوری کے بعد بچے کا سر زخمی ہو جائے۔ Cicuta30

بچے کی پیدائش کے بعد ماں کے چہرے پر چھائیاں پڑ جائیں، ناک پر کاٹھی نما چھائی پڑ

جائے Sepia 30 اور Arsenic Sulph Flavum=30 اور ساتھ Kali Phos+Calc.Phos+Ferr.Phos=6X روزانہ دو تین بار استعمال کریں۔

Calc.Phos+Mag.Phos+Nat.Phos=6x شیر خوار بچے کے پیٹ میں ہوا، بے چینی اور تنگی کی شکایت ہو تو یہ نُسخہ مفید ہوتا ہے۔

پرسوتی بخار: PuerperalInfection

خواتین کے پرسوتی بخار PuerperalInfection میں Pyroginum 200+ Sulphur 200 (Arnica 200 بھی ملا سکتے ہیں) کے علاوہ Kali phos بھی اچھا کام کرتی ہے۔ Kali Phos+Kali Mur+Ferrum Phos+Calc.Phos =6X بھی پرسوتی بخار کے لیے مفید نسخہ ہے۔

ابارشن کے بعد:

ابارشن کے بعد زہر پھیل جائے تو Sulphur 200 اور Pyroginum 200 ملا کر دینا مفید ہے۔ اگر ابارشن کے بعد کمزوری ہو تو Carbo Veg. اور اگر سردی لگنی شروع ہو جائے تو Ignatia Q پانچ سے دس قطرے ایک گلاس پانی میں ڈال کر پینا مفید ہے۔

دودھ کے امراض

ماں کا دودھ بچے کے لیے ایسی مکمل غذا ہے جس کا بدل کوئی غذا نہیں ہو سکتی، اس لیے اگر والدہ کی صحت ٹھیک ہو تو اُسے اپنے بچے کو اُس وقت تک اپنا دودھ پلانا چاہیے جب تک بچہ دوسری غذائیں کھانا پینا نہ شروع کر دے۔ دودھ ٹھیک ہو اور ماں کو دودھ پلانے سے تکلیف بھی نہ ہوتی ہو تو ماں اور بچے کی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور ماں اور بچے میں ایک دوسرے کے لیے محبت واُلفت کے جذبات بھی ترقی کرتے ہیں۔ ماں کا بچے کو دودھ پلانا قدرتی طور پر برتھ کنٹرول بھی کرتا ہے، عام طور پر دودھ پلانے والی ماؤں کو دودھ پلانے کے زمانے میں نیا حمل نہیں ہوتا۔ اگلے صفحات میں دودھ کے امراض

کے علاوہ دودھ پلانے والی ماں کی تکالیف اور ان کا علاج پیش کیا گیا ہے۔

دودھ کی مقدار بڑھانے کے لیے Alfalfa Q مفید ہے۔ پانچ سے دس قطرے دن میں تین چار بار دینے چاہیئں۔

اگر غصے کے دورے کی وجہ سے دودھ دب جائے۔ Chamomilla

پستانوں کی سوزش کے ساتھ دودھ دب جائے یا بالکل نہ رہے۔ Aurum Sulph

دودھ کی مقدار کو بڑھانے کے لیے جبکہ دودھ دب گیا ہو۔ Sticta (اس دوا کی مریضہ ہمیشہ دودھ کی کمی کا رونا روتی ہے)

دودھ کم اُترے اور پستانوں میں سوزش ہو۔ Urtica Urens (وہ مائیں جو دودھ چھڑانا چاہیں ان کا دودھ یہ دوا سُکھا دیتی ہے۔ مریضہ کو برفانی ٹھنڈی ہوا، پانی اور چھونے سے تکلیف ہوتی ہے)

اگر دودھ کا ذائقہ نمکین ہو۔ Calc.Phos

دودھ پلانے کے زمانے میں دودھ سوکھ جائے Pulsatilla 200 اور اگر حادثے، صدمے یا ذہنی دباؤ کی وجہ سے دودھ سوکھ جائے تو Agaricus Muscarius دوا ہو گی۔

پستانوں میں سختی اور درد ہو۔ Carbo Animalis

عورتوں کی چھاتیوں کی بیماریوں میں پستانوں کے اندر دھاگے سے کھِنچنے کا احساس ہو اور شدید درد جو رات کو سونے نہ دے کے لیے Croton Tiglium نہایت مفید ہے۔

دودھ پتلا پانی کی مانند ہو۔ (زچہ کی کمزوری کی وجہ سے) Calc.Carb

اگر دودھ پلانے کے زمانے میں سخت کمزوری ہو جائے اور اعصاب جواب دے جائیں یا دینے لگیں۔ Carbo Animalis

اگر دودھ کا بخار (Milk Fever) ہو جائے تو Bryonia، Belladonna اور Pulsatilla مفید ہیں۔

دودھ پلانے والی عورت کا دودھ کم ہو جائے، کمزوری ہو اور بار بار بخار ہو۔ Carbo veg

زچہ کی کمزوری کی وجہ سے پستانوں سے دودھ خود بخود نکلتا رہے تو Calc.Carb 200 مفید

ہے۔اس مرض میں China، Bryonia اور Pulsatilla بھی فائدہ مند ہیں۔

بعض عورتوں کی چھاتیوں میں حمل اور بچے کی پیدائش کے بغیر بھی دودھ اُتر آتا ہے Pulsatilla اس کیفیت میں نہایت مفید ہے،اس کے علاوہ Mercurius اور Cyclamen Euro. بھی مفید ہیں۔

جن ماؤں کو دودھ بہت کم آتا ہو ان کو Pulsatilla عموماً فائدہ دیتی ہے۔

اگر کسی وجہ سے عورت بچے کو دودھ نہ پلا سکے اور دودھ خُشک کرنا مطلوب ہو تو Pulsatilla اور Lac Caninum بہت مفید دوائیں ہیں۔ان دونوں دواؤں کا مزاج اس پہلو سے ملتا جُلتا ہے۔

عورتوں کی چھاتیوں کی تکلیفوں میں Lactic Acid مفید ہے۔

دودھ پلانے والی عورتوں کے مُنہ کے چھالوں کے لیے Natrum Carb مفید ہے۔

اگر خواتین کو دودھ پلاتے ہوئے جسم کے کسی حصہ بالخصوص ٹانگوں یا گردن میں درد ہو تو Chamomilla کی دو تین خوراکیں ہی آرام دے دیتی ہیں۔(دودھ پیتے بچے کو دوا دینی ہو تو ماں کو دینا چاہیے)

بچے کی پیدائش کے بعد دودھ نہ اُترے۔Secale Cornutum (سردی اور کپڑے اتارنے اور خارش کرنے سے طبیعت بہتر ہوتی ہے اور گرمی اور گرم کپڑے پہننے سے تکلیف بڑھتی ہے)

بچے کی پیدائش کے بعد اگر دودھ بند ہو جائے تو Bryonia 200 اور Phytolaca 200 ملا کر دن میں ایک دو بار دینے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ان دواؤں کو ۳۰ طاقت میں دن میں تین چار بار بھی دیا جا سکتا ہے۔

کسی صدمہ یا غم کی وجہ سے دودھ پلانے والی ماؤں کا دودھ خُشک ہو جائے۔ Causticum (Phosphorus، Bryonia اور Causticum کی آپس میں مشابہت ہے عارضی بیماریوں میں ملا کر دینا مفید ہے ۳۰ طاقت میں یا ۲۰۰ میں)

دودھ پلانے کے زمانے میں سخت کمزوری ہو جائے اور اعصاب جواب دے جائیں یا دینے لگیں۔ Carbo Animalis

جن ماؤں کو دودھ بہت کم آتا ہو۔ Pulsatilla

اگر بعض دفعہ دودھ پلانے والی ماؤں میں دودھ بچے کی ضرورت سے بہت زیادہ پیدا ہونے لگے تو Pipernigru کا استعمال دودھ کو کم کر دیتا ہے۔اس کے علاوہ Lac Caninum بھی دودھ سکھانے کے لیے مفید ہے۔

اگر بچوں کو دودھ پلاتے ہوئے دودھ کے دھاگے بننے لگیں Kali Bichromicum اور اگر دودھ میں دہی کی طرح پھٹکیاں بننے لگیں تو Phytolaca بہترین دوا ہے جو حمل کی متلی کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

اگر دودھ پلاتے ہوئے جسم کے کسی حصہ خاص طور پر ٹانگوں یا گردن میں درد ہو تو Chamomilla کی دو تین خوراکیں فائدہ دے دیتی ہیں۔

اگر حادثے، صدمے یا ذہنی دباؤ کی وجہ سے دودھ سوکھ جائے۔ Agaricus Muscarius

ماں کے دودھ میں کوئی کمی پائی جائے جس کی وجہ سے بچہ صحیح رنگ میں پرورش نہ پائے یا دودھ سوکھ جائے۔ Natrum Mur

خواتین میں دودھ کی کمی ہو یا دودھ بالکل ختم ہو جائے۔ Phytolaca (اس دوا کی مریضہ کا دودھ تاردار ہوتا ہے اور نپل سے نیچے لٹکتا ہے، جلد خُشک ہوتی ہے، پانی کی طرح کا خونی اخراج ہوتا ہے، دودھ کم گاڑھا ہوتا ہے، دودھ جما ہوا بھی ہوتا ہے اور پستانوں میں سوزش بھی ہوتی ہے)

اگر خواتین کا دودھ مکڑی کے جالے کی طرح دھاگے دار ہو۔ Phytolaca

بچے کو دودھ پلاتے ہوئے ماں کو تشنج ہو جائے اور وہ تمام جسم میں پھیل جاتا ہو۔ Phytolaca۔

حمل کے دوران چھاتیاں سکڑ جائیں اور دودھ نہ بنے۔ Secale Cornutum

غصے کی وجہ سے دودھ دب جائے۔ Chamomilla

پستانوں کی سوزش کے ساتھ دودھ دب جائے یا بالکل نہ رہے۔ Aurum Sulph

دودھ کا ذائقہ نمکین ہو۔ Kalc.Phos

دودھ بہت گاڑھا اور اس کا ذائقہ برا ہو۔ Borax (برے ذائقے کی وجہ سے بچہ دودھ بالکل پسند نہیں کرتا۔اس دوا کو حمل کے دوران دینا چاہیے تاکہ دودھ موزوں اور ذائقہ دار ہو جائے)

اگر دودھ کم کرنے میں Pulsatilla مفید ثابت نہ ہو تو Calc.Carb دودھ کو دبانے اور سوجی ہوئی چھاتیوں اور درد کو روکنے کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر حیض کی بجائے پستانوں میں دودھ آجاتا ہو۔ Mercurius (ایسا غیر شادی شدہ عورتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔لڑکوں کی چھاتیوں سے اگر دودھ آتا ہو تو بھی Mercurius مفید ہے۔

دودھ بڑھانے اور اچھی قسم کے دودھ کے لیے Asafoetida کے علاوہ Lacithin بھی نہایت مفید ہے۔

اگر بغیر حمل کے بھی پستان دودھ سے تنے ہوئے ہوں۔ Asafoetida

اگر خواتین بچوں کا دودھ چھڑانا چاہیں تو Urtica Urens دودھ سکھا دیتی ہے۔

پستانوں میں سوزش ہو اور ان کے شقاق سے بھورے رنگ کی بدبودار پیپ خارج ہو۔

Kali Phos 6x ۔ پستانوں میں درد اور تناؤ ہو۔ Ferrum Phos 6x

دودھ پلاتے ہوئے ماؤں کے پستانوں پر خراش ہو اور نپل اندر دھنس جاتے ہوں۔

Hyderastis Canadensis

دودھ پلاتے ہوئے نپل میں ناقابل برداشت درد ہو۔ Phellandrium

دودھ پلاتے ہوئے دوسرے نپل میں درد ہو۔ Borax

دودھ پلانے کی وجہ سے نپل پھٹ جائیں یا چر جائیں۔ Ratanhia

دودھ پلاتے ہوئے سارے بدن اور نپلوں میں شدید درد ہو۔ Silisea

امراضِ رحم

رحم آلاتِ تناسل زنانہ کا وہ عضو ہے جس میں خصیۃ الرحم سے تیار ہو کر آنے والا انڈہ مرد کے Spermatozoa سے مل کر جنین کی صورت اختیار کرتا ہے۔رحم میں جنین کی پرورش اور نشوونما ہوتی

ہے،اور ولادت کے وقت تک اس میں بچہ ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔رحم ہی وہ مقام ہے جہاں سے خواتین نسوانی صفات حاصل کر کے ماں جیسا عظیم الشان رُتبہ حاصل کرتی ہیں۔بہت سی وجوہات کی بناء پر رحم مختلف امراض کا شکار ہو کر متاثرہ خواتین کو بے چین و بے قرار کرتا ہے۔مختصر طور پر امراض رحم اور اُن کا علاج پیش خدمت ہے۔

رحم کے مُنہ کے کینسر کے لیئے Argentum Met. مفید ہے جسے ایلو پیتھک ڈاکٹر لاعلاج بتاتے ہیں۔اسکے علاوہ Tarentula،Helonias اور Carbo animalis بھی مفید ادویات ہیں۔

Ashoka Jonosia رحم کے لیے ایک بہترین قوت بخش دوا ہے۔

رحم کے غدود بڑھ جائیں جو اسفنج کی طرح پھلپھلے ہوں۔ Sponjia

اگر رحم میں پانی کے تھیلے سے بن جاتے ہوں جو رِستے رہتے ہوں یا پھٹ جائیں اور ان سے لیس دار مواد نکلنے لگے،بیضۃ الرحم میں سوزش کے نتیجے میں پیپ بنے اور رحم میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بن جاتی ہوں ان تمام تکالیف کے ازالہ کے لیے Silicea مزاجی دوا ہو تو بہت مئوثر ثابت ہوتی ہے۔

رحم کی پھولی ہوئی غدودوں کے لیے۔ Phosphorus

عورتوں کے رحم کے کینسر میں Pulex بہت مفید ہے۔رحم کی اندرونی جھلیوں کی اصلاح کر دیتی ہے۔

رحم کی صراحی میں تشنج ہو۔ Argentum Met.

Abroma Agusta Q امراض رحم کے لیے نہایت مفید اور قیمتی دوا ہے رحم کو طاقت دیتی ہے اور بانجھ پن کو دور کرتی ہے۔

رحم کی اندرونی جھلیوں کی سوزش Endometritis میں Rhus Tox مفید ہے۔(ممکن ہے اندر کی بیماری جلد پر آجائے اس لیے Sulphur 200+ Pyroginum 200 دیں تو بیماری قابو میں آجاتی ہے۔اگر ان دونوں دواؤں کو رسٹاکس کے ساتھ ادل بدل کر دیں تو بعض مریضوں کو مکمل شفا ہو جاتی ہے)

رحم میں زخم بن جاتے ہوں، مسلسل خون جاری رہے جو سیاہ رنگ کا ہو، مہینے میں چند دن کے

لیے خون رُک کے تو سیاہی مائل گندے پانی کا اخراج ہو جس میں ناقابلِ برداشت بدبو ہو، سیاہ بدبودار خون کے لوتھڑے نکلیں جن میں تعفن پایا جائے اور رحم میں گنگرین بننے کا خطرہ ہو۔Secale Cronutum

اگر رحم میں زندہ جنین کی بجائے لوتھڑا سا بن جائے تو۔ Radium Bromatum

اگر بچے کی پیدائش کے بعد رحم سے گندگی پوری طرح خارج نہ ہوئی ہو۔ Pulsatilla

رحم اور بیضۃ الرحم میں دونوں طرف درد ہوتا ہو۔ Lac Caninum

بیضۃ الرحم میں ڈنک دار درد ہوں اور جلن کا احساس ہو۔ Mercurius

بیضۃ الرحم میں یوں محسوس ہو جیسے چاقو چل رہے ہوں اور اعضاء کے نیچے گرنے کا احساس ہو۔ Sabadilla

بیضۃ الرحم میں سوزش اور لمبا عرصہ چلنے والا بانجھ پن بھی ہو اور جنسی تحریک بہت ہوتی ہو تو ایسے بانجھ پن میں Platinum بہت مفید ہے۔

رحم بڑھ جائے۔ Calc.Flour+Silicea=6x

اگر عورتوں میں رحم کی تکالیف گرمیوں میں بڑھ جاتی ہوں۔Kali Bichromicum

اگر بکثرت اور زور سے سُرخ رنگ کا خون بہے اور متلی بھی ہو تو Ipecac مفید ہے۔

اگر بیضہ دانی Ovary سکڑ جائے جو دراصل کینسر کا آغاز ہوتا ہے تو Carbonium Sulph اونچی طاقت میں دینا فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

رحم کے منہ کی اینٹھن کے لیے Gelsemium مفید ہے۔

رحم کی اینٹھن کے لیے جب ایسے درد کے ساتھ ہو جو کولہوں تک جائے اور بعد میں لیکوریا ہو جایا کرتا ہو۔Mag.Mur.

دردزہ جیسی دردوں کے ہمراہ رحم کی اینٹھن ہو اور لیکوریا بھی بعد میں ہو جاتا ہو۔Ignatia

خواتین کے رحم کے کینسر کے لیے Hedeoma Pul. اور paulex irritans مفید ادویات ہیں۔یہ دوائیں رحم کی اندرونی جھلیوں کو صحت بخشنے کے اگر رحم کی گردن پر کینسر ہو Helonias۔اگر رحم کی گردن میں سوزش اور سُرخی ظاہر ہونے پر یہ دوا دی جائے تو بہت مؤثر ثابت ہوتی

ہے اگر Helonias سے مکمل شفا نہ ہو تو اس کے بعد Carbo Animalis دینے سے مکمل شفا ہو سکتی ہے۔

رحم کو طاقت بخشنے اور مضبوط بنانے کے لیے Caulophylum مفید ہے۔(اگر پیدائش کے وقت دردیں رحم کی طرف منتقل ہونے کے بجائے رانوں کے اندر کی طرف یا ران کے پیچھے کی طرف اُتریں اور رحم کی گردن میں تشنج ہو تو Caulophylum بہترین ثابت ہوتی ہے)Secale Cor بھی فمِ رحم کے تشنج کی بہترین دوا ہے۔لیکن سکیل کا رکا تشنج Caulophylum کے تشنج سے سخت ہوتا ہے۔

اگر رحم اور سینے کے غدود سوج کر آہستہ آہستہ گھٹلیوں میں تبدیل ہو جائیں Alumen۔

عورتوں کے بیضۃ الرحم OVARIES میں درد کا احساس ورما (بڑھئی سوراخ کرنے کے لیے ورما نامی اوزار استعمال کرتے ہیں)) چلنے کے مشابہ ہو جس سے مریضہ درد سے دُہری ہو جائے اس کے علاوہ اگر بیضۃ الرحم میں چھوٹے چھوٹے ٹیومر بھی ہوں تو۔ Colocynthis۔

رحم میں اگر تشنج اور جلن کے رجحان کے ساتھ چھالے نکل آئیں جن سے گندا مواد رِس رِس کر پیپ یا خون ملا لیکوریا خارج ہو جو گنگرین کے مادے کی طرح سخت بدبودار ہو۔Rana Bufo 200

رحم کے اندر اگر سخت تشنج سے تکلیف ہو تو Cactus نہایت مفید ہے خاص طور پر نوبیاہتا خواتین کے لیے۔

رحم اور خصیۃ الرحم یعنی OVARY جس میں افزائش نسل کے لیے انڈے بنتے ہیں اس کے کینسر کو Arsenic Iodatum مکمل طور پر ٹھیک نہ بھی کرے تو فوری طور پر بڑھنے سے روکتی ہے ۔کینٹ کے نزدیک تو ہر کینسر کی بڑھوتی کی رفتار فوری طور پر روکنے کے لیے Arsenic Iodatum بہت مفید ہے۔حضرت مرزا طاہر احمد صاحبؒ فرماتے ہیں اس کے ساتھ سچی بوٹی استعمال کروانا اور مفید ثابت ہوتا ہے۔

رحم کے انفیکشن کی وجہ سے بخار ہو جائے تو Sulphur 200 اور Pyroginum 200 طاقت میں بہت مفید ہیں اگر جسم ٹھنڈا ہو جائے تو Camphora سے علاج شروع کرنا چاہیے کیونکہ

Camphora بخار نکال دے گی۔

عورتوں کی دائیں بیضہ دانی میں تکلیف ہو۔ Bryonia 200

اگر پیشاب کرتے ہوئے رحم باہر آجاتا ہو تو فوراً Kalc.Phos دینا چاہیے۔

اگر رحم کے غدود پھول جائیں یا ڈھیلا ہو کر لٹک جائے۔ Calc.Flour

Argentum Met. میں یہ عجیب بات ہے کہ یہ خواتین کے اندرونی اعضاء کے بائیں طرف اور مردانہ اعضاء کے دائیں طرف اثر کرتی ہے۔عورتوں کی OVERY انڈے بنانے والی تھیلی بیمار ہو کر پھول جاتی ہے لچک نہیں رہتی ۔ ہر حمل کے بعد مزید خرابی ہوتی جاتی ہے ۔رحم کے مُنہ پر اینٹھن اور اکڑاؤ ہو جائے تو Argentum Met. مفید ہے۔

حمل کے دوران رحم کی بیرونی جھلی پھٹ جائے اور Placenta کے باہر نکلنے کا رجحان ہو۔
Sabina 30

رحم سے خُون آتا ہو Calc.Phos 6x یا Kali Phos 6x اس مرض میں Millifolium 30 اور Phosphorus 30 بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

عورتوں کے رحم میں زہریلے مادے پیدا ہونے لگیں اور وہمی نظارے دکھائی دیں تو Agaricus Muscarius مفید ثابت ہوتی ہے۔

رحم کی پوری طرح صفائی کے لیئے Pulsatilla اگر رحم میں انفیکشن ہو جائے اور بخار بھی ہو جائے تو Sulphur 200 اور Pyroginum 200 ملا کر اور اسکے علاوہ Silicea، Ferum Phos، Kali phos، اور Kali Mur ۶ ایکس میں ملا کر بہت مفید ہے۔

رحم کی سوزش یا عورتوں کی اندرونی تکالیف کے آغاز میں Aconitum Napellus 200 یا 30 دیں تو بیماری آگے نہیں بڑھتی ۔(Aconite کی تکلیفیں کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں رات کو گرم کمرے میں یا خشک اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھتی ہیں۔

اگر رحم میں تیزی سے واقع ہونے والے تشنج کے دورے پڑیں اور گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو۔ Belladonna

رحم کی سختی اور سوزش کے لئے Argentum Met. 200 (تکلیفوں کے دوران نرم اور آہستہ حرکت سے آرام آتا ہے لیکن Aurum Met. میں ایسی حرکت سے تکلیف ہوتی ہے)

اگر رحم بڑھ جائے اور اس میں سختی آجائے خصوصاً رحم کی گردن کی سختی میں Aurum Mur. بہت مفید دوا ہے۔اسکے علاوہ رحم کی گردن کی سختی میں Carbo Animalis، Tarrentula Hispanica اور (Lapis Albus) بھی مفید ہیں۔اگر رحم کی بیماریاں ذہنی بیماریوں مثلاً بے چینی، توہمات اور موت کے خوف میں بدل جائیں۔ Arsenic Alb.

رحم میں گلٹیاں یا رسولیاں:

رحم میں گلٹی یا رسولی ہو تو Thuja 200 اور Bryonia 200 ملا کر دینا مفید ہے اور ساتھ Calc.Phos= 6x Silicea، Ferum Phos اور Kali phos ملا کر دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔اگر فائدہ نہ ہو تو مندرجہ ذیل نُسخہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

ا۔ Sulphur 200 اور Bryonia 200 ملا کر ۲۔ Belladonna 200، Podophylum 200 اور Caulophylum 200 ملا کر (نمبر ایک اور نمبر دو باری باری ہفتہ میں دو بار دینا نہایت مفید ہے۔اس نُسخہ کے ساتھ Silicea+Kali Mur+Calc.Flour=6x تین دفعہ دن میں دینا مفید ہے)

رحم نیچے گرنے کا رجحان ہو یا رحم میں رسولیاں ہوں تو Calc.Carb مفید ہے۔

رحم کی بڑھتی ہوئی غدودوں کے لیے Kali Carb مفید ہے۔

Kali Iodatum رحم کی رسولیوں کے لیے مفید ہے۔

اگر رحم میں رسولیاں ہوں۔ Calc.Iodatum 30

اگر رحم میں سختی ہو، گانٹھیں بننے کا رجحان ہو، رحم نیچے کی طرف لٹک جائے، بے تحاشہ سیاہی مائل خون کا اخراج ہو اور لوتھڑے نکلیں تو Platinum Met. نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

رحم میں چھالوں جیسے، گوشت والی پھپھوندی جیسے یا دانے دار گومڑ ہوں یا جن گومڑوں سے

خُون نکلتا ہو کے لیے .Calc.Carb مفید دوا ہے۔ جب گومڑ سخت پتھر کی طرح کے ہوں۔ Conium

خروج رحم:

خروج رحم کے لیے .Lilium Tig مفید ہے۔ یہ دوا Sepia سے مشابہ ہے۔ Sepia کے ناکام ہونے کی صورت میں یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ رحم کے نیچے کی طرف دباؤ کا احساس، احساس کہ جو کچھ پیڑو میں ہے فرج سے نکل جائیگا، فرج کو ہاتھ سے تقویت دینا اور پیشاب کرنے کی متواتر خواہش خروج رحم کی وجہ سے وغیرہ اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ حیض قبل از وقت، کم مقدار، گہرے رنگ کے لوتھڑے دار اور بدبودار اور پیشاب متواتر بہتا ہے۔

چوٹ کی وجہ سے خروج رحم ہو جس کی وجہ سے مریضہ سیدھی نہ چل سکے۔ Arnica

رحم کے بھاری پن کی وجہ سے خروج رحم ہو۔ Helonias (رحم کا پیندہ آگے کی طرف لٹک جاتا ہے یا جھک جاتا ہے) Fraxinus Americana Q بھی مفید ہے۔

پاخانے کے دوران دباؤ کی وجہ سے خروج رحم ہو۔ .Platinum Met

زیادہ وزن اُٹھانے سے خروج رحم ہو اور جس کی زیادتی دورانِ حیض ہو۔ .Aurum Met

زچگی کے بعد شدید کمر درد کے ساتھ خروج رحم اور خروج مقعد بھی شدید کمزوری کی وجہ سے ہو۔ طاقت سے زیادہ وزن اُٹھانا بھی خروج رحم کا باعث بنتا ہے۔ Podophyllum

پٹھوں اور بڑے بندھنوں کی کمزوری کی وجہ سے خروج رحم ہو۔ .Argentum Met (جلن اور ڈنگ لگنے جیسے درد ہوتے ہیں، کینسر ہوتا ہے اور سروکس میں اجتماع خُون ہوتا ہے)

نیچے کی طرف شدید دباؤ ہو جس کو ٹانگوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر بیٹھنے سے افاقہ ہو۔ Murex

نیچے کی طرف شدید دباؤ جو لیٹنے سے زیادہ ہو۔ Pulsatilla (خروج رحم کے لیے Aloe Socotrina بھی مفید دوا ہے۔ پیڑو کی ہڈی اور دُمچی کی ہڈی کے درمیان شدید درد ہوتا ہے، دردزہ کی طرح کا درد کھڑے ہونے پر زیادہ ہوتا ہے۔ خروج رحم ہوتا ہے)

رحم بڑھ جائے، بہت شدید سختی، گرمی اور تپکن دار درد ہو، خروج رحم اور رحم کی سروکس سوجی ہوئی

ہو اور اوپر چڑھی ہوئی ہو۔ .Aesculus Hisp

ورم رحم: (Metritis)

رحم کے ورم (Metritis) کے لیے Podophylum 200، Caulophylum 200 اور Bryonia 200 ملا کر دینا مفید ہے۔ اس نُسخہ کے ساتھ Kalc.Phos=6x، Kali Mur، Ferum Phos، Calc.Flour دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

رحم کے ورم (Metritis) کے لیے چند دن Sepia 30 روزانہ صبح دو بار اور شام کو دو بار Aurm.Met 30 لینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اگر رحم میں سوجن یا گیس ہو جائے تو خارج کرنے کے لیے Acid Phos مفید ہے۔

اگر رحم سے بدبودار ہوا خارج ہو۔ Lycopodium

اگر مندرجہ بالا دونوں دوائیں ناکام ہو جائیں تو .Carbo Veg اور China دینا چاہیے۔

رحم ڈھلکنے کے احساس کے ساتھ ہونے والے ورموں کے لیے۔ Hydrophobinum

رحم کا ٹل جانا: Displacement of the Uterus

اگر جلن والی خارش رحم کے اندر تک جاتی محسوس ہو، رحم میں غدود بڑھ جائیں، رحم اپنی جگہ سے ہٹ جائے، ڈھیلا ہو کر لٹک جائے، رحم کا دباؤ برداشت نہ ہو اور رحم نیچے گرنے کا احساس ہو Tarentula Hispanica۔

رحم میں شدید خارش ہو، نیچے گرنے کا احساس ہو اور زردی مائل یا سفید رطوبت نکلے .Stannum Met۔

اگر حمل ساقط ہونے کے نتیجے میں رحم ڈھلک جائے نیز سامنے اور پیچھے سے دباؤ محسوس ہو، چلتے ہوئے تکلیف بڑھے یا رحم اپنی جگہ چھوڑ کر دائیں بائیں ہو جائے تو Helonias رحم کو طاقت دے کر واپس اصلی حالت پر لوٹا سکتی ہے (اگر رحم میں جنین اُلٹی حالت میں ہو تو Pulsatilla 200 کے علاوہ Helonias بھی مفید ہے) اور اگر رحم کی تکلیف کے ساتھ ذیابیطس بھی ہو تو Helonias دونوں

تکلیفوں کو دور کر سکتی ہے۔ کم از کم ایک مہینے تک استعمال کرنا چاہیئے۔

اگر رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے (Displacement of the Uterus)، پیشاب درد سے آئے یا بالکل بند ہو جائے Pulsatilla، Senesio Aureus, Helonias اور Sepia وغیرہ بھی مفید ادویات ہیں۔

رحم ٹل جانے کی صورت میں Belladonna مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ سے ہر چیز باہر آجائے گی۔ مریضہ کھڑے ہونے پر افاقہ محسوس کرتی ہے۔

اگر رحم نیچے گرنے کا احساس ہو اور سوزش ہو۔ Agnus Castus

رحم کا اندر کی طرف گرنا۔ Aesculus

رحم نیچے گرنے کا احساس۔ Alumina

ہر قسم کے سیلان الرحم، سوزش، جلن اور رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے پر Kali Sulph مفید ہے۔ دورانِ حیض رحم میں درد بھی ہوتا ہے۔

رحم گرنے کے رجحان میں Pulsatilla مفید ہے۔

گنٹھیا کی وجہ سے رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ Natrum Phos 6x

رحم اپنی جگہ سے گر جائے اور سخت بدبودار اور سیاہ رنگ کا مواد نکلے۔ Carboveg 30

اگر رحم کے اپنی جگہ سے ٹل جانے کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرے تو Natrum Phos حائل رکاوٹ دور کر سکتی ہے۔

رحم باہر آتا ہوا محسوس ہو یا باہر آنے لگے۔ Rhustox+Podophyllum=200 اور ساتھ Calc.Phos 6x استعمال کرنا فائدہ دیتا ہے۔

اگر رحم نیچے گرنے کا احساس پایا جائے، رحم کا ہرنیا ہو، رحم میں ٹیڑھا پن ہو، رحم کا گر جانا اور سوزش کے ساتھ رحم سے خُون بہے۔ Nux Vomica

جب رحم کی بلغمی جھلیوں کی سوزش کی وجہ سے رحم ٹل جائے۔ Mercurius

رحم میں درد (بچہ دانی میں درد):

سروکس میں جلن، ڈنگ لگنے جیسے درد، تیر کے لگنے جیسے درد، بھالا لگنے جیسے درد اور اعصابی درد ہوں۔ Conium

حیض رُکنے پر رحم میں درد ہو۔ Pulsatilla

زچگی کے بعد اور حیض کے دوران بچہ دانی میں مسلسل شدید درد ہو اور رحم کا ایسا درد جس میں خُون بہنے پر افاقہ ہو۔ Lachesis

رحم کے دائیں طرف درد ہو جو پیٹ میں جائے اور بعض اوقات سارے پیٹ کو عبور کر کے بائیں پستان تک جائے۔ Murex

زندہ دِل خواتین میں تیز درد بچہ دانیوں میں نیچے کی طرف دباؤ کے تحت جائے اور چہرہ اور بچہ دانیوں میں اعصابی درد ہو۔ Lilium Tig.

مزمن سوزاک کی وجہ سے بچہ دانیوں میں درد ہو۔ Platinum Met. (چلنے سے طبیعت بہتر ہوتی ہے۔ بیٹھنے، کھڑے ہونے اور شام کے وقت تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے)

خراب جگر کی وجہ سے کم حیض کے ساتھ بچہ دانیوں میں ایسا درد ہو جسے لیٹنے سے آرام ملے حرکت سے شدید درد ہو۔ Podophyllum Peltatum (صبح سویرے اور گرم موسم میں تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے)

دائیں طرف بچہ دانی میں درد ہو اور چمکدار سُرخ خُون بہنے سے افاقہ ہو۔ Lac Caninum (سردی اور ٹھنڈے پانی سے افاقہ ہوتا ہے اور ایک دن صبح اور دوسرے دن شام کو طبیعت بگڑ جاتی ہے)

خروج رحم کے ساتھ بائیں بچہ دانی میں درد ہو۔ Argentum Met.

دائیں بچہ دانی میں درد جو کولہوں تک جائے۔ آرام سے افاقہ ہو اور حرکت سے تکلیف میں زیادتی ہو۔ Bryonia

اندام نہانی میں گولی لگنے جیسا، تیر لگنے جیسا اور بھالا لگنے جیسا درد ہو۔(مریض ناخوش، اداس اور ڈپریس ہوتا ہے) Hydrocotyle

اندام نہانی سوجی ہوئی ہو اور جلندار اور شدید درد ہوں۔ لیٹے ہوئے سے اُٹھنے پر درد میں زیادتی ہوتی ہے۔Kreosotum (گرمی اور گرم کھانا کھانے سے بہتری اور کھلی ہوا، ٹھنڈ، آرام کرنے اور لیٹنے سے تکلیف محسوس ہوتی ہے)

رحم میں درد کے ساتھ پیشاب کی متواتر خواہش ہو۔ Conium

حیض (Menstruation)

خواتین میں حیض کا آنا کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ قدرت کی طرف سے خواتین کو نسلِ انسانی بڑھانے کے لیے عطا کردہ نظامِ پیدائش کا بنیادی حصہ ہے۔ بارہ، تیرہ برس بعض لڑکیوں کو نو، دس برس اور بعض خواتین کو اکیس بائیس برس کی عمر سے شروع ہو کر سن یاس کے زمانہ تک باقاعدگی سے حیض ہوتا رہتا ہے۔ حیض کے وقت کم از کم ایک انڈہ خصیۃ الرحم سے خارج ہو کر رحم میں آتا ہے، ایسا ہر اٹھائیسویں دن ہوتا ہے۔ تندرست خواتین میں حیض کا جاری ہونا باقاعدہ اور قدرتی ہوتا ہے لیکن اگر حیض بے قاعدہ ہو جائیں تو خواتین بہت سے مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ حیض بے قاعدہ ہونے کی بہت سی وجوہات ہوسکتیں ہیں مثلاً خواتین کے آلات تناسل کی بیماریاں، خصیۃ الرحم کی تکالیف اور امراض رحم وغیرہ۔

حیض دیر سے یا بے قاعدہ :

اگر حیض کے ایام بے قاعدہ ہوں، خون مقدار میں زیادہ جاری ہو، حیض سے قبل طبیعت میں افسردگی اور غمگینی پیدا ہو، نیچے کی طرف بوجھ محسوس ہو اور درد محسوس ہو جو صبح کو زیادہ ہو۔ Nat.Mur

اگر حیض بے قاعدہ آئیں۔ Medorrhinum 10ML صرف ایک خوراک اور اس کے ساتھ Anterior Pituitary+Oophorinum+Pulsatilla+Oestrogen=200 تین بار روزانہ چند دن۔ حیض آنے پر استعمال نہیں کریں۔

خواتین کے ماہانہ نظام میں وقت سے پہلے سرخ رنگ کا خون آئے اور تیزابیت بھی پائی جائے۔ Phosphorus 30 or 200

اگر خون سُرخ رنگ کا ہلکا ہلکا دیر تک جاری رہے اور بدبودار ہو تو Phosphorus مفید ثابت ہوتی ہے۔

حیض کا خون قبل از وقت خارج ہو جو مقدار میں کم لیکن سخت بدبودار ہو، سیاہ رنگ کے لوتھڑے بھی نکلیں، حرکت کرنے سے خون زیادہ خارج ہو اور لیٹنے اور آرام کرنے سے رُک جاتا ہو Lilium Tigrinum۔

خواتین کا ماہانہ نظام بے قاعدہ ہو، ماہواری وقت سے پہلے شروع ہو اور لمبا چلے اور وقت کے بعد شروع ہو تو معمول سے کم وقت میں ختم ہو جاتی ہو۔ Nux Vomica 30 (Bryonia میں بھی یہی علامت ہے فرق صرف یہ ہے کہ Nux Vomica میں حرکت سے تکلیف نہیں بڑھتی۔ Bryonia میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے)

اگر حیض کی خرابیوں کا تعلق چاند کی تاریخوں سے ہو۔ Silicea

اگر حیض کے وقت میں درد ہو، مقدار کم ہو اور بار بار پیشاب آئے تو Arnica 200 اور Belladonna 200 ملا کر دینا مفید ہے۔ اور اس کے ساتھ Pulsatilla 30 اور Bryonia 30 ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ اگر فرق نہ پڑے تو Sulphur 200 ہفتہ میں دو بار مفید ثابت ہوتی ہے۔

خواتین کو حیض کا خون دیر سے جاری ہو۔ Sabadilla 30

اگر حیض دیر سے آئیں، مقدار میں کم ہوں اور حیض کا خُون رات کو اور لیٹنے کی حالت میں زیادہ بہے تو Mag.Carb 200 میں لینا مفید ہے۔

اگر وقت گزر جانے کے بعد ایک آدھ دن کے لیے حیض آئے جس کی رنگت پھیکی اور پانی کی طرح ہو تو حیض جاری کرنے والی دوا کی بجائے Manganum دینی چاہیے۔ (دراصل ایسی مریضہ میں خون کی کمی ہوتی ہے۔ لیکن اگر خون کی کمی کی وجہ سے ایسا نہ ہو تو بندش حیض کی دوسری دوائیں دیں۔

اگرعورتوں کوشادی کے بعدبعض تکلیفیں آگھیریں مثلاً حیض کے ایام میں بے قاعدگیاں اور اعصابی کمزوری وغیرہ توMedorrhinum مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر حیض کا خون صرف دو تین دن اور تھوڑا آئے تو Graphites مفید ہے۔(درست ہونے پر موٹاپا کم ہوجاتا ہے)

اگرعورتوں میں خون کی کمی کی وجہ سے انھیں حیض کا خون مسلسل آنے لگے جو پانی کی طرح پتلا ہو اور بند نہ ہو تو Ceanothus مفید ہے۔

عورتوں کو حیض کے خون میں چھیچھڑے آئیں اور ایسا لگے اندرونی جھلیوں کا ٹکڑا کٹ کر ساتھ آیا ہے تو Chamomilla اچھا علاج ہے۔

اگر حیض دیر تک جاری رہے، حیض کے دنوں میں دل کانپے، ہاتھ کانپتے ہوں اور سو جاتے ہوں، ٹانگیں سُن ہو جاتی ہوں، بائیں جانب فالج ہونے کا احتمال ہو اور شدید درد ہو جو ٹانگوں تک پھیلے تو Crotalus Horridus مفید ہے۔

حیض کے ابتدائی ایام میں خون کم ہونے کی وجہ سے رحم میں تشنج ہو جائے تو پہلی دوا Conium ہوگی۔

رحم کی خرابیوں کی وجہ سے حیض دیر سے آئیں اور پستان سُکڑ جائیں Sabal Serrulata

اگر پورا خون نہ نکلے بلکہ پھیکا پھیکا زردی مائل خون جاری رہے، اور رحم کی جھلی کے بعض دفعہ ٹکڑے بھی کٹ کٹ کر ساتھ آئیں، حیض میں تاخیر کمزوری یا خُون کی کمی کی وجہ سے ہو اور سستی، کاہلی اور دل کی دھڑکن ہمراہ ہو تو Ferr.Met. مفید ہے۔ایسی اکثر عورتیں اسقاط حمل کی بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں

اگر ماہواری گاڑھی، سیاہی مائل، لوتھڑے دار، پیشاب رُک جاتا ہو، ماہواری رُک رُک کر آتی ہو اور صرف رات کو جاری ہو۔ Cocus

حیض بہت دیر سے اور بہت تھوڑا آئے جس کے ساتھ پیٹ میں بوجھ ہو اور زبان کا رنگ زرد ہو۔ Kali Sulph

جب حیض کی خرابی سردی لگ جانے یا بارش وغیرہ میں بھیگنے کے سبب لاحق ہو اور خُون کا

رنگ سیاہ یا سیاہی مائل ہو۔Kali Mur 6x (ننگے پاؤں پھرنا، برف کا استعمال اور سرد غسل سے پرہیز کرنا لازم ہے)

اگر حیض کھل کر جاری ہونے سے مریضہ کی تمام نسوانی تکلیفیں دور ہو جاتی ہوں Lac Caninum (گلے کی خرابی حیض کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور حیض کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتی ہے) اگر حیض شروع ہونے سے پہلے گلا خراب ہو تو Mag.Carb. دوا ہوگی لیکن اس میں حیض ختم ہونے کے ساتھ گلا ٹھیک نہیں ہوگا۔(Lac Caninum میں حیض کے خون کے ساتھ خون کے لوتھڑے آتے ہیں۔بعض دفعہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ رحم کی جھلیوں کے ٹکڑے کٹ کٹ کر آرہے ہیں یہ علامت Kreosotum میں بھی پائی جاتی ہے۔Kreosotum میں حیض کا خون وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے)

اگر حیض کُھل کر جاری ہونے سے تکلیفیں بڑھیں تو Cimicifuga مفید ثابت ہوتی ہے۔

حیض تاخیر سے آئیں اور لمبا عرصہ چلنے کی وجہ عمومی کمزوری ہو، جزوی فالج ہو، حرکت سے تکلیف اور پیغام رسانی میں آہستگی ہو تو Cocculus بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر کالے رنگ کے خون کے لوتھڑے نکلیں Kalc.Phos اور اگر خون کا رنگ سُرخ ہو تو Calc.Carb اور Phosphorus مفید ہیں۔اور اگر Ovary پر CYS ہو، لوتھڑے نما پریڈ ہوں اور کلائی کی ہڈی پر درد ہو تو Calc.Flour 30 مفید ہے۔

حیض بند ہو جانے کے بعد بھی جاری ہو جائے۔ایسی خواتین کے لیئے جو دُبلی پتلی اور لمبے ہاتھوں والی ہوں۔ Argentum Met.200

اگر حیض میں کمی ہو جائے۔ Agnus Castus 30

اگر حیض کا خون دیر سے اور کم آئے۔ Aurum Met. (یہ علامت Natrum Mur میں بھی پائی جاتی ہے فرق یہ ہے کہ Natrum Mur میں کمر میں بھی درد ہوتا ہے۔شادی شدہ عورتوں کی نسبت کنواری بچیوں کے لئے زیادہ مفید ہے)

کسی دوا سے اگر ماہانہ نظام ٹھیک ہو جائے لیکن بے چینی، توہمات اور موت کا خوف ہو تو

Arsenicum Alb. مفید ہے۔

دو حیضوں کے درمیان اگر کسی وقت اسہال لگ جائیں، حیض کا خون اکثر وقت سے پہلے اور بہت کُھلا آئے یا دو حیضوں کے درمیان ہلکا سا خون جاری ہو جائے یا داغ لگے اور اس کے بعد سبزی مائل گاڑھا لیکوریا خارج ہو۔ Bovista 30

حیض جاری ہونے پر مالیخولیا کو افاقہ ہو۔ Cyclamen

ایّام حیض سے پہلے کی تکالیف:

ایّام حیض سے پہلے افسردگی اور غمی کے دورے ہوں اور فرضی جلادوں سے مریضہ ڈرے۔ مریضہ زندہ نہ رہنا چاہے مرنے سے ڈرے۔ Actaea Racemos

اگر حیض سے قبل کمر میں درد ہو، شدید بھوک، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہو اور حیض کا خون مقدار میں کم ہو نیز مریضہ رات کو دم گھٹنے کی وجہ سے اُٹھ جاتی ہو۔ Sponjia 30 (مسلسل دمہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے)

اگر عورتوں کو ماہواری سے پہلے مثانہ میں بے چینی اور زود حسی پیدا ہو جائے اور حیض تاخیر سے آئیں، منہ میں پانی بہت آئے اور اندام نہانی میں سخت جلن محسوس ہو تو Pulex بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ اور اگر حیض سے قبل نزلہ اور حلق میں درد ہو تو Mag.Carb 30 دوا ہو گی۔ موٹی خاتون کو دوران حیض نزلہ ہو تو Graphites 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔

حیض سے پہلے اور بعد میں سر درد ہوتا ہو جو گدی، پیشانی اور کن پٹیوں تک پھیل جاتا ہو۔
Lac Def۔ اگر حیض سے پہلے اور بعد میں زردی مائل بدبودار لیکوریا کا اخراج ہو تو Lac Def. مفید ہے

حیض سے پہلے اور حیض کے دوران سینہ میں سوزش اور اکڑاؤ ہوتا ہو۔ Phytolaca

(ایسی عورتوں کا نزلہ سینے کے غدودوں پر گرتا ہے اور وہاں سختی پیدا ہو کر سخت تکلیف کا موجب بنتا ہے)

حیض سے پہلے متلی اور پیٹ میں درد ہو جو رانوں تک پھیلتا ہو۔ Sanguinaria

حیض سے پہلے یا بعد میں نکسیر پھوٹنے کا رجحان ہو۔ Nat.Sulph

حیض سے پہلے اور بعد میں سَر درد کا دورہ ہو۔ Cina 200 یا Zincum Sulph 30

حیض کا بند ہونا: Suppression

حیض وقت سے بہت پہلے آئیں یا بند ہو جائیں۔ Ranabufo 200

اگر عورتوں کا ماہانہ نظام بند ہو جائے اور ناک سے خون جاری ہو جائے تو Bryonia اس دوا سے آفاقہ ہو جاتا ہے۔

پاؤں بھیگ کر ٹھنڈ لگنے سے اگر حیض بند ہو جائیں یا بہت دیر میں آنے لگیں تو سب سے پہلے Aconitie دینا چاہیے فرق نہ پڑنے پر Pulsatilla دینا چاہیے۔ Pulsatilla کی مریضہ کو سارا مہینہ یہ احساس رہتا ہے کہ حیض آنے والے ہیں لیکن آتے نہیں۔ حیض ختم ہونے کے زمانے کی تکلیفوں میں بھی Pulsatilla مفید ہے۔ اگر لمبا عرصہ خون جاری رہنے سے پتلا ہو جائے تو Pulsatilla بند کر دیتی ہے چونکہ Pulsatilla خون کی کمی کو پورا کر دیتی ہے اس لیے اگلے حیض نارمل آنے لگتے ہیں جب تک خون کی کمی پوری نہ ہو تو Pulsatilla حیض نہیں آنے دیتی۔ اگر خون کی کمی نہ بھی ہو اور سیاہی مائل اور تھوڑا تھوڑا خون آئے بھی تو Pulsatilla نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس دوا کی مریضہ مزاجاً ڈرپوک ہوتی ہے اور رونے کا رجحان ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں اچھا محسوس کرتی ہے۔ گیلا ہونے کی وجہ سے حیض دب جائے تو Cyclamen Europaeum بھی مفید ثابت ہوتی ہے فرق یہ ہے کہ مریضہ کھلی ہوا میں تکلیف محسوس کرتی ہے، سَر چکراتا ہے اور سَر میں درد ہوتا ہے۔ خواتین کو ماہواری سے چند دن پہلے سرد پانی سے کبھی غسل نہیں کرنا چاہیے۔ اس ایک بات پر عمل کر کے بہت سی خواتین ایّام حیض کی خرابیوں سے بچ سکتی ہیں۔

اگر حیض دب جائے۔ Cannabis Indica

حیض کے دب جانے سے ہسٹریا ہو جائے۔ Senecio Aureus

اگر غم اور صدمے کے نتیجے میں حیض بند ہو جائے یا نظام میں سُستی پیدا ہو جائے۔ Ignatia 30۔

اگر خوف کی وجہ سے حیض بند ہو جائے۔ Opium

اچانک حیض آنا بند ہو جائے جس کی وجہ صدمہ ہو یا اچانک ٹھنڈی ہوا لگ جانا ہو تو دن میں تین بار Aconitum Napellus 30 لینا مفید ہے۔ اگر ورزش کے بعد ٹھنڈ لگنے کے باعث ماہواری رُک جائے تو Dulcamara 30۔ غم کی وجہ سے حیض رُک جائیں تو Ignatia 30 دوا ہوگی۔

اگر حیض دیر سے ہوں یا بالکل نہ ہوں تو اور .Kali Mur اور فائدہ نہ دے تو Natrum Mur مفید ثابت ہوتی ہے۔

حیض کے اچانک دب جانے کے باعث پیڑو کے حصہ میں شدید درد ہو، پیٹ تک پھیلے اور اس کے ساتھ سر میں اور کمر کے نچلے حصہ میں شدید درد ہو۔ حیض جاری ہونے سے پہلے پیڑو میں شدید درد ہو، اخراج پتلا۔ پانی کا سا یا زردی مائل ہو یا سیاہ رنگ کا سڑا ہوا خون خارج ہو۔ Ashoka Jonosia Q ۔

جب ماہواری عرصہ سے بند ہو Natrum Mur 1000 دس دن کے بعد ایک خوراک چند ماہ لینا فائدہ مند ہے۔ اس دوا کے ساتھ Polygonum 30 تین بار روزانہ لینا چاہیے۔

عورتوں کو حیض رُک جانے کی وجہ سے تشنج اور مرگی کے دورے پڑیں یا سخت محنت مشقت کرنے کی وجہ سے رحم سے خون جاری ہو جائے۔ Milifollium

حیض کا خون رُکنے سے سر درد ہو۔ Mercurius

سردی لگنے یا خوف کی وجہ سے حیض بند ہو جائے تو Gloinoine کے علاوہ Bryonia اور Cimicifuja بھی مفید ہیں اور اگر پاگل پن کے اثرات ہوں Aethusa بھی کام آسکتی ہے۔ اسکے علاوہ حیض رکنے کا اثر اگر ذہن پر ہو تو بھی Aethusa Cynapium مفید ہے۔

حیض بند اور سینہ میں کڑل پڑیں۔ Cuprum اور اگر یرقان ہو۔ Chionanthus

عشق میں مایوسی سے حیض بند ہو۔ Helloborus

حیض قطعی بند ہو جائے۔ Kali Phos 6x یا بڑی طاقت

اگر حیض لمبا عرصہ نہ آئیں Natrum Mur 1000 ہفتہ وار اور اس کے ساتھ Pinus

Lamb 30 دن میں تین بار لیں۔

ماہواری عرصہ سے بند ہو تو Natrum Mur 1000 ہر پندرہ دن بعد ایک خوراک چند مہینے دینے سے شفا ہو سکتی ہے۔ اور اگر ماہواری بند ہو اور ساتھ جوڑوں میں درد ہو Pulsatilla 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر ماہواری رُک جائے، ایام میں داغ لگتے ہوں اور درد ہو۔ Sulphur 200 صرف ایک خوراک، ایک ہفتہ بعد۔ Pulsatilla 30

اگر حیض رُکنے پر نکسیر آئے تو Bryonia بہترین دوا ہے اور اگر جاری رہتے ہوئے نکسیر آئے تو Pulsatilla مفید ہے۔

حیض بند ہو جس کی وجہ سے جوڑوں میں درد ہو۔ Pulsatilla 1000 ہفتہ میں ایک بار۔

کثرتِ حیض: Menorrhagia

اگر حیض بہت زیادہ آئے، درد اور تکلیفیں بڑھیں، نازک مزاج عورتوں کو صدمہ کی وجہ سے نظام میں بے قاعدگی، بے قاعدہ یا دیر میں آتے ہوں، رحم کے مقام پر درد، اعضاء بوجھل اور کمر درد کرے اس کے علاوہ مریض غمگین پریشان ہو، توجہ بکھری ہو اور مسلسل ڈراؤنے خواب آتے ہوں۔ Cimicifuga 30

اگر عادتاً بہت زیادہ خون جاری ہو جائے تو Calc.Carb مفید ہے یہ دوا صرف بلیڈنگ ہی کو نہیں بلکہ اندر جو غدودیں وغیرہ بڑھ جاتی ہیں اُن کا بھی علاج کرتی ہے۔ زیادہ حیض آنے کا اگر علاج سمجھ نہ آئے۔ تو Calc.Carb، Sabina اور Murex 30 ملا کر دینے سے اکثر مرض قابو میں آجاتا ہے۔ (پہلے تین بار دن میں بعد میں کچھ فرق پڑنے پر ایک دفعہ روزانہ)

جب رات کے وقت حیض میں زیادتی ہو۔ Ammonia Mur 30

حیض عموماً اور مقدار میں زیادہ اور لمبا عرصہ چلنے والا ہو، مریضہ سخت کمزور اور Sepia کی طرح ناک کے اوپر سیاہی مائل نشان بن جائیں تو Carbo Animalis مفید ہے۔

اگر حیض کُھل کر جاری ہونے سے تکلیفیں بڑھیں تو Cimicifuga مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر حیض جلدی ہو اور خون زیادہ آئے۔ Phytolaca (عموماً ایسی مریضہ کے دائیں طرف بیضہ دانی میں درد ہوتا ہے)

ایاّم حیض میں بہت زیادہ بلیڈنگ ہو تو Millefolium=30 +Phosphorus+ Trillium ملا کر دن میں تین چار بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر رات کے وقت حیض کا خون زیادہ بہتا ہو اور حیض کے دوران سب تکلیفوں میں اضافہ ہو جاتا ہو۔ Zincum Met.200

حیض کی زیادتی کی وجہ سے عورت کو حمل نہ ٹھہرے تو Sulphuric Acid دوا ہو سکتی ہے۔

حیض وقت سے پہلے اور کثرت سے آئے اور اس دوران پیٹ میں شدید درد ہو جو کمر کے پیچھے تک جائے۔ Borax 30

حیض کا خُون مقدار میں زیادہ، سیاہی مائل اور جلن کے ساتھ بہے۔ Cantumis 30

اگر حیض مقدار میں زیادہ، منجمد کالا خون، حرکت سے خون میں کمی اور حیض کی خرابی کی وجہ سے خون کی کمی ہو جائے تو Cylcamen دوا مفید ہے۔

حیض ۴،۶ دن پہلے آئیں اور بہت کثرت سے ہوں۔ Platinum Met.200

حیض کا خُون سیاہی مائل ہو، اکثر وقت سے پہلے یا بعد میں آتا ہو، سَر میں درد ہوتا ہو، اکثر حائضہ کو زیادہ بلیڈنگ ہوتی ہو اور حیض کے دوران درد بھی ہو تو Abroma Augusta Q مفید ہے۔

سیاہ رنگ کا خُون کثرت سے بہے، ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے، مریضہ دُبلی، پتلی اور گرم مزاج والی، خُون پتلا اور بدبودار ہو اور بعض اوقات لوتھڑے بھی خارج ہوں۔ Secale Cornutum۔ (اس دوا کی مریضہ ٹھنڈا ہونے کے لیے کپڑے اُتارنا چاہتی ہے)

حیض مقدار میں بہت زیادہ کُھلے، بدبودار، سیاہ زردی مائل، لمبا عرصہ چلیں یا پھر بالکل بند ہو جائیں۔ Calc.Ars.

نفاس کا خون لمبا عرصہ جاری رہے اور بدبودار ہو تو China مفید ہے۔

حیض بہت آتے ہوں، بہت زیادہ اور گہرے سُرخ رنگ کے آتے ہوں اگر یہ علامتیں ہوں تو Ledum رحم کی اکثر بیماریوں میں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ (Phosphorus کی ہر تکلیف کو ٹھنڈ پہنچانے سے آرام آتا ہے اور Pulsatilla کو گرمی سے)

مروجہ طریق پر اگر مریضہ کی ماہواری کا علاج کیا جائے جسے زیادہ خون آتا ہو تو اس کی بیماری بظاہر دب جائے مگر رحم کے اندر سڑاند اور مستقل بدبودار لیس دار مادہ یا خون کے لوتھڑے نکلنے لگیں تو Arsenicum Alb. مفید ہے اس کے علاوہ Kali Iodatum اور Arseniccum Iodatum ملا کر دینا مفید ہے۔ 200 Sulphur اور 200 Pyroginum ملا کر دینے سے انفیکشن کا خاتمہ ممکن ہے۔ (اسی طرح دوسرے اخراجات کو بھی علاج سے بند کیا جائے تو خطرناک اثرات ہوتے ہیں تمام زہریلے مادے جمع ہو جاتے ہیں ضروری ہے ان اخراجات کو دوبارہ جاری کیا جائے)

حیض کا خون مقدار میں بہت زیادہ ہو، پستان درد کریں حیض آنے پر ان پر ناسور یا پھوڑے نکلیں، حیض کی بجائے پستانوں میں دودھ اُتر آتا ہو۔ Mercurius

اگر خواتین میں حیض کا خون لمبا عرصہ جاری رہے، رحم اور پیٹ میں تشنج ہو جائے اور بہت زیادہ مقدار میں خون بہہ رہا ہو تو Millifollium غیر معمولی فائدہ پہنچاتی ہے۔

اگر حیض کے ایام بہت لمبے ہوں یہاں تک کہ ایک دوسرے سے ملنے لگیں اور چمکدار خون بہے تو Sabina 30 مفید ہے۔ (ایسی خواتین خون کی کمی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ خون کی رنگت بھی گلابی ہو جاتی ہے) اگر خواتین میں حیض دیر تک رہے تو Vanila 6c بھی مفید ہے۔

اگر بہت زیادہ خون بہے اور خون بہنے کا رجحان صرف رحم تک ہی محدود نہ رہے بلکہ دوسرے مقامات مثلاً گردوں یا ناک سے بہنے لگے تو Sabina 30 بہت مفید ہے۔ (Pulsatilla میں خون تھوڑا تھوڑا اور رُک رُک کر آتا ہے)

حیض بہت زیادہ، سیاہی مائل اور جلن ہو۔ Cantumis 30

حیض مقدار میں بہت زیادہ اور سیاہ زردی مائل چھیلنے والا لیکوریا بھی ہو۔ Chininum Ars.30۔

حیض بہت اور مقدار میں زیادہ آئیں۔ Stannum Met.

خواتین میں حیض کا خون جلد جلد اور زیادہ مقدار میں آئے۔ Stannum Met.30

حیض تکلیف سے آنا:Dysmenorrhoea

اگر پُر درد حیض آئیں تو مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

Colocynthis +Aesculus +Mag.Phos +Chamomilla =30

حیض بہت زیادہ اور بہت لمبا عرصہ ٹھہرنے والے ہوں نیز درد بھی بہت ہوں تو دوسری دواؤں کے علاوہ Tuberculinum بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

خُون کم اور پُر درد حیض کے لیے بہترین دوا Gun Powder ہے۔ایسی مریضہ میں حیض رُکتا ہے مگر بارہ گھنٹے بعد پھر جاری ہوجاتا ہے۔

لمبا عرصہ آنے والے حیض، رحم کی اندرونی تکالیف اور رسولیوں کے رجحان کو ختم کرنے کے لیے۔(Sabina 30 + Murex 30 + Calc.carb 30) تین چار بار دن میں، چند دن۔

ایاّم درد سے ہوں، درد حیض سے پہلے دنوں میں شروع ہوجاتا ہو اور ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہو اور دائیں طرف درد زیادہ ہو، گرمی سے کم ہوجاتا ہو۔حیض سیاہ رنگ کا جما ہوا آتا ہو۔ Mag.Phos

حیض پانی کی طرح پتلا، خُون آمیز، ایاّم دیر سے، سر میں درد ہو، ایاّم میں سر درد ہو اور حیض کے ایاّم میں طبیعت بہت افسردہ رہتی ہو۔ Natrum Mur 6x

حیض بے قاعدہ، پُر درد ہوں، رِحم اور کمر میں درد ہو۔ Cimicifuga 30 C 3 بار روزانہ

دورانِ حیض:

حیض کے دوران کمر میں درد ہو۔ Lac Def.(اس دوا کی مریضہ اگر سخت ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈالے تو حیض فوراً رُک جائے گا اور کوئی دوسرا عارضہ لگ جائے گا۔حائضہ کو سرد پانی سے احتراز کرنا چاہیے) حیض کے دوران تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہو، قبض اور پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہو اور حیض وقت سے پہلے آئے مگر مقدار میں بہت تھوڑا ہو۔یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہونے کے باعث بار بار

آنے لگے۔ Silisea 6x

حیض کے ایام میں دانتوں میں درد ہو۔ Stephigeria

حیض آنے کے ساتھ ہی اسہال بھی شروع ہوجاتے ہوں۔ Podophyllum30

دورانِ حیض ڈراؤنی خوابیں آئیں۔ روزانہ 3 بار یا 200 ایک بار چند دن Sulphuric Acid 30

ماہانہ ایام میں چلنا کھڑا ہونا دشوار ہو، رحم بوجھل، کمر کے نچلے حصے میں درد اور حیض وقت سے پہلے اور کثرت سے آتا ہو۔ Aloe Socotrina (کھانا کھانے کے بعد تکلیف میں اضافہ اور سر درد ہوتا ہے اس کے علاوہ تازہ ہوا میں آرام ملتا ہے)

خواتین کو حیض کے دوران صبح کے وقت متلی ہوتی ہو Graphites حیض اگر جلدی جلدی ہوتا ہو یا پھر کئی ماہ کے لیے بند ہوجاتا ہو، سخت افسردگی کے دورے پڑیں اور مریضہ بہت سُست ہو جائے تو Helonias مفید ہے۔(ایسی مریضہ کو خارش والا لیکوریا بھی ہوجاتا ہے)

حیض کے دنوں میں کمر اور کولہوں میں درد ہوتا ہو، سردی بھی بہت لگتی ہو اور انفیکشن کی وجہ سے مسلسل بخار رہے تو Gelsemium مفید ہے۔(اس دوا کی تکلیفیں ۴ سے ۶ سات بجے تک بڑھتی ہیں)

حیض کا خون جاری ہونے پر خارش کو آرام آجاتا ہو۔ Cylcamen (کھجلانے سے سکون ملتا ہے) حیض اور رحم کی اندرونی تکالیف اور رسولیوں کے لیے درج ذیل نُسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

Calc.Carb+Murex+Sabina=30 چند روز تین چار بار۔

اگر شدید درد کے ساتھ حیض آئے تو درج ذیل نُسخہ استعمال کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

Caulophylum+Pulsatilla+Mag.Phos=30

حیض کے دوران پیٹھ اور کمر میں درد ہو تو Kali phos 30، Mag.Phos 30 اور Nat.Phos 30 ملا کر دینا مفید ہے۔

حیض کے آغاز میں معدے میں درد ہو، رحم کی گردن پر زخم بن جائیں جن سے خون رِسے، حیض ختم ہونے کے ایک دو ہفتہ بعد ہی دوبارہ خون جاری ہوجائے جو مقدار میں کم ہو۔اور رحم کی اور تکلیفوں کے لیئے بھی۔ Argentum Nit.200

شروع ماہواری کے وقت پیٹ میں درد ہو تو Arsenic 200+Caulophylum200
دن میں دو تین بار حسبِ ضرورت لینا مفید ہے۔

اگر حیض کے دوران تشنج کی وجہ سے اُنگلیاں متاثر ہوں، بے ہوشی، ہذیانی کیفیت، آنکھیں
اوپر کو چڑھ جائیں اور بعد میں سارا جسم اکڑ جائے۔ Cuprum. 30

اگر ماہانہ ایام کے دوران صدمہ، خوف یا کسی عزیز کی وفات کی وجہ سے حیض بند ہو جائے۔
(خون آنے سے پہلے اور بعد تشنج ہو جاتا ہے) Causticum. 200

اگر عورتوں کو حیض کے دوران ڈراؤنی خوابیں آنے لگیں تو اس مرض کی اور دواؤں کے علاوہ
Sulphuric Acid بھی مفید ہے۔

دوران حیض مثانہ اور مقعد میں جلن ہو۔ Sabina 30

اگر حیض کے دوران مرگی کے دورے پڑنے لگیں تو Cuprum دوا ہو گی لیکن اگر چاند کے
نکلنے سے یہ تکلیف ہو تو دوا Silicea ہو گی۔

دوران حیض مجامعت کی شدید خواہش ہو۔ Platinum Met.200

حیض کے وقت ہسٹریا کے حملے ہوں۔ Thyroidinum

دوران حیض حائضہ ملنے جلنے سے گھبرائے لیکن اکیلا رہنے سے ڈرے۔ Conium 200

حیض کی تکالیف میں۔ Mag.Phos+Kali Phos+Ferrum Phos=6x

دورانِ حیض شدید کمر درد، کمزوری کا احساس ہو۔ اور اگر حیض کے دوران پانی کی طرح پتلا
خون جاری ہو اور سینے کے غدود پھول جائیں درد کے ساتھ۔ Aethusa

دورانِ حیض دانت درد شروع ہو جاتا ہو اور حیض ختم ہونے تک رہے۔ Mag.Carb

دورانِ کمر میں دردیں ادھر ادھر پھریں تو Argentum Met.200 دوا ہو گی۔

حیض کے ایام میں رحم اور دُمچی میں شدید کھینچنے والا درد ہو۔ Cicuta Virosa

دورانِ حیض خواتین کے ہاتھ پاؤں میں جلن ہو تو۔ Carbo Veg 30

دورا نِ حیض کوئی خاتون غصہ میں شدید گالیاں دے تو ہفتہ وار۔ Natrum Mur CM

دورانِ حیض ادائیں دکھانے والی مریضاؤں کے لیے Pulsatilla 1M مفید ہے۔

دورا نِ حیض اُنگلیوں کے پورے سُن ہوں روزانہ تین بار۔ Oxalic Acid 30

دورانِ حیض اندرونی غم کی وجہ سے پریشان۔ Ignatia 200

حیض کے ایام میں خصوصاً دن کے وقت ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہوں۔ Natrum
(ہاتھ پاؤں پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس نمایاں ہوتا ہے) Phos

حیض سے پہلے چہرے پر دانے نکل آتے ہوں۔ نمدار پھنسیاں ٹھنڈے اور نمدار موسم میں
زیادہ بنتی ہوں۔ Dulcamara

حیض کے بعد: Complaints Following Menses

ایامِ حیض کے بعد سیلان الرحم شدت اختیار کر جاتا ہو جس کی وجہ سے رحم کی گردن پر زخم بن
جائیں اور شدید خارش ہو۔ Hyderastis

اگر ایّامِ حیض کے بعد شدید کمزوری اور سُستی جان نہ چھوڑے۔ China 200 C

خُون حیض کے مابعد پستان سوج جائیں اور دودھ نکل آئے۔ Cylcamen

قئیں آئیں۔ Crotalus Horridus

ہسٹریا کی علامات پیدا ہوں۔ Ferrum Met.

پرانی شکایات جاگ اُٹھیں۔ Nux vomica

پھنسیاں نکل آئیں۔ Kreosotum

اسہال آئیں۔ Grephites or Pulsatilla

بہت زیادہ نقاہت ہو۔ China 30 or Calc.Carb 200

اگر حیض سے قبل ہسٹریائی کیفیت پیدا ہو جائے، تشنج ہو، دورانِ حیض عضلات میں اینٹھن ہو
،پسینہ آئے، چھاتی میں جکڑن اور گھٹن کا احساس ہو۔ Hyoscyamus

حیض بہت دیر سے آئے یا بالکل نہ آئے یا بہت قبل از وقت آ جائے یا حیض بند ہو جائے اور

ُخون سیاہ رنگ کول تار کی مانند جما ہوا ہو تو۔ Kali Mur 6x

حیض عموماً اور مقدار میں زیادہ اور لمبا عرصہ چلنے والا ہو، مریضہ سخت کمزور اور Sepia کی طرح ناک کے اوپر سیاہی مائل نشان بن جائیں تو Carbo Animalis مفید ہے۔

اگر حیض سے قبل ہسٹریائی کیفیت پیدا ہو جائے، تشنج ہو، دورانِ حیض عضلات میں اینٹھن ہو، پسینہ آئے، چھاتی میں جکڑن اور گھٹن کا احساس ہو۔ Hyoscyamus

خواتین کی آنکھوں کے ارد گرد ماہواری کے بعد نیلگوں نما حلقے پڑ جاتے ہوں تو Phosphorous 30 مفید ثابت ہوتی ہے۔ (خون کی کمی کی وجہ سے بننے والے حلقوں کے لیے China 30 اگر نیلاہٹ نمایاں ہو Cyclamen دوا ہوگی اگر چہرہ زرد اور نیلے حلقے ہوں Natrum Carb دوا ہوگی اور اگر کسی کی آنکھ کے گرد سیاہ حلقے ہوں تو Staphy Sagria 200 دوا ہوگی)

پشاور میں حیض آنے کے دنوں میں پہلے تین دن لڑکیاں اور عورتیں پرانے گڑ کی چائے پیتی ہیں۔ اس سے آلائش نکل جاتی ہے۔ اس سے رحم کا ورم (Metritis) بھی دور ہو جاتا ہے۔

ماہواری کے ساتھ اسہال آئیں۔ Podophyllum 30

ماہواری کے ایّام لمبے اور درمیانی وقفہ میں بھی خون آتا رہے۔ Ferrum Met.200

حیض سے پہلے اور بعد میں سَر درد کا دورہ ہو۔ Cina 200 یا Zincum Sulph 30

اگر مخصوص ایّام میں پستان درد کریں۔ Conium 200

نوجوان لڑکیاں اور امراضِ حیض:

نوجوان بچیوں میں ڈر کی وجہ سے حیض رُک جائیں، سر درد ہو، کھٹی قے ہو، پاؤں میں سوزش ہو، غشی کے دورے ہوں اور ساتھ لیکوریا بھی ہو، لڑکیاں ۱۵ سے اٹھارہ سال تک کی ہو جائیں حیض جاری نہ ہو جس کی وجہ سے پستان بھی نہ بڑھیں اور بچہ دانیاں اپنا معمول کا کام نہ کریں۔ اندام نہانی سے ہوا کا اخراج بھی ہوتا ہو۔ Lycopodium

اگر کسی لڑکی کو حیض کا خون جاری نہ ہو اور منہ دانوں سے بھر جائے تو Crotalus

Horridus حیض کو دوبارہ جاری کر کے چہرے کی طرف خون کے دباؤ کو کم کر دیتی ہے۔

اگر نوجوان لڑکیوں کو حیض کا خون نہ آئے، خون کسی اور جگہ سے بہے تو Bryonia 200 کے ساتھ KaliPhos+Natrum Phos +Flour+Calc.Phos+Ferum کو 6x میں ملا کر۔

اگر نوجوان بچیوں کے حیض کا زمانہ بہت دیر سے اور آہستہ آہستہ شروع ہو تو Zincum Met. دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (اگر اس دوا کی مریضہ کا Zincum سے علاج نہ کیا جائے تو بعض دفعہ رحم اور اعصاب کی بہت سی بیماریاں یا کمزوریاں زندگی بھر کے لیے لگ جاتی ہیں)

نوجوان بچیوں کو اگر بلوغت کے آغاز میں سردی لگ جانے کی وجہ سے حیض کے ایام میں بے قاعدگی ہو جائے تو Kalc.Phos کے علاوہ Senecio Aureus بھی نہایت مفید ہے۔ (اگر حیض کے دنوں میں بے احتیاطی سے نہا لیا جائے، پاؤں بھیگے رہیں اور ننگے پاؤں پھرنے کی عادت ہو تو حیض پر جتنے بد اثرات پڑتے ہیں اُن کا علاج Senecio Aureus سے ممکن ہے)

اگر حیض سے پہلے نوجوان بچیوں کے گلے، سینے اور مثانے میں سوزش محسوس ہو اور یہ تکالیف حیض رُک جانے پر ختم ہو جاتی ہوں Senecio Aureus (اگر کسی وجہ سے حیض رُک جائے اور اس کی بجائے ناک سے خون جاری ہو جائے تو Senecio Aureus نہایت مفید ثابت ہوتی ہے)

بعض بچیوں کے حیض اچانک رُک جائیں تو اگر دیگر علامتیں موجود ہوں تو Silicea نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

نوجوان بچیوں کو دورانِ حیض کمر درد ہو اور خُون مقدار میں زیادہ آئے۔ Senscio 30

ایسی نوجوان بچیاں جو اعصابی طور پر کمزور، شرمیلی، ہسٹریائی مزاج رکھنے والی اور بے وقوف ہوں بلوغت کی عمر میں حیض رُک جائیں۔ Apis Mellifica

سن یاس۔ Menopause:

سن یاس خواتین کی زندگی میں آنے والے اُس زمانہ کو کہتے ہیں جب آلات تناسل انڈہ نکالنا اور حیض کے خُون کا اجراء بند کر دیتے ہیں۔ ایسا یک دم یا اچانک نہیں ہوتا بلکہ بعض اوقات یہ فعل پورا

ہونے میں کئی برس لگتے ہیں،اس زمانے میں حیض کبھی نمودار ہوتے ہیں اور کبھی غائب ہو جاتے ہیں ،مقدار میں بھی کم ہوتے ہیں۔اگر عمر کے لحاظ سے سمجھا جائے تو پچاس،پچپن کا زمانہ سن یاس کا زمانہ ہوتا ہے۔اس عمر کو حتمی نہیں سمجھنا چاہیے پچاس سے پہلے اور پچپن کے بعد بھی زمانہ سن یاس شروع ہو سکتا ہے ۔جہاں سن یاس کے زمانے میں بعض خواتین کی تکالیف کا ازالہ ہو جاتا ہے اور وہ پھر سے ہشاش بشاش ہو جاتی ہیں وہیں بعض خواتین مختلف امراض و مسائل کا شکار ہو جاتی ہیں،اگر ہومیو پیتھک ادویات سے علاج کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ سن یاس میں جنم لینے والے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

حیض بند ہونے کے زمانے (سن یاس) کی تکلیفوں مثلاً سر اور چہرے پر گرمی کی لہریں محسوس ہوں اور بعض دفعہ دل پر خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہو۔ Sulphur (اس دور کے لیے Pulsatilla اور Belladonna ملا کر دینا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔مزاج Sulphur کا ہو تو Sulphur اکیلی کافی ثابت ہوتی ہے)

زمانہ موقوفی حیض میں تنگی تنفس اور قبض ہو جائے اور گرم طبیعت ہو۔ Sepia

خواتین کو اُدھیڑ عُمر میں جب حیض بند ہونے کا وقت آئے تو مختلف تکلیفیں گھیر لیتی ہیں دوسری دواؤں کے علاوہ Camphora بھی مفید ہے۔Camphora میں عورتیں کپڑا اتارنے سے تکلیف محسوس کرتی ہیں اور کپڑا اوڑھیں تو پسینے سے تر بتر ہو جاتی ہیں علاوہ ازیں چہرے پر گرمی کی لہریں چلتی ہیں۔حیض بند ہونے کے بعد یعنی سن یاس میں ہونے والے سر درد میں یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

Spigelia Anthelmia 30+ Belladonna 30+Glononine 30+

Secale Cornutum 30 +NuxVomica 30 روزانہ دو تین بار۔

زمانہ موقوفی حیض کی بیماریوں مثلاً چکر، دم گھٹنے کا احساس، کمزوری، لیکوریا تیز اور متعفن، رحم کے منہ پر درد اور زخم، چڑچڑا پن اور اکیلے رہنے کی خواہش، شرم گاہ میں خارش، نیند اور بھوک میں نمایاں کمی، زیر ناف اور بغل کے بالوں والی جگہ پر خاص طور پر درد، چھوٹے درد زِہ کے سے درد، جسم میں تمتماہٹ، لیکوریا کا عارضہ اور چھاتیوں اور نپل میں شدید درد ہوں تو یہ نسخہ نہایت مفید ہے۔Cimicifuga، Sanguinaria Canadenses، Lachesis، Sepia اور Leonurus

Cardiaca Q ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

Lachesis زمانہ موقوفی حیض میں ہونے والے شدید درد کے لیے جو کمر سے شروع ہو کر سَر کے اگلے حصے تک آئے نہایت مفید ہے۔جسم چھونے پر بہت حساس، پریشان کرنے والی دِل کی دھڑکن اور جلن کا احساس ہو جیسے جلتے ہوئے کوئلے بدن پر رکھے ہوں تب بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے۔ (مریضہ بہت باتونی، غمزدہ اور چڑچڑی ہوتی ہے)

زمانہ موقوفی حیض کے دوران رگیں پھولی ہوئی ہوں۔ Bellis Perennis

موقوفی حیض پر مہاسے اور دیگر جلدی خرابیاں ہوں۔ Asarum Europaeum

سن یاس کی تکلیفوں میں Conium مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر سن یاس میں دماغی خلل کی وجہ سے بے رُخی اختیار کر لے۔ Cyclamen Eur

خواتین میں سنِ یاس سے پہلے ہی حیض بند ہو جائیں۔ Abrotanum 30

سن یاس سے پہلے حیض بند ہو جائے تو دوبارہ جاری کرنے کیلئے۔ Absinthium

سن یاس کے دوران خروج رحم ہو۔سَر کی چوٹی پر گرمی اور اجتماع خُون ہو۔ Lachesis

پستانوں کے امراض

اگر چھاتیاں عام جسامت سے چھوٹی ہو جائیں۔ Onosmodium CM طاقت کی صرف ایک خوراک۔

چھاتیوں کے گھٹنے یا یا بہت بڑھ جانے کے لیے۔ Chimaphila Umbellata

چھاتیاں نرم پلپلی تھیلے کی طرح یا پتھر کی طرح سخت ہوں۔ Conium

اگر پر درد ڈھیلے بن جائیں۔ Kreosotum

گول چھاتیاں چپٹی ہو جائیں اور دودھ کے نپل اندر دھنسے ہوئے ہوں۔ Nux Moschata۔

رحم کی بیماریوں اور حیض دیر سے آنے کی وجہ سے چھاتیاں سوکھ جائیں۔ Sabal

Serrulata۔

اگر لیکوریا اور حیض کی کمی کی وجہ سے چھاتیاں چھوٹی ہو جائیں۔ Dulcamara 200

دوسرے غدود بڑھ جائیں اور چھاتیاں گھٹ جائیں۔ Iodium 30

چھاتیوں سے دودھ کی جگہ خون آئے۔ Lycopodium

چھاتیوں سے خون بہے اور پیپ کا بھی امکان ہو۔ Allium Sepia

چھاتیوں میں اگر دودھ جم جانے یا کسی اور وجہ سے سوزش ہو۔ Bryonia

جب چھاتیاں سرخ اور گرم ہوں۔ Belladonna 200

اگر پستانوں میں سوزش ہو اور پیپ پڑ جائے اور پستان تکلیف کے ساتھ پتھر کی طرح سخت ہو جائیں اور کینسر کا احتمال ہو تو Phytolaca مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ Conium بھی مفید ہے۔

پستانوں میں گلٹیوں کے لیے Conium+Calc.Flour+Phytolacca=30 ملا کر تین بار دن میں لینا مجرّب ہے۔ اس نُسخہ کے ساتھ Bacillinum 200 ہفتہ وار لینا مفید ہے۔

چھاتیوں میں اگر سوزش کی سختی ہو، سخت اور پُر درد ہو جائیں بائیں پستان میں سوئیاں سی چبھیں Conium۔

پستان سوجے ہوئے اور پُر درد ہوں۔ Calc.Carb.

نپل اندر کو دھنس جائیں، بھٹنیاں دُکھیں، بچوں کو دودھ پلاتے وقت شدید درد ہو اور بھٹنیاں پھٹی ہوئی یا چری ہوئی ہوں تو Phytolaca مفید ہے۔

نپل کے پھوڑے کے لیے Silicea، Hepar Sulph(Mammae) Bryonia,Phytolaca، وغیرہ مفید ادویات ہیں۔

چھاتیوں کے ناسوروں اور گلٹیوں کے لیے، پستانوں کی سوزش، بہت سخت پستانوں، پستانوں کو پکنے سے روکنے اور سختی کو جذب کرنے کے لیے۔ Silicea

نپل اور پستان برف کی طرح ٹھنڈے ہوں۔ Medorrhinum

خواتین کی بغلوں اور چھاتیوں سے بدبو آئے۔ Nux Moschata (بغلوں میں بدبو کے

لیے بووسٹا بھی مفید ہے۔ منہ اور اخراجات کی بو کے لیے Rhus Glabra مفید ہے)

بغل میں گلٹی ہو تو پہلے ایک خوراک Heper Sulph 200 اور Silicea 30 روزانہ تین بار چند دن لیں۔

سرپستان (بھٹنی، نپل) کے امراض:

نپل دُکھیں، نپل اندر کو دھنس جائیں، بچوں کو دودھ پلاتے وات شدید درد ہو، نپل چرے ہوئے اور پھٹے ہوئے ہوں اور نپل حساس ہوں۔ Phytolaca

نپل چھوٹے مُرجھائے ہوئے اور غیر جوش پذیر ہوں۔ Sarsaparilla (ایسی مریضہ کو پُر درد حیض آتے ہیں، اسہال، قے اور غشی کے دورے بھی ہوتے ہیں)

نپلوں پر کھا جانے والے چھالے یا پھوڑے ہوں یا ناسور ہوں جن سے چپکنے والا مادہ نکلے اور نپل چِر جائیں یا پھٹ جائیں۔ Graphites 200

نپلوں کے ارد گرد داد ہو۔ Causticum

نپلوں پر انڈوں کے سائز کے گومڑ ہوں۔ Carbo Animalis

نپلوں میں ایسا درد ہو جیسے رسّی سے کھینچا جا رہا ہو اور بچوں کو دودھ پلاتے وقت نپلوں سے درد کمر تک جائے۔ Croton Tiglium 30

لیکوریا LEUCORRHOEA

علاماتِ مرض:

اس مرض کو سیلان الرحم کہتے ہیں۔ عام زبان میں پانی آنا بھی کہا جاتا ہے۔ اس مرض میں خواتین کی اندامِ نہانی سے سفید دودھ جیسے رنگ کی یا زرد یا سبز رطوبت نکلتی ہے۔ یہ رطوبت کبھی پتلی، کبھی گاڑھی نکلتی ہے۔ کبھی کبھی چھیچھڑے بھی نکلا کرتے ہیں۔ اندام نہانی سے نکلنے والی یہ رطوبت بدبودار اور بے بو بھی ہوتی ہے۔

اس مرض میں کمر میں درد اور پیڑو میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔شدید مرض میں صحت بہت بگڑ جاتی ہے شدید کمزوری اور طبیعت سُست ہوتی ہے، چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے، ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ،ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں، ایّامِ ماہواری میں بے قاعدگی ہوجاتی ہے، معمولی مشقت سے بھی دم چڑھتا ہے اور دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے۔

اس مرض کے اسباب میں بکثرت حیض کا خُون آنا، لمبا عرصہ تک بچے کو دودھ پلانا، رحم کا ٹلنا اورورم رحم (Metritis) وغیرہ ہیں۔سوزاک، آتشک اور نقرس وغیرہ بھی اس کے اسباب ہوسکتے ہیں۔

یہ مرض عام طور پر گنجان شہروں میں رہنے والی اُن خواتین کو لاحق ہوتا ہے جو مرغن کھانے کھاتی ہیں اور عیاشانہ زندگی گزارتی ہیں۔انگشت زنی بھی اس مرض میں مبتلا ہونے کی ایک بڑی وجہ ہے ۔کثرت مجامعت اور اندام نہانی کی خارش بھی اس مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ ہوتی ہے۔اندام نہانی میں کوئی خراش دار چیز داخل کرنا بھی اس بیماری کو دعوت دینا ہے۔عام طور ایسی خواتین اس مرض کا شکار ہوتی ہیں جو صفائی کا خیال نہیں رکھتیں، طہارت نہیں کرتیں، میلی کچیلی رہتی ہیں۔ناخن بڑے رکھنا اور زیرناف بال نہ لینا بھی اس مرض کے اسباب میں شامل ہیں۔

علاج

ایسا لیکوریا جس میں غیر معمولی بدبو اور تعفن پایا جائے جس سے پتہ چلے یہ عام لیکوریا نہیں بلکہ گہری بیماری کا پیش خیمہ ہے۔ Argentum Met. 200

اگر لیکوریا گہرے زرد رنگ کا گاڑھا اور لیس دار ہو۔ Aesculus 30

سوزش پیدا کرنے والے لیکوریا کے لیے جس میں خارش بھی ہو۔ Natrum Mur اگر لیکوریا کاٹنے اور چھیلنے والا ہو اور تیزابیت بھی پائی جائے۔حیض سے پہلے انڈے کی سفیدی جیسا لیکوریا خارج ہو۔Phosphorus (مریضہ کو رونے کی رغبت ہوتی ہے)

لیکوریا بہت زیادہ آئے، سخت بدبودار ہو، کپڑوں کو زردی مائل سبز داغ لگانے والا ہو اور ان داغوں کو دھو کر دور کرنا بھی مشکل ہو۔ Pulex

لیکوریا میں سفید مادہ نکلتا ہو۔Sepia (قبض کے ساتھ پتلا پانی کی طرح، خراش دار کھاجانے والا، زرد یا سُرخی مائل سبز لیکوریا اور ساتھ فرج میں گرمی اور خارش بھی ہوتی ہے۔چہرے پر زرد چھیکے نشان ،کمزوری محسوس ہوتی ہے، مزاج میں جھنجھلاہٹ ہوتی ہے، خواتین، میاں سے دور رہنا چاہتی ہیں)

ایسے لیکوریا کے لیے جو رات کو زیادہ ہوجاتا ہو، چھیلنے والا مواد خارج ہو اور صبح کے وقت متلی کا رجحان ہو۔Mercurius Sol.200 (پیشاب کرنے کے بعد خارش اور جلن بھی ہوتی ہے جسے ٹھنڈے پانی کے سے دھونے سے آرام آتا ہے)

لیکوریا کے پرانے کیسوں میں جس کے ساتھ بانجھ پن بھی ہو اور پیٹ کے نچلے حصہ میں شدید درد ہو۔ AshokaJonosiaQ

لیکوریا انڈے کی طرح سفید ہو۔ Calc.Phos 6x or 30

اگر حیض کے بعد لیکوریا بہت بڑھ جائے جو چھیلنے والا اور سخت بدبودار ہو نیز جنسی خواہشات بہت بڑھ جائیں تو Sabina 30 نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

عورتوں کو دائمی لیکوریا ہو جس کی وجہ سے دائمی بانجھ پن ہو (ایسی عورتوں کو جاری رہنے والا لیکوریا ہوتا ہے) اور مریضہ کا مزاج ٹھنڈا ہو تو Natrum Carb نہایت مفید ہے۔

سبزی مائل لیکوریا اور خواتین کے اندرونی اعضاء میں خارش اور سوزش کے لیے Medorrhinum۔

اگر لیکوریا دودھیا ہو، بے ضرر ہو اور جلن پیدا نہ کرے۔ Kali Mur 6x

اگر حیض سے پہلے اور بعد میں زردی مائل لیکوریا خارج ہوتا ہو۔Lac Defloratum

گاڑھا اور سوزش پیدا کرنے والے لیکوریا کے لیے Iodium مفید ہے جب گرمی سے تکلیف بڑھتی ہو۔

جب گاڑھی رطوبت خارج ہو۔ Mezereum اس کے علاوہ Zincum Met. اور Sepia بھی مفید ادویات ہیں۔

لیکوریا بہت بدبودار ہو۔ Sanguinaria 30

بدبودار، چپکنے والا گاڑھا اور لمبے دھاگوں جیسا لیکوریا خارج ہو۔ Hydrastis

اگر خارش کے ساتھ لیکوریا ہو۔ Helonias

لیکوریا میں اگر خون کی آمیزش ہو۔ China 30

رحم کے منہ پر زخم کی وجہ سے لیکوریا جاری ہو جائے جس میں بہت جلن ہو تو فوراً Carbo Animalis دینی چاہیے تاخیر ہو جائے تو علامتیں بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔ (اس دوا کا لیکوریا لنن کے کپڑے پر زرد نشان ڈال دیتا ہے)

لیکوریا اگر انڈے کی سفیدی کی طرح ہو اور صبح کے وقت علامتیں شدت اختیار کر جائیں Kalc.Phos۔

سیلان الرحم جس میں سفید رنگ کی گاڑھی رطوبت خارج ہو۔ Kali Mur 6x

سیلان الرحم میں خارج ہونے والا مواد سبز، زرد رنگ کا ہو یا سفید پانی کی طرح Kali Sulph 6x۔

لیکوریا زرد رنگ کا جو تیز کاٹنے والا مادہ رکھتا ہو اور اعصابی اُلجھنیں بھی پیدا کرے Calc.Ars. (اس کے علاوہ Kali phos اور Arsenicum Alb. بھی مفید ہیں جو سخت اور بدبودار اور سوزش پیدا کرنے والے لیکوریا کا توڑ ہیں)

لیکوریا جنسی جوش کی وجہ سے ہو ۔ Origanum 200

تیزابی لیکوریا کے لیے۔ Iodum 200

لیکوریا دھاگے دار ہو۔ Kali Bich.30

بہت گرم، جلن پیدا کرنے والے لیکوریا کے لیے جو بہت زیادہ مقدار میں بہے۔ Borax (اس بیماری میں مبتلا عورتیں بانجھ پن کا شکار ہو جاتی ہیں ایسے میں Borax بہترین اور لازمی دوا بن جاتی ہے) سفید عمومی لیکوریا کے لیے Borax+Calc.Phos=30 مفید ہے۔

اگر زردی مائل لیکوریا کا اخراج ہو۔ Agnus Castus 30 یا Q

خونی آنول کے ساتھ لیکوریا ہو جس سے پہلے درد قولنج ہو۔ Socotrina

حیض سے پہلے بدبودار خونی لیکوریا بہے۔ China

مچھلی کے چھلکے جیسی بدبو والا لیکوریا ہو۔ Sanicula Aqua

سبزی مائل گاڑھے لیکوریا کے لیے۔ Bovista 30

اگر تیزابیت کی وجہ سے تکلیفوں میں اضافہ ہو، جلانے اور چھیلنے والا لیکوریا جو ہر وقت بہتا رہے اتنا زیادہ ہو کہ ایڑیوں تک بہے۔ فرج میں خارش بھی ہوتی ہے۔ Alumina 200

جب اخراج خراشدار اور خونی ہو اور سفید مائل لیکوریا جو سفید لینن پر بھورا داغ دے اور ٹانگوں میں کمزوری ہو۔ Kreosotium

پتلا سیلان الرحم رنگ سفید شفاف ہو بکثرت آئے اور پیشاب کرنے کے بعد جلن ہو۔ جو رطوبت خارج ہوتی ہے وہ سخت خارش کرنے والی اور تیز ہوتی ہو۔ Natrum Mur 6x

لیکوریا پاخانے کے بعد ہو تو Zincum Met. 200 اگر زرد ہو Chelidonium 30۔

اگر کسی عورت کو ہر وقت رِسنے والا بہت گاڑھا لیکوریا لاحق ہو جس کی وجہ سے بار بار حمل گرنے کا رجحان ہو تو Calc.Carb بہت قیمتی دوا ثابت ہوتی ہے۔ اگر خدا کو منظور ہو تو اگلے حیض سے پہلے حمل ٹھہر سکتا ہے۔ Natrum Carb بھی قیمتی دوا ہے۔

دو حیضوں کے درمیان سفید پانی کی طرح لیکوریا جاری ہو جائے جو بہت کمزور کر دینے والا ہو Cocculus 200 (کمزوری کی وجہ سے بعض عورتوں کو بات کرنا بھی مشکل ہوتا ہے)

پانی کے رنگ کی طرح لیکوریا ہو اور جہاں لگے کھجلی پیدا کرے Sulphur 200 اور Pyroginum 200 ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتہ میں تین بار اور اس کے ساتھ Arsenic Alb.30 دن میں تین بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

حیض کی بجائے لیکوریا خارج ہوتا ہو۔ Graphites 200

گاڑھا، زرد اور بدبودار لیکوریا مجامعت کے بعد خارج ہو۔ Natrum Carb 30

لیکوریا بوڑھی کمزور خواتین کو خارج ہو۔ Secale یا Helonias یا Arsenic Alb.

ادھیڑ عمر کی خواتین کو لیکوریا خارج ہو۔ Psorinum یا Sanguenaria Canadensis

دہی کی طرح یا انڈے کی سفیدی جیسا خراشدار لیکوریا خارج ہو۔احساس ہو کہ گرم پانی نیچے کی طرف بہہ رہا ہے۔ Borax 30

دودھیا،گاڑھا اور سفید خراشدار اور جلندار لیکوریا ہے۔ Pulsatilla 200

منتخب کی ہوئی ادویات ناکام ہو جائیں تو ہر پندرہ دن بعد 1M Medorrhinum دینا چاہیے۔

لیکوریا خارج ہونے پر افسردگی میں کمی آئے اور رُکنے پر مزاج بگڑ جائے۔ Murax 30

نوجوان لڑکیوں میں لیکوریا:

چھوٹی بچیوں میں لیکوریا ہو تو Caulophylum یا Cannabis Sativa دی جائے۔

چھوٹی بچیوں میں حیض کی بجائے لیکوریا ہو۔Coccus Indicus سیلان الرحم شہد کی طرح گاڑھا اور بُوترش ہو۔ Natrum Phos 6x

چھوٹی بچیوں میں زرد یا سبزی مائل،خراش دار اور بدبودار لیکوریا کے لیے Cubeba Officinalis 30 بہترین دوا ہے۔

بچیوں میں جوانی سے پہلے لیکوریا ہو تو۔ Carbolic Acid

بچیوں میں آغازِ بلوغت سے قبل لیکوریا ہو جائے تو Carbolic Acid شافی دوا ثابت ہوتی ہے۔ چھوٹی بچیوں میں لیکوریا ہو۔ Millefolium

خنازیری مزاج والی لڑکیوں کے لیے جب مرض مزمن ہو اور رطوبت دودھیا خارج ہو تو Calc.Carb 30 دن میں تین بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

لڑکیوں کو Cannabis Indica Q دینی چاہیے جب رطوبت زردی مائل خارج ہو اور مقامات ماؤف متورم،گرم اور سُرخ ہوں اور پیشاب کرتے وقت درد ہو۔

اگر رطوبت عموماً پتلی،بدبودار اور مریضہ بہت لاغر ہو۔ Iodium 30

تیز،تلخ اور زرد رخراش دارطوبت خارج ہو اور پیشاب درد کے ساتھ اور جل کر

آئے۔(مرض میں رات کو زیادتی ہوتی ہے) Mercurius Cor.

خوبصورت رنگ والی لڑکیوں میں دودھیا رطوبت خارج ہو اور بدہضمی اور نزلہ کی شکایت بھی ساتھ ہو۔ Pulsatilla 30 or 200

چرنوں کے خراش کرنے کی وجہ سے لیکوریا خارج ہو۔Cina 30 اور Teucrium 30

نوٹ:لیکوریا کی مریضہ کو ماؤف مقامات کو ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہیے اور بااحتیاط خشک کر کے تھوڑا باریک پسا ہوا میدہ چھڑک دینا چاہیے۔(ڈاکٹر دولت سنگھ)

جنسی امراض

اگر مجامعت اور شادی سے نفرت ہو۔ Pulsatilla 200 or 1000

اگر کسی خاتون کو جنسی تعلق سے نفرت ہو جائے۔ Agnus Castus Q

مجامعت کے بعد طبیعت اداس ہو جاتی ہو۔ Nux Vomica 30

اگر کسی بیماری کے نتیجے میں جنسی طاقتیں جواب دے جائیں۔ Borax

مجامعت سے نفرت اور اندام نہانی کی خُشکی کے لیے چوٹی کی دوا Sepia ہے۔(ایسی مریضہ کو لُطف بالکل نہیں آتا ہے)

مجامعت سے نفرت ہو،خون کی کمی ہو،اندام نہانی کی خُشکی کی وجہ سے مجامعت کرنا تکلیف دہ ہو۔Natrum Mur.(اس دوا کی مریضہ کے منہ اور جلد پر خُشکی ہوتی ہے)

جنسی خواہش بالکل نہ ہو۔رحم میں اینٹھن اور دکھن ہو،پستان سوجے ہوئے سے اور اجتماعِ خُون ہو۔ Onosmodium 200

مجامعت کے دوران اندام نہانی سُکڑ جاتی ہو۔ Cactus Grandiflorus

اگر مجامعت کا خیال بھی تکلیف دے یعنی تکلیف کی وجہ سے مباشرت کی رغبت ہی نہ ہو۔ایسی مریضہ کو لیکوریا انڈے کی سفیدی کی طرح رطوبت آنے پر زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

Hyderastis Canadensis

مجامعت کے بعد اور دوران تیز درد، خراش اور جلن ہو اور ن مجامعت کے بعد خون بہے۔ Kreosotum

نئی شادی شدہ خواتین میں مباشرت تکلیف دہ ہو۔ Staphysagria 200

مجامعت کے دوران جذبات میں کمی ہو۔ Bromium

مجامعت کے دوران درد اور جنسی اعضاء میں حساسیت ہو۔ (چھونا تکلیف دہ ہوتا ہے) Pulsatilla۔

مجامعت کے دوران اندام نہانی میں شدید دُکھن ہو۔ Platinum Met.

فرج میں ضدی قسم کی خُشکی ہو، مجامعت کے دوران اور بعد میں فرج میں شدید قسم کی جلن شروع ہو جاتی ہو۔ Lycopodium 30 or 200

خواتین مجامعت کے وقت ہکلائیں۔ Cedron

فرج کو چھونے یا دبانے سے مسلسل درد ہو۔ (سوجن وجہ ہوتی ہے) Mercurius Cor

مجامعت کے دوران دمہ شروع ہو جاتا ہو۔ نیلے رنگ کی قسم کا لیکوریا، خارش اور حیض رک جانے کے بعد کسی حادثہ کی وجہ سے جاری ہو جاتا ہو۔ Ambra Grisea

بچے کی پیدائش کے بعد مجامعت سے نفرت ہو جائے۔ اندام نہانی حساس ہو جاتی ہے، مجامعت کے دوران تشنج ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔ Lyssin (Hydrophobinum) اگر فائدہ نہ ہو اور مجامعت کے دوران بالکل لُطف نہ آئے، فرج کے لب آپس میں چپک جائیں تو Berberis دینا مفید ہے (شہوت اگر آئے تو دیر سے آتی ہے)

جنسی خواہش بہت ہی کمزور ہو لُطف نہ آئے۔ Causticum

انزال کے وقت متوقع لُطف نہ آئے۔ Osmium

مجامعت کے دوران لُطف نہ آئے۔ Phosphorus

آسانی سے شہوت کا غلبہ ہو جاتا ہو۔ پاؤں سہلانے سے ناقابل برداشت شہوت کا غلبہ ہو جاتا ہو۔ اندام نہانی میں درد ہوتا ہے، حیض جلدی ہوتے ہیں اور لیکوریا بھی ہوتا ہے، سینہ کمزور اور معدہ

کے ڈوبنے کا احساس ہوتا ہے۔ Stannum Metallicum

نوجوان خواتین میں ناقابل برداشت جنسی خواہش ہو۔ Stannum Metallicum (ایسی مریضہ کے جنسی اعضاء اور جماع کی خواہش وقت سے پہلے بڑھ جاتے ہیں۔ ایسی جنسی خواہش زچگی والی خواتین میں بھی شدید ہوتی ہے) زیر ناف بالوں والی جگہ بہت زیادہ حساس ہو، فرج یا اندام نہانی پر متواتر دباؤ اور درد ہو۔ Stannum Metallicum

ان خواتین کے لیے جن میں خواہش جماع کا غیر معمولی غلبہ ہو جو انہیں جلق پر مجبور کر دے۔ Gratiola Officinalis (ایسی خواتین میں حیض جلدی شروع ہو کر لمبا عرصہ آتے رہتے ہیں، لیکوریا بھی ہوتا ہے۔ کھانے کے دوران اور بعد میں سستی و کاہلی اور قبض بھی ہوتی ہے)

ایسی جنسی خواہش جس کی مجامعت کے بعد بھی تسکین نہ ہو، رحم میں تپکن ہو اور رحم باہر آنے کا احساس ہو اور صبح کے وقت شدید خواہش جماع ہو۔ Asterias Rubens (اعصابی فتور کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے، پپتانوں میں سوجن ہوتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے خاص طور پر بائیں پپتان میں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پپتان کے اندر کوئی چیز کھینچ رہی ہے اور درد بائیں بازو سے ہوتا ہوا چھوٹی اُنگلی تک جاتا ہے۔ پاخانہ زیتون کی شکل میں ہوتا ہے) فائدہ نہ ہونے کی صورت میں Conium مفید ہوسکتی ہے۔

بیوہ خواتین میں شدید خواہش جماع ہو۔ مجبوری کے تبرر کی وجہ سے۔ Phosphorus

حیض کے بعد جنسی خواہش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہوں، کنواری لڑکیوں میں جنسی برانگیختی کے لیے بھی مفید ہے۔ طبعی کیفیت کی وجہ سے نہیں بلکہ بیماریوں کی وجہ سے جنسی خواہشات ضرورت سے زیادہ ہو جائیں اس کے علاوہ Kalc.Phos عورتوں کے جنسی اعضاء کے تشنج کی بہترین دوا ہے۔ حیض کے بعد جنسی خواہش بہت زیادہ بڑھ جاتی ہوں، کنواری لڑکیوں میں جنسی برانگیختی کے لیے بھی مفید ہے۔

اگر خواتین شدید جنسی خواہشات کی وجہ سے جلق پر مجبور ہو جاتی ہوں۔ اندام نہانی میں مزیدار خارش ہوتی ہے، جنسی تشدد پسند ہو جاتی ہیں، ہر وقت جنسی خواہش محسوس ہوتی ہے اور لیکوریا بھی ہوتا ہے۔ ایسی مریضہ ہسٹریائی مزاج رکھتی ہے اور سخت ورزش کی خواہش ایسی خواتین کو دوڑنے پر مجبور کرتی ہے۔ فحش خواب دیکھتی ہے۔ Origanum Majorana (اندام نہانی اور رحم کی خارش جس سے جلق

کارجحان ہو Caladium مفید ثابت ہوسکتی ہے)

ذہنی پراگندگی بہت بڑھ جائے مریضہ کو سمجھ نہ آئے کہ وہ کیا کررہی ہے اور جنسی تشدد پسند ہوں اُن کے لیے۔ Cantharis کے علاوہ Hyoscyamus Niger لیکن اگر مریضہ ذہنی پراگندگی سے لطف اندوز ہو۔ Cannabis Indica

اگر عورتیں بیرونی طور پر کمزوری محسوس کریں لیکن اندرونی اعصاب جن کا رحم وغیرہ سے بھی تعلق ہوتا ہے بہت زیادہ پُر جوش ہوجائیں تو گریشولا (ایسی لڑکیوں میں بے شرمی کا بہت زیادہ رجحان پیدا ہوجاتا ہے۔انکے اعصاب کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اور جذبات کو ضبط میں لانے کے لیے دوائیں دینا پڑتی ہیں۔اگر یہ علامت زیادہ علامتوں میں لپٹی ہوئی نہ ہو تو گریشولا سے علاج شروع کرنا چاہیے)

اعضاء کا ہیجان Tarrentula Hispanica سے بھی ملتا ہے لیکن اس کی تکلیفیں دائیں طرف زیادہ زور دکھاتی ہیں اور گریشولا کی بائیں طرف ۔ Lachesis کی طرح سے بائیں حرکت نہیں کرتیں بلکہ جامد ہوتی ہیں)

خواتین میں بیماری کے طور پر شہوانی جذبات تیز ہوجائیں اور پستان متورم ہوجاتے ہوں۔

Zincum Met.

پستانوں کو چھونے سے جذبات اُمڈ آئیں۔ Lac Veccinum

اندام نہانی میں خُشکی ہو جس کی وجہ سے نچلے حصے میں درد ہو، سر درد ہو، رونے کو جی چاہے،طبیعت غمگین اور چڑچڑی ہو تو Laycopodium 30 فائدہ دے گی۔

زنانہ اعضاء کے نیچے گرنے کے احساس کو دور کرنے کے لیے Tubercolinum مفید ہے۔

اگر مریضہ میں بے حیائی اور بے شرمی کا رجحان پایا جائے اور مریضہ ہر جائز اور ناجائز ذریعہ سے اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہے تو ایسی مریضہ کو اونچی طاقت میں Tarrentula Hispanica دینا ضروری ہے۔

Sulphur 200 زنانہ جنسی کمزوریوں میں مفید ہے۔

عورتوں کی جنسی بیماریوں میں Stephigeria 200 مفید ہے۔

نوجوانی میں ہونے والی اخلاقی تجاوزات اور جنسی بے راہروی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں میں Natrum Phos نہایت مفید ہے۔یہ دوا عام طور پر ۶ ایکس میں مفید ہے لیکن فائدہ نہ ہونے کی صورت میں ۳۰ یا اونچی طاقت میں دی جاسکتی ہے۔

شوگر سے تعلق رکھنے والی زنانہ جنسی کمزوریوں کے لیے۔ Natrum Phos

زوردار نفسانی خواہش ایک مستقل بیماری بن جائے جس پر قابو پانا مشکل ہو۔

Lilium

اگر کسی عورت کو شادی سے نفرت ہوجائے اور دوسری کوئی نفسیاتی وجہ معلوم نہ ہو۔

Pulsatilla

عورتوں کی جنسی کمزوریوں میں خاص طور پر جوان عورتوں کی بعض کمزوریاں دور کرنے میں Onosmodium مفید ہے۔اگر عورتوں میں طبعی جنسی رجحان مِٹ جائے اور پیار محبت کے جذبات ختم ہوجائیں۔ Allium Sepia

کوئی خاتون شادی سے نفرت کرے،شادی نہ کرنا چاہے Pulsatilla CM ایک خوراک۔

اگر مریضہ ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے جنسی امراض میں مبتلا ہو تو Silicea کی طرح Kali Carb بھی مفید ہے۔

اگر جنسی اعضاء میں خارش ہو اور درد رحم کی طرف منتقل ہوں Sabina (ایسے دردوں کی حرکت نیچے یا اوپر کی طرف جاری رہتی ہے)

Calc.Flour عورتوں کے جنسی اعضاء کی کمزوریوں کے لیے مفید ہے۔

اگر عورتوں کو حیض کے بعد چھیلنے والا سخت بدبودار لیکوریا ہوجائے اور جنسی خواہشات بہت بڑھ جائیں۔ Sabina 30 ۔اگر جنسی تحریک بہت ہوتی ہو اور علامات Hyoscyamus Niger سے ملتی ہوں۔ Platinum ۔ اگر جنسی خواہشات میں کمی آجائے اور کوئی احساس باقی نہ رہے تو Psorinum کے علاوہ Graphites بھی مفید ہے۔

عورتوں کے جذبات میں یا تو غیر معمولی ہیجان پیدا ہو جاتا ہو یا پھر جنسی جذبات بالکل ختم ہو جاتے ہوں بلکہ جنسی تعلقات کے تصور سے ہی نفرت ہو جائے۔Medorrhinum (ایسی مریضہ درمیانی حالت میں نہیں رہتی، یا انتہا پر یا دوسری انتہا پر)

رحم کی گرمی اور زود حسی کی وجہ سے مریضہ مجامعت سے گھبرائے ،مجامعت نہ کرے ۔ Coffea Cruda نا کام ہونے پر Chamomilla۔

اعصابی تناؤ سے جو جنسی کمزوریاں پیدا ہوتی ہیں ان کا Kali Phos اچھا علاج ہے۔

اچھی بھلی شریف خاتون جب بیمار ہو تو اس کی زبان فحش ہو جائے ایسی باتیں وہ ہوش میں کر ہی نہیں سکتی۔ اگر کوئی بچی بیمار ہو تو بعض ماں باپ شرم کی وجہ سے ڈاکٹر کو بھی نہیں بلاتے حالانکہ اس کا کوئی تعلق بھی بالارادہ بے راہروی سے نہیں ہوتا بلکہ یہ Hyoscyamus کی خاص علامت ہے۔ایسا اعضاء میں سوزش کی وجہ سے ہوتا ہے۔اعضائے تناسل کی سوزش Cantharis میں بھی ملتی ہے۔

Hydrophobinum (یعنی Lyssin) جنسی امراض میں مفید ہے۔

عورتوں کے جنسی امراض کے لئے Conium مفید ہے۔خاص طور پر اگر جذبات دبانے کے نتیجے میں کمزوریاں پیدا ہوئی ہوں۔

عورتوں میں جنسی کمزوریوں کے ساتھ بانجھ پن ہو تو Brayta Carb مفید ہے۔اس کے علاوہ اگر بیضہ دانیاں یعنی OVARIES سوج کر موٹی ہو جائیں تو فوراً Baryta Carb شروع کرنی چاہیئے کیونکہ یہ علامت کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

اگر پُر تشدد خوابوں کا رحجان ہو Bisimth (اصل میں Bisimth کی مریضہ کے اسہال میں ضرور کوئی فاسد مادہ ایسا ہوتا ہے جو نیند کے دوران انتڑیوں سے خون میں مل کر دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے) ۳۰ یا ۲۰۰ میں مفید ہے۔

اگر بعض شرمیلی بچیاں بے ہوشی اور بے اختیاری میں بے حیائی کی باتیں کریں تو Hyoscyamus مفید ثابت ہوتی ہے۔(نوجوان بچیاں فحش کلامی بیماری کی وجہ سے کرتی ہیں، گندے ذہنی رحجان سے اس کا تعلق نہیں ہوتا اس مرض میں Cantharis بھی مفید ہے) اگر مریضہ ہوش کے

دوران بھی بے حیائی کی باتیں کرے Tarrentula Hispanica (ایسی مریضہ واقعتاً بے شرم اور بے حیا ہو جاتی ہے۔وہ ہر جائز اور ناجائز ذریعہ سے اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتی ہے۔ ٹیرینٹولا کا مریض بالعموم سخت پیاسا، بدمزاج، عیار اور مکار ہوتا ہے اور خوفناک سکیمیں بنا کر بہت عیاری کے ساتھ نقصان پہنچاتا ہے۔Tarrentula Hispanica کی مریضہ پرلے درجے کی مکار ہوتی ہے اور اپنے مکر سے بہت نقصان پہنچا سکتی ہیں۔اکثر دھمکی آمیز الفاظ استعمال کرتی ہیں۔ایسی عورتوں یا مریضوں کو اجنبی چہرے دکھائی دیتے ہیں۔جانور، جن، بھوت اور خوفناک شکلیں نظر آنے لگتی ہیں۔اگر کوئی خاتون لومڑی کی طرح چالاک ہو اور ساتھ کچھ پاگل بھی ہو تو ایسی مریضہ کے لیے Tarrentula نہایت مفید ہے۔Tarrentula Hispanica کی مریضہ بیمار نہ بھی ہو تو ہر بیماری کا ڈرامہ رچا سکتی ہے، اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑی رہتی ہے اور بہانے بنا کر اپنی طرف توجہ کھینچتی رہتی ہے ۔)

اگر اعضائے تناسل میں سوزش کی وجہ سے مریضہ ہذیان کے نتیجہ میں گند بکنے کی طرف مائل ہو جائے جسے سُن کر گھر والے اور ڈاکٹر بھی شرم سے پانی پانی ہو جائیں تو Hyoscyamus دوا ہوگی۔ اسکی ایک علامت یہ ہے کہ مریضہ چٹکیاں بھر بھر کر جسم اور کپڑوں کو نوچتی رہتی ہے۔

اگر اندام نہانی کے عضلات سکڑ کر سخت ہو جائیں اور شرمگاہ ذکی الحس ہو جائے جس کی وجہ سے مباشرت سخت تکلیف دہ ہو مجامعت کرنا سخت تکلیف دے۔اعضاء مخصوصہ کو خفیف چھونے سے عضلات میں اینٹھن ہو جائے۔(نئی دلہنیں بغیر کسی ظاہری سبب کے اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں) تو Plumbum 200 یا Ignatia 30 (اگر غم اور دُکھ کی کیفیت ہو) یا Cuprum Met. (اعصابی مسائل ہوں) یا Stephigeria 200 اور Hamamelis Virginica Q کا استعمال فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔(HamamelisQ کو پانی میں ملا کر صاف کپڑے کا ٹکڑا بھگو کر سوتے وقت اندام نہانی میں رکھنا چاہیے اور صبح نکال لینا چاہیے۔ڈاکٹر دولت سنگھ)

لیکوریا کے ہمراہ آلات تناسل ڈھیلے ڈھالے ہوں۔ Caulophyllum

اگر ساٹھ سالہ خاتون پندرہ سولہ سالہ لڑکی کی طرح باتیں کرنے لگے یا چھوٹی عُمر کی نوجوان لڑکی ساٹھ سالہ خاتون کی طرح باتیں کرنے لگے Bufo Rana اس کے علاوہ اگر رفتہ رفتہ ہکلانے

اور جھٹلانے کا رجحان پیدا ہو جائے تو بھی Bufo Rana مفید ہے۔

اگر محبت کے جذبات میں کمی آجائے خصوصاً خاوند اور بچوں سے، دلی محبت کے باوجود پیار نہ کرے اور بیزار ہو جائے ایسی عورت نسبتاً دبلی پتلی ہوتی ہے اگر عورت کے ناک پر سیاہی مائل نشان ہو تو دوا Sepia ہوگی فائدہ نہ دے تو Carbo Animalis ضرور دیں۔

اگر کسی خاتون کو جلق کی بد عادت کی وجہ سے مرگی کے دورے پڑنے لگیں یا ہم بستری کے وقت مرگی کا دورہ پڑے۔ Bufo Rana

خواتین کی آتشک میں Merc.Dulcis مفید ہے۔ آلات تناسل میں اور اس کے ارد گرد گومڑ بن جاتے ہیں۔ Merc.Sol.، Aurum Met.، Merc.Cor. وغیرہ بھی مفید ادویات ہیں۔

مجامعت کے بعد شدید کمزوری ہو۔ Kali Phos

ایسی نوجوان بیوائیں یا ایسی جذباتی خواتین جن کی شادی نہ ہو سکی ہو ان کے دبے ہوئے جذبات کے نتیجے میں اگر دیگر علامات کے علاوہ چکر بھی ہوں تو Conium نہایت مؤثر ہے دوسری تکلیفوں کو بھی بکلی شفا بخش سکتی ہے۔

مریضہ جنسی مشاغل میں زیادتی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی کمزوری کی وجہ سے زندگی کے معاملات سے بے رُخی اور بے اعتنائی برتے۔ تمام دلچسپیوں سے کنارہ کش ہو جائے۔ Acid Phos

جلق کی وجہ سے پاگل پن، جو بھی قریب آئے اُسے گالیاں دے۔ Stephigeria 200

شرمگاہ کی خارش (Pruritis Vulva)

اس مرض میں شرمگاہ میں شدید خارش کی وجہ سے مجامعت کی خواہش بہت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے مریضہ جلق جیسی بد عادت میں مبتلا ہو سکتی ہے۔ رات کے وقت اس مرض میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کے اہم اسباب میں گندگی اور ناپاکیزگی کے علاوہ امراضِ رحم، خصیۃ الرحم کی خرابی، اندام نہانی کی سوزش، امراضِ حیض، قبض، بواسیر، شوگر اور چمونے وغیرہ بھی شامل ہیں۔ کثرت مجامعت اور انگشت زنی بھی اس مرض کو پیدا کرنے کی بڑی وجوہات ہیں۔ وہ خواتین جو میلی کچیلی رہتی

ہیں اپنے بدن اور اپنے مخصوص اعضاء کی صفائی ستھرائی کی طرف توجہ نہیں دیتیں یہاں تک کے زیر ناف بال بھی صاف نہیں کرتیں وہ اس بیماری کو خود دعوت دیتی ہیں۔ بعض خواتین کے زیر ناف بالوں میں جوئیں بھی پڑ جاتی ہیں۔

علاج:

اگر عورتوں کے اندرونی اعضاء میں خارش عذاب بن جائے اور اعصاب شکنی کا باعث بنے۔ یہ خارش اتنی شدید ہوتی ہے کہ بعض خواتین جلق جیسی بد عادت میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ اور چھوٹی بچیوں اور بڑی عمر کی خواتین کے سیون اور فرج میں ورم چلتے پھرتے محسوس ہوتے ہیں جس کی وجہ سے شدید بے چینی اور خارش ہوتی ہے۔ Caladium Seguinum

آلاتِ تناسل کے ایگزیموں کے لیے Anagallis، Rhus tox اور Graphites مفید ہیں لیکن Croton نمبر ایک ہے۔

اگر جلن والی خارش رحم کے اندر تک جاتی محسوس ہو اور اندام نہانی سے ہوا خارج ہو۔ اندام نہانی میں درد، سکڑن اور سختی بھی ہوتی ہے۔ Tarrentula Hispanica

اندام نہانی کی خارش میں جبکہ ساتھ مقعد میں بھی خارش ہو۔ Amber Grisea 30

اندام نہانی کی شدید خارش میں Belladonna، Sulphur، Graphites، Borax، Mercurius, Platinum Met.، اور Sepia وغیرہ بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔ (بوریکس کو پانی میں ڈال کر اندام نہانی کو دھونا فائدہ مند ہے۔ ۶ ماشہ پھٹکڑی سیر بھر نیم گرم پانی میں ملا کر اندام نہانی کو دھونا بھی فائدہ مند ہے۔ مریضہ کا کولہوں تک پانی میں بیٹھنا بھی مفید ہے)

اگر خارش والا لیکوریا ہو جائے۔ Helonias مفید ہے۔

خواتین کے اندرونی اعضاء میں خارش اور سوزش کے لیے۔ Medorrhinum۔ فرج میں مزید ارخارش ہو اور اندام نہانی کے لبوں پر جلن کے ساتھ سوزش ہو۔ Kreosotum

فرج اور اندام نہانی میں شدید خارش ہو اور خارش کی وجہ سے گوشت اکھیڑ پھینکنے کو دل کرے۔

Helonias۔(جلد سرخ اور سوج جاتی ہے اور پتلی دہی جیسی ہو جاتی ہے اور لگتا ہے جیسے جھلی سے ڈھانپی ہوئی ہے)

فرج اور اندام نہانی کی خارش کے لیے Caladium Seguinum چوٹی کی دوائی ہے۔ یہ خارش بعض اوقات انتڑیوں کے کرموں کی وجہ سے لاحق ہو سکتی ہے جو فرج میں آ جاتے ہیں جن کی وجہ سے خارش کے علاوہ جنسی جذبات بھی بھڑک اٹھتے ہیں اور بعض اوقات مریضہ کو جلق پر مجبور کر دیتے ہیں۔ ایسی مریضہ حمل کے دوران بھی جلق پر مجبور ہو جاتی ہے۔

اگر جنسی اعضاء میں خارش ہو اور درد رحم کی طرف منتقل ہوں۔ Saina 30 (ایسے دردوں کی حرکت نیچے یا اوپر کی طرف جاری رہتی ہے)

خواتین کے اعضائے تناسل پر پھنسیاں ہوں۔ Petroleum

خواتین کے اعضائے تناسل پر جلندار اور گہری پھنسیاں ہوں مریضہ خارش کرنا چاہے لیکن سختی سے کھرچ نہ سکے کیونکہ یہ حصے حساس ہوتے ہیں۔ Croton Tig.

اگر جنسی اعضاء کے آس پاس اور اندر خارشی زخم بن جائیں ایسے زخم بعض اوقات رحم کے دھانے پر واقع ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتے، خواتین کے اعضائے تناسل کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے بن جائیں جن میں غضب کی خارش ہو، مباشرت کرنے کے بعد بھی شدید خارش اور جلن ہو تو ایسی خواتین کے لیے Medorrhinum 10M ایک خوراک ہر ماہ چند مہینے اور Arnica+Ledum+Arsenic Alb.=200 چند دن روزانہ ایک بار۔ دوران علاج مباشرت سے پرہیز کرنا چاہیے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ایک سو ملی لیٹر روغن بادام میں درج ذیل ادویات کے تیس تیس قطرے ملا کر اس لوشن کو اعضائے تناسل پر لگانا نہ صرف آرام دیتا ہے بلکہ بیماری پھیلتی بھی نہیں۔

Arnica Q+Canthrus Q+Calandula Q

اگر رحم اور خصیۃ الرحم کے امراض کے ہمراہ شرمگاہ کی خارش ہو۔ Platinum

ورم شرمگاہ ہو اور لیکوریا بھی ہو، مخصوص مقامات چھل گئے ہوں۔ Sepia

شرمگاہ میں سوزش کی وجہ سے لیکوریا خارش ہو Sulphur 200+Pyroginum 200

شرم گاہ میں خارش کے ساتھ بدبودار اور جلن دار لیکوریا بھی ہو۔ Kreosotum

اندام نہانی میں زخم یا چھالے بن جائیں شدید خارش ہو۔ Graphites 200 اندام نہانی کو اس سے دھونا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

اس مرض میں Hyderistis، Mercurius Cor.، Cantharis، Calc.Carb.، Belladonna، Rustox اور Thuja, بھی علامات کے مطابق مفید ثابت ہوتی ہیں۔

خواتین میں کینسر

کینسر کی روک تھام کے لیے Radium Bromatum مفید ہے۔

رحم کے کینسر میں مرکری مکمل شفا کی صلاحیت نہیں رکھتی مگر تکلیف کو کم کر دیتی ہے۔ جو گلٹیاں کینسر نہ ہوں مرکری سے شفا پا جاتی ہیں۔ مرکری کی ایک قسم پروٹو آئیوڈائیڈ Proto Iodide سینے کے کینسر میں بہت مفید ہے۔ سینے کے کینسر سے پیدا ہونیوالے درد کے لیے Proto Iodide 100 طاقت میں نہایت مفید ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کہتے ہیں کہ انڈے کے برابر رسولی اس دوا کے استعمال سے ختم ہو سکتی ہے۔ یہ دوا دائیں طرف زیادہ اثر کرتی ہے، اس کی دوسری قسم Bin Iodide بائیں طرف کی تکلیفوں میں مفید ہے۔

کینسر کے زخموں سے خون کا جریان زیادہ ہو تو اس کی روک تھام کے لیے Millifolium مفید ہو سکتی ہے۔ (کینسر کے زخم پر شہد کا لیپ بار بار کرنے سے افاقہ ہوتا ہے)

فم رحم Cervical Cancer میں Hydrocotyle Asiatica مفید ہے۔ بہت درد ہوتا ہے۔ (جب رحم میں زخم اور رحم کی گردن پر سُرخی ہو تو Hydrocotyle Asiatica کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اس دوا کا درد بائیں گال اور بائیں طرف کی ہڈیوں وغیرہ میں ہوتا ہے۔ یہ دوا اندام نہانی کی خارش اور سوزش اور لیکوریا کے لیے بھی مفید ہے۔)

اگر بار بار زخم مندمل ہونے کے بعد تازہ ہونے پر کینسر میں تبدیل ہو جائے اور اگر آپریشن کیا جائے تو کچھ عرصہ بعد دوبارہ کینسر پھوٹ پڑے تو Graphites 200 یا 1000 میں مفید ہے۔ بار بار اثر

ظاہر ہونے تک دہراتے رہنا چاہیے)

رحم کے کینسر کے لیے۔ Thuja 200 اور Bryonia 200 ملا کر پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Arsenic Alb.30 روزانہ ایک دو بار نیز Natrum Pos، Calc. Flour، Kali Mur اور Silicea ۱۶ ایکس طاقت میں ملا کر روزانہ دو بار۔

رحم کا کینسر خاص طور پر سروکس کا جس میں شدید بدبودار اور ناگوار بو والا سادہ خون رسے۔ Kreosotum (رحم کی سروکس پر گومڑ کے لیے Thuja بھی مفید ہے۔ رحم خارج ہو جاتا ہے، ایام حیض بگڑے ہوئے، رحم میں درد، کم اور جلن دار پیشاب آتا ہے۔

ایڈوانس کینسر کے لیے۔ Calc.Flour CM اور دس دن بعد Silicea CM کی ایک خوراک پھر ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے مشورہ ضروری ہے۔

جذبات کو دبا دینے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں کو جو کینسر بھی ہو سکتی ہیں کے لیے Sepia، Staphisagria اور Conium نہایت مفید ہیں۔

رحم کا کینسر ہو جس کی وجہ سے کولہے سے گھٹنے تک شدید درد جائے۔ Kali Carbonicum (خاص طور پر دائیں ٹانگ میں درد اس دوا کی نمایاں علامت ہے)

اگر رحم میں کینسر ہو اور شدید خون بہہ رہا ہو تو Crotalus Horridus سے مکمل شفاء ممکن ہے۔ (ایسی مریضہ کے چہرے پر زردی چھا جاتی ہے اور وہ یرقان کی مریضہ معلوم ہوتی ہے۔)

اگر عورتوں کی چھاتیوں کے غدود بڑھ جائیں جو بعض دفعہ کینسر بن جاتے ہیں تو اور دواؤں کے علاوہ Cistus Canadensis بھی مفید ہے۔ لیور اور عورتوں کی چھاتیوں کے کینسر کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ Sulphur، Bryonia اور Lycopodium ملا کر ۲۰۰ طاقت میں پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Carcinosinum 30 روزانہ دو بار نیز Mag.Phos، Kali Phos، Kali Mur، Silicea اور Ferrum Phos ملا کر ۱۶ ایکس میں روزانہ دو تین بار۔ چھاتیوں کے کینسر کے لیے Conium 200.10000.CM اس نسخہ کے ساتھ استعمال کریں۔ Lycopodium نکال دیں۔

پستانوں کے کینسر کے لیے جبکہ سخت اگاؤ ہو۔ Chimaphila Umbellata

ہر قسم کے کینسر کی بڑھوتی روکنے کے لئے Carbonium Sulph کے علاوہ Arsenic Iodatum اور Graphites چوٹی کی دوائیں ہیں۔ (جہاں کینسر کے مریض کے بارے میں زیادہ معلومات نہ ہوں تو Arsenic Iodatum سے علاج شروع کرنا چاہیے۔) رحم کے کینسر میں اگر مسلسل ہلکا ہلکا خون جاری رہے اور وہ بدبودار اور تیزابی ہو تو Calc.Ars بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

کینسر کے رجحان کو روکنے کے لیے Calc.Carb ایک اونچا مقام رکھتی ہے اگر عمومی مزج ملے۔ اگر یوٹرس میں رسولیاں ہوں۔ Sulphur 200 اور Bryonia 200 ملا کر ہفتے میں دو بار اور ساتھ Podophylum اور Caulophylum ملا کر ہفتے میں دو بار نیز Ferr.Phos، Calc.Flour، Kali Mur اور Silicea ۱۶ ایکس طاقت میں ملا کر روزانہ دو تین بار۔

رحم کے منہ پر کینسر ہو جائے تو ڈاکٹر نکالنے کا مشورہ دیتے لیکن آپریشن سے بھی فائدہ نہیں ہوتا اگر مرض کے آغاز میں Carbo Animalis دے دی جائے تو شفا بخش ثابت ہوتی ہے (یہ رحم کے عمومی کینسر کی بھی دوا ہے) اس کے علاوہ رحم کے کینسر کے لیے Helonias بھی مفید ہے۔ اگر Helonias سے مکمل شفا نہ ہو تو Carbo Animalis دینے سے مکمل شفا ہو سکتی ہے۔ اگر رحم کی تکلیف کے ساتھ ذیابیطس بھی ہو تو Helonias دونوں تکالیف کو دور کر سکتی ہے۔ کم از کم ایک مہینہ استعمال کرنا چاہیئے۔

خواتین کے سینے کی گلٹیوں کے لیئے Calc.Flour مفید ہے اس کے علاوہ ہر قسم کی گلٹیاں جن میں کینسر بننے کا رجحان ہو کے لیے بھی مفید ہے۔

خواتین کی چھاتیوں میں چھوٹی چھوٹی گلٹیاں اور اُبھار سے بننے لگیں تو Conium نہایت مفید ہے۔ گلٹیاں یعنی گومڑ مضبوط اور سخت ہوتے ہیں۔

اگر خواتین کے سینے میں چربی کی گلٹیاں ہوں جو نہایت بدزیب دکھائی دیں ان کے لئے Baryta Carb مفید ہے۔ اور اگر گلٹیاں درد کریں اور کینسر بننے لگیں تو Conium مفید ہے۔

بغلوں کے غدود سُوج جائیں اور ان میں زخم بننے کا رُجحان ہو تو Conium مفید ہے۔

کینسر کی گلٹیاں جو جلد پر ظاہر ہو کر پھٹ جائیں ان میں بہترین مقامی علاج شہد کا لیپ کرنا ہے۔

غدودوں کی سختی اور گانٹھوں کو تحلیل کرنے میں Conium بہت اہمیت رکھتی ہے۔

عورتوں کے سینے کی گلٹیوں میں خواہ کینسر کی ہوں یا ان میں سختی پائی جائے اور حرکت سے درد ہو تو سب سے پہلے Bryonia دینی چاہیے۔

دودھ پلانے والی عورتوں کی چھاتیوں کے غدود بہت سخت اور زود حس ہو جائیں اور کینسر کا احتمال ہو تو فوراً Phytolacca کا شروع کر دینا چاہیے۔ (ایسی مریضہ کا دودھ کھٹا، زہریلا، خونی، گاڑھا اور پھٹا ہوا ہوتا ہے۔ دودھ پلاتے ہوئے سخت تکلیف ہوتی ہے اور درد سارے جسم میں پھیل جاتا ہے اور بھٹنیاں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں) اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو Cundurango ایک ایم طاقت میں دینا چاہیے۔

اگر سُرخ دھاریوں کے ساتھ کینسر ہو۔ Bufo Rana

رحم کا کینسر جس سے خُون بہے۔ Thlaspi Busra Pastoris

رحم میں گومڑ ہو ضدی قبض کے ساتھ۔ Alumen 200

رحم کا کینسر جس میں جنسی خواہش بہت زیادہ بڑھ جائے، اندام نہانی پر پھنسیاں اور خارش ہو۔ Aurum Arsenicum

رحم کے ریشہ دار گومڑ کے لیے جب رحم ریشہ دار گومڑ سے بند ہو جائے۔ Kali Iodatum (پیاس بہت ہوتی ہے، مریضہ کھلی ہوا میں بہتر محسوس کرتی ہے پاؤں جلتے ہیں، بازوؤں پر تھکاوٹ ہوتی ہے اور نیند بہت آتی ہے (پہلے Pulsatilla دینا چاہیے ناکام ہونے پر Kali Iodatum دینا چاہیے) (ریشہ دار گومڑوں کے لیے Fraxinus Americana Q کے دس قطرے دوپہر اور شام کو دینا اور Veratrum Album 30 طاقت میں صبح دینا بھی مفید نُسخہ ہے) (Fraxinus Americana میں یوٹرس بڑی ہو جاتی ہے، لیکوریا بھی ہوتا ہے، پاؤں میں تشنج بھی ہوتا ہے۔ اس دوا کی تکلیفیں سہ پہر اور رات کو بڑھ جاتی ہیں)

رحم کے ریشہ دار گومڑ کے لیے جب شدید جلن دار دردیں ہوں، کھنچنے والا درد پستانوں، معدہ اور یوٹرس میں ہو، Cervical Glands کی خرابی ہو، کمزور کرنے والا خون کثرت سے بہے۔ رحم کا

کینسر ہو۔ Lapis Albus

اگر Radium کا علاج ناکام ہو جائے تو رحم کے کینسر کے لیے۔ Cadmium Met.۔ (قے بہت ہوتی ہیں خاص طور پر کالے رنگ کی یا کافی رنگ کی) Cadmium Iodatum۔ (مریضہ کو قبض ہوتی ہے، صرف دن کے وقت مقعد اور فرج میں خارش ہوتی ہے) Cadmium Sulphuratum (آگ کے قریب بیٹھنے پر بھی مریضہ کو سردی لگتی ہے)۔ ترتیب وار CM طاقت میں دینا چاہیے۔

اگر جبڑوں، گردن اور بغلوں کے غدود تیزی سے سخت اور بہت بڑے ہونا شروع ہو جائیں اور مریض ٹھنڈا ہو تو Silicea استعمال کرنی چاہیے۔ اگر فائدہ نہ ہو اور احتمال ہو کہ وہ کینسر ہو تو Sulphur CM استعمال کرنی چاہیے، جب Sulphur کے استعمال سے مریض ٹھنڈ محسوس کرنے لگے تو پھر Silicea CM کی ایک خوراک دینی چاہیے۔ جب تک سردی گرمی کی علامتیں تبدیل نہ ہوں اس وقت تک ان کو ادل بدل کر دینا مناسب نہیں۔

رحم کی گنگرین یا گلنا سڑنا کے لیے بہترین دوا Secale Cornutum ہے اگر ناکام ہو جائے تو Arsenicum Alb.30 اور Kreosotum 200 دینا چاہیے۔

رحم میں مٹر یا سنگترے کے حجم کے گومڑ ہوں جو رحم سے باہر کو ابھرے ہوئے ہوں۔ Silicea

اگر بغلوں کے غدود بڑھ جائیں Lactic Acid (Silicea بھی مفید ہے اونچی طاقت میں Silicea دینے سے گُھٹلی اندر ہی اندر گُھل جاتی ہے۔ لیکن اگر گُھٹلی پکنے کے قریب ہو تو پھر اونچی طاقت کے بجائے چھوٹی طاقت میں Silicea یا Hepar Sulph دینی چاہیے۔

اگر غدود سخت ہو جائیں سختی اور سوزش ٹھہر جائے اور پیپ بننے لگے۔ Hepar Sulph (Calc. Sulph بھی مفید ہے) عورتوں کی چھاتیوں کے غدود سکڑنے لگ جائیں اور بالکل جھلی سی رہ جائے۔ Iodium (باقی سارے جسم کے غدود بڑھتے ہیں خاص طور پر پیٹ اور بغلوں کے غدود بڑے اور سخت ہو جاتے ہیں)

اگر زخم اور ناسور ٹھیک نہ ہوں بلکہ مسلسل رِستے رہتے ہوں Manganum (یہ کیفیت

جزوی کینسر کی ہے۔ اگر زبردستی ٹھیک کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ پورے کینسر میں تبدیل ہو سکتے ہیں)

بغل گند قسم کی بیماریوں کے لیے Rhus Gulabra ۱۶ ایکس اور Kali Phos ۱۶ ایکس ملا کر دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ریشہ دار گومڑوں کے لیے جبکہ مریضہ غمگین، پریشان اور باتونی ہو۔ Lachesis

☆☆☆

متفرقات

معزز قارئین! امراضِ خواتین کا ذکر گزشتہ صفحات میں قدرے تفصیل کے ساتھ کر دیا گیا ہے جن کا مطالعہ خواتین کے لیے بے حد سود مند ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ خواتین اور مرد حضرات کی سہولت کے لیے متفرقات کے عنوان سے مختصر طور پر چند امراض کا علاج پیش خدمت ہے۔ تفصیلی مطالعے کے لیے خاکسار کی کتاب ''**ہومیوپیتھی خزینۃ الشفاء**'' کا مطالعہ فرمائیں۔

دماغی اُلجھنیں:

ہر وہ بیماری جو مسلسل غصہ، تکلیف اور شرمندگی برداشت کرنے کے نتیجہ میں ہو Staphisagria کو اول مقام حاصل ہے۔ (عزیزوں کی زیادتی کیخلاف غصہ دبانے کے نتیجے میں عموماً Sepia نہایت مفید ثابت ہوتی ہے) اگر کوئی مریضہ چھوٹی سی تکلیف کو بھی شدت سے محسوس کرے جس کے نتیجے میں جو بیماریاں سامنے آتی ہیں وہ خاموشی کے دورے، بیخوابی، جسم میں تھکاوٹ، ذہنی کوفت، سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں کمی، بات بھول جانا، مثانے میں بے چینی کی وجہ سے کثرت سے پیشاب آنا، قوت سامعہ اور قوت شامہ کا متاثر ہونا، اُنگلیوں کے پوروں کا زود حس ہونا اور معمولی آواز بھی برداشت نہ ہونا Staphisagria کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔

اگر مریض بُری خبر سُن کر گُم سُم ہو جائے تو Natrum Phos. فوری فائدہ دے سکتی ہے ورنہ مریض پاگل ہو سکتا ہے یا ہسٹریا کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

اگر کوئی اپنے آپ کو دوسروں سے الگ سمجھے اور اونچا سمجھے تو Platinum Met. کے علاوہ

Phosphours بھی مفید ہے۔ (Platinum Met. کے مریض میں تکبر ہوتا ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ وہ کوئی آسمان سے اُتری ہوئی مخلوق ہے۔ لیکن Phosphours کے مریض میں تکبر نہیں ہوتا بلکہ وہ مزاج کے صاف سُتھرا ہونے کی وجہ سے علیحدگی پسند ہو جاتا ہے۔ Phosphours کا مریض بہت ہمدرد اور نرم مزاج رکھتا ہے)

اگر کوئی شخص بدطنیت اور کینہ پرور ہو، دوسروں کی عیب جوئی کرتا رہے، دوسروں کے نُقص تلاش کرنے کا عادی ہو اور حسد کرنے والا ہو تو Nux Vomica کا اونچی طاقت میں استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

مریض فلسفیانہ خیالات رکھے اور اونچے اونچے منصوبے بنائے۔ Sulphur

اگر مریض کو گپیں مارنے اور بلاوجہ جھوٹ بولنے کی عادت ہو اور مریض خود محسوس نہ کرے لاشعوری عادت میں مبتلا ہو۔ Opium

اگر مریض نرم مزاج، رونے کی طرف مائل، بزدل، بات بات پر رو پڑے چھوئی موئی کی طرح گم سم ہو جائے، معمولی بات سے بھی جذبات کو ٹھیس پہنچے اور بہت زیادہ رونے کے علاوہ مذہبی جنون بھی پایا جائے تو Pulsatilla نہایت مفید ہے۔

اگر ایک پیار کرنے والی ماں اچانک مامتا کے جذبات سے عاری ہو جائے اور اپنے خاوند سے بالکل بے نیاز اور بے تعلق ہو جائے تو Sepia نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

میاں بیوی میں علیحدگی رکوانے کے لیے۔ Platinum 10000 (اگر کوئی میاں بیوی علیحدگی کا فیصلہ کر لیں تو انہیں چاہیے کہ اس دوا کو استعمال کریں اللہ نے چاہا تو اناؤں کے بُت پاش پاش ہو جائیں گے، انشاء اللہ علیحدگی نہیں ہوگی)

اگر مریض اپنے آپ کو مظلوم سمجھے اور ہر وقت اس خیال میں کھویا رہے۔ Natrum Mur.

(اس دوا کا مریض فرضی محبت میں بھی مُبتلا ہو جایا کرتا ہے۔ بعض بوڑھی عورتیں بھی ایسی فرضی محبت میں مُبتلا ہو جاتی ہیں)

خاص طور پر غم سے پڑنے والے خطرناک اثرات میں Natrum Mur. بہترین ثابت

ہوتی ہے(غم کے ابتدائی مراحل میں Ignatia اور Amber Grisea مفید ثابت ہوتی ہیں۔ Ignatia اپنے اثرات کے لحاظ سے سب سے بہتر مگر عارضی دوا ہے۔اگر غم زندگی کا حصہ بن چکا ہوتو Amber Grisea بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔اور آخر میں Natrum Mur. کی باری آتی ہے جس سے پاگل مریض بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔Natrum Mur. کے مریض پُرتشدد نہیں ہوتے خاموشی سے بیٹھے رہتے ہیں یا دُنیا سے کھوئے جاتے ہیں،جسمانی لحاظ سے کمزور ہونے لگتے ہیں،انھیں غصہ بہت آتا ہے لیکن مار دھاڑ نہیں کرتے اور Natrum Mur. کا مریض بات کرتے کرتے بھول جاتا ہے کہ میں کیا کہنے والا تھا لیکن اگر کوئی بات سُنتے سُنتے سمجھنے کی صلاحیت کھو بیٹھے اور کچھ دیر سے سمجھے تو اس کے لیے Plumbum دوا ہے۔اگر پڑھنے سے تھکاوٹ ہونے لگے،رونے کی طرف رجحان ہو (یہ Pulsatilla کی بھی علامت ہے) تو بھی Natrum Mur. مفید ہے۔اگر مرض مزمن ہو جائے تو پھر Natrum Mur. کی مزمن Silicea مفید ثابت ہوتی ہے۔ Natrum Mur. کو بار بار دہرانا نہیں چاہیے)

اگر چھوٹی عمر میں بڑھاپے کے اثرات ظاہر ہونے لگیں تو Sarsaparilla کے علاوہ Natrum Mur. بھی مفید ہے۔(Agaricus Muscarius کا بھی یہ خاصہ ہے کہ چھوٹی سی عمر میں ہی مریض بوڑھا دکھائی دینے لگتا ہے) Zincum میں بھی ایسا ہوتا ہے لیکن جوانی کے عالم میں یہ علامتیں ظاہر نہیں ہوتیں۔

اگر مریض کو یہ خیال ہو کہ وہ پاگل ہو جائے گا یا مجھے کچھ ہو جائے گا اور سمجھنے لگے کہ میں فلاں چیز ہوں اور یہ خیال دماغ سے ہٹنے کا نام نہ لیں۔ Lilium Tgrinum (اس مرض میں گہری اُداسی اور ڈپریشن کے دورے بھی ہوتے ہیں اور مریض یہ بھی سمجھتا ہے کہ اسے کوئی سمجھا ہی نہیں)

اگر مریض کو یہ وہم ہو کہ میں شیشے کا بنا ہوا ہوں۔ Thuja

ڈراؤنے خواب بہت آتے ہوں تو Natrum Mur. اور Kali Phos ملا کر ۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

مریض زیادہ تر غمگین اور پریشان رہے، مسلسل غم کے خیال میں ڈوبا رہے،حوصلہ پست

ہو،سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفقود ہو،ذہن کمزوری محسوس کرتا ہو اور موسم کی تبدیلی اور سردی ناقابلِ برداشت ہو Natrum Carb. (Natrum Carb کا مریض بادلوں کی گھن گرج کے دوران بہت بے آرامی محسوس کرتا ہے،کھانا کھانے کے بعد بدمزاجی اور چڑچڑاپن بڑھ جاتا ہے،مریض کی موسیقی سے تکلیفیں بڑھتی ہیں)

اگر بچیوں یا بچوں وغیرہ کو احساس ہو کہ اِن کے پیچھے کوئی کھڑا ہے،ایک دم ڈر کر پیچھے دیکھیں جیسے پیچھے سے دبے پاؤں کوئی آ گیا ہو اور سمجھیں کہ کچھ چہرے انھیں جھانک رہے ہیں۔اس احساس کو دور کرنے کے لیے Medorrhinum نہایت مفید ہے۔Phosphorus بھی مفید ہے۔اس میں بھی یہ احساس ہوتا کہ کوئی شخص چیزوں کے پیچھے چُھپا ہوا مریض کو جھانک رہا ہے۔

اگر اچانک غم کی کوئی خبر ملنے سے یا مریض کے کسی وجہ سے جذباتی ہو جانے کی وجہ سے دل کی رفتار ہلکی ہو جائے،جسم پر پسینہ آ جائے،سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں Lachesis (یہ دوا ٹھنڈے پاؤں پر خاص طور پر اثر کرتی ہے۔دیکھتے ہی دیکھتے پاؤں گرم ہونے لگتے ہیں)

اگر مریض مثبت دلیل کے مقابل پر اوٹ پٹانگ باتیں کرے اور بحث کو بڑھائے۔
Ignatia 30 (ایسے مریض سے کنارہ کشی بہتر ہے)

اگر مریضہ وہمی ہو،نا اُمید اور مایوس ہو،یادداشت کمزور،اعصابی کمزوری ہو،کسی سے ملنا جُلنا پسند نہ کرے،عزیزوں کے مرنے کا خوف لاحق ہو اور بعض دفعہ خیالی نظارے دیکھے تو Ignatia 30 مفید ہے اور اگر پاگل پن کے دورے پڑنے لگیں تو Natrum Mur 200 بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اگر مریضہ سوچے کہ وہ بہت گناہ گار ہے بخشی نہ جائے گی تو Pulsatilla،Helloborus،Aurum Mur.،Hyoscyamus اور Lachesis کے علاوہ Ignatia بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔بعض دفعہ جب یہ توقع ہوتی ہے کہ مریضہ کو غصہ آئے گا وہ خوش ہوتی ہے اور خوشی کی بات پر ناراض ہو جاتی ہے۔اس علامت میں Ignatia لازمی دوا ہے۔(یہ دوا لازمی دوا بن جاتی ہے جب مریضہ میں نفسیاتی عوارض یا جسمانی عوارض میں تضادات پائے جائیں)

اگر بچوں یا عزیزوں کی وفات کا صدمہ بہت شدت سے محسوس ہو تو Ignatia 30 بہت مفید

دوا ہے لیکن اگر دیر ہو جائے اور غم کے بداثرات جسم کا حصہ بن چکے ہوں تو پھر Ignatia مفید نہیں ہوتی بلکہ Amber Grisea، Silicea اور Nat.Mur مفید ثابت ہوتی ہیں۔

اگر مریض بعض اوقات دیکھے بھالے راستے بھول جاتا ہو اور یہ پتہ نہ چلے کہ وہ کہاں ہے اور کدھر جانا ہے۔ رستے اجنبی ہو جاتے ہوں تو Glononine کے علاوہ Lachesis بھی مفید ہے۔

اگر مریض غم زدہ ہو کر زندگی میں دلچسپی لینا چھوڑ دے۔ ایک چھوٹی سی بچی بھی دُنیا چھوڑ کر بے نیاز ہو کر بیٹھ جائے۔ اگر بلوغت سے پہلے بچیوں کو ایسا دورہ پڑے خودکشی کی خواہش کریں لیکن کر نہ سکیں کیونکہ ان میں تشدد نہیں ہوتا اور کوئی غم کی ظاہری وجہ بھی نہ ہو تو Calc.Carb نہایت مفید ہے۔ اس دوا کے ساتھ اگر کیلشیم کی ٹکیاں بھی دی جائیں تو بہت اچھا ہے۔

اگر کوئی بچی خاموش طبع اور بہت حساس ہو اگر اسے زور سے بلائیں تو رو دے اور بے نیاز اور گم سُم رہنے والی ہو۔ Fuja 30

دورانِ سفر اُلٹیاں، چکر اور متلی:

دورانِ سفر آنے والے چکروں، الٹیوں اور متلی کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

Apomorphium+ Ipecac30 +Cocculus 30 +Hyoscyamus 30 (یہ تکالیف کار میں ہوں، بس میں ہوں، بحری جہاز میں ہوں یا ہوائی جہاز میں ہوں یہ نسخہ فائدہ دیتا ہے) ایک اور نسخہ۔ Bryona، Ipecac، Nux Vomica اور Cocculus ملا کر تیس طاقت میں ایک بار سفر سے پہلے اور ایک بار سفر کے بعد اگر ضرورت ہو تو سفر کے دوران بھی لے سکتے ہیں۔

ہسٹریا اور مرگی:

گر کسی عورت کو ہسٹریا ہو جائے اور مرگی کے دورے بھی پڑیں تو۔ Hydrocyanicum Acidum۔ دماغ آگ میں جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اگر غم یا صدمہ کے بداثرات کی وجہ سے ہسٹریا کا دورہ پڑے۔ Ignatia

مرض مرگی کے لیے چند نسخے۔ Nux vomica 30۔ دن میں دو بار ساتھ Artemisia

Vulgaris Q ایک گھونٹ پانی میں دس قطرے ملا کر دن میں دو تین بار۔ فائدہ نہ ہو تو Nux Vomica کی جگہ Cuprum 30 مندرجہ بالا طریق پر استعمال کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ Cuprum 30 اور Belladonna ملا کر دن میں دو تین بار اور ساتھ Artemisia Vulgaris Q اور Artemisia Vulgaris Q/Passiflora Q ملا کر ایک گھونٹ پانی میں دس پندرہ قطرے روزانہ دو تین بار۔

بوڑھی خواتین میں پھیپھڑوں کی کمزوری:

بوڑھی خواتین کے پھیپھڑوں کی تکلیفوں میں جب چھاتی میں بلغم ہو اور سینہ کھڑ کھڑائے کوئی دوا فائدہ نہ دے تو Baryta Carb 200 بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ بوڑھوں کے پھیپھڑوں کے لیئے Senega اور Ammonium Carb بھی مفید دوائیں ہیں۔

پھیپھڑوں کی شدید انفیکشن کے لیے۔ Merc.Sol 200 اور Kali Carb 30 صبح وشام دینا مفید نُسخہ ہے۔

عضلات، اعصاب کی کمزوری اور درد:

پٹھوں کی شدید درد کے لیے Kurchi، Kali Carb اور Cimicifuja ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

اگر پٹھا کھنچ جائے تو Arnica 200 اور Bryonia 200 ملا کر دن میں دو بار لینا مفید ہے۔

اگر عورتوں کو کپڑے دھونے کے بعد اعصابی درد شروع ہو جاتا ہو۔ Kali Phos اس کے علاوہ Phosphours 30 چہرے کے اعصابی درد میں بھی بہترین ہے۔ اگر ایسا اعصابی درد Neuralgia چہرے کے بائیں طرف ہو تو Spigelia 30+Phosphours 30 مفید نُسخہ ہے۔ اور اگر ایسا درد چہرے کے دائیں طرف ہو تو Silicea+Phosphours=30+Mag.Phos. مفید نُسخہ ہے۔

اگر عضلات کی کمزوری کی وجہ سے پیشاب اور پاخانہ بغیر علم کے نکل جاتے ہوں۔

Hyoscyamus 30۔

اگر مریضہ نروس ہو تو کانپتی ہے اور اعصاب جھرجھری سی محسوس کرتے ہیں یہ کیفیت بڑھ کر تشنج میں تبدیل ہو جاتی ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے جیسے ہسٹریا کی مریضہ ہو۔ایسا اعصابی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ان تمام علامتوں میں Ignatia 30 مفید ہے۔(گرم ممالک میں ہجوم اور جمگھٹے کی وجہ سے کئی عورتیں بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ یہ مرگی نہیں بلکہ اعصابی کمزوری ہوتی ہے)

فالج سے منہ ٹیڑھا ہو جائے Causticum 200 روزانہ ایک بار Gelsemium 200 روزانہ دوپہر کو ایک بار اور شام کو Kali Phos+Mag.Phos+Calc.Flour=6x

ٹیکہ کاری اکشن کر جائے:

اگر ٹیکہ ری ایکشن کر جائے تو Silicea، Kali Phos اور Ferrum Phos ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں چار پانچ دفعہ دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

ٹیکوں کے بداثرات دور کرنے کے لیے Thuja اونچی طاقت میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

اونچی طاقت میں Sulphur بھی مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

خُون کی کمی اور کمزوری:

خون کی کمی اور شدید کمزوری کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔Ferrum Met.، China، CalcArs.، Cobaltum Nit.، Mag.Phos اور Acid Phos ملا کر ۳۰ طاقت میں دن میں دو تین بار۔ یہ نسخہ نئی یا پرانی بیماریوں کے بعد رہ جانے والی کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔

اگر خون میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے تو Nat.Mur مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر خون کی کمی معدے کی جھلیوں کی خرابی کی وجہ سے ہو جس کی وجہ سے وہ لعاب پیدا نہ ہوں جو وٹامن ۱۲ ہضم کرتے ہیں۔خون کی ایسی کمی کا علاج محض وٹامن بی ۱۲ سے کرنا ممکن نہیں اور اگر نوبت وٹامن بی ۱۲ کے ٹیکے لگانے کی نوبت آ جائے تو اگر ایسے مریض کو Calc.Carb دی جائے تو جسم خود بخود خون بنانے لگتا ہے۔

خون کی کمی کے آغاز میں Ferrum Phos، Kali Phos اور Calc.Phos. ملا کر دینی چاہیے۔ یہ حاملہ یا غیر حاملہ مریضاؤں یا مریضوں کے خون کی ضروریات پوری کرنے والی اور شوگر کنٹرول کرنے والی دوائیں ہیں۔ان کے ساتھ اگر Nat.Phos بھی ملا دی جائے تو نہایت مفید نسخہ بن جاتا ہے۔(اس نسخہ کو مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیے وقفہ دے کر دینا چاہیے) Pulsatilla خون کی کمی دور کرنے کی بہترین دوا ہے۔

جو لوگ خون کی کمی کا شکار ہوں اور جسمانی اور ذہنی محنت سے بہت تھک چکے ہوں Picric Acid ایسی عورتیں جنہیں خون کی کمی کی شکایت ہو اور ان کا چہرہ زرد رہتا ہو۔ Lactic Acid ۔خون کی کمی ہو تو Ferr.Phos۔خون کی کمی کے مریض جلد غصہ کرنے والے ،ان کو پسینہ آتا ہے، سارا جسم کانپتا ہے، ان کا غصہ اپنی ذات پر ٹوٹتا ہے، بہت جذباتی ہوتا ہے، کبھی خوش ہوتا ہے اور کبھی ہذیان بکتا ہے، تنہا پسند، دوسرے لوگوں کی موجودگی سے گھبراتا ہے اور شور بھی ناقابلِ برداشت ہوتا ہے۔

اگر کسی بیماری کے نتیجے میں خون کا نظام درہم برہم ہو جائے ،جگر کے افعال سُست ،ہڈیوں کے گودے میں نُقص اور خون کی کمی کی وجہ سے چہرہ پُر ورم اور بے رونق، جُھریاں پڑنے لگیں اور مریض بالکل کھوکھلا اور بے جان سا ہو تو Chininum Ars., Stanum بہترین دوا ہے۔

اگر خون میں چکنائی ضرورت سے زیادہ ہو جائے یعنی COLESTEROL کا تناسب بڑھ جائے Cholesterinum 30 اگر خون میں کولیسٹر COLESTER ہو تو Cholesterinum Phosphours 30+Phytolaca 30 بہت قیمتی نسخہ ہے۔لیکن اسے لمبے عرصہ تک مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیئے مبادا خون گاڑھا ہو جائے۔

اگر خون میں سُرخ ذرات کم ہونے کیوجہ سے خون کی کمی ہو اور اس کی وجہ سے وریں کھوکھلی اور پھولی ہوئی ہوں تو۔ Calc. Ars.

معدہ اور پیٹ کی خرابیاں:

حاد اور مزمن پیٹ کی خرابیوں کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

Arsenic Alb.+Mag.Phos +Belladonna+ Chamiomilla

Stanum=30 (اس نسخہ کی علامات کچھ اس طرح ہیں پیٹ میں ہوا پیدا ہونا اور کولک دردیں اوپر کے حصے اور نچلے حصے میں، الٹیاں آنا، اور پاخانے کی بار بار حاجت، غصے سے پیٹ کی خرابی یا پیٹ کی شدید بے چینی)

پیٹ کی ہوا کے لیے ایک نہایت مفید نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔
Stanum، Carbovej، China، Colocynthic، Sabadila اور Lycopodium ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار۔

اگر کسی امتحان یا ملاقات سے پہلے خوف سے اسہال شروع ہو جائیں۔ Argentum Nitricum 200 اور Alumina 200 بھی مفید ہے۔

خواتین کو کھٹی چیزیں کھانے سے اسہال لگ جائیں جو مقدار میں تھوڑے ہوں Belladonna بھوک کی خرابیوں مثلاً بھوک میں کمی یا زیادتی، تھوڑا سا کھانے سے بھی معدہ پر بوجھ ہو، ہاضمہ میں خرابی غذائیت دیر تک معدہ میں پڑی رہے، منہ میں پانی کی زیادتی، کثرت سے چھوٹی چھوٹی کڑوی ڈکاریں آئیں، تیزابیت بہت زیادہ ہو اور غذا اور سخت مواد کی قے آئے کے لیے یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ China، Condurangu، Abrotanum، Caladium، Aurum, Met. اور Lycopodium ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

ڈپریشن اور اداسی کے دورے بھی شام کو پڑیں۔ Pulsatilla اگر بھوک مِٹ جائے اور کھانے پینے کی خواہش بالکل ختم ہو جائے۔ Manganum Met. (یہ دوا معدے کی ہر تکلیف میں کام آتی ہے)

اگر کوئی بہت زیادہ کھانے کے باوجود دُبلا پتلا ہو۔ Iodium (ایسا مریض بہت تیز طرار، نچلا نہ بیٹھنے والا اور ہر وقت چلتے رہنے والا ہوتا ہے)

خوب کھانے پینے کے باوجود چربی نہ بنے۔ Iodium (اس وجہ سے مریض چل چل کر اپنی اضافی طاقت خرچ کرتا ہے۔ اگر ایسے مریض کو زبردستی بٹھانے کی کوشش کی جائے تو شدید غصے میں آجاتا

ہے۔ مار دھاڑ اور قتل تک کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

دندل:

بسا اوقات اندرونی کمزوریوں یا گرمی کی شدت کی وجہ سے عورتوں کو دندل پڑ جاتے ہیں۔ تشنج اور دندل پڑنے سے ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں ہونٹ ہی نہیں بلکہ زبان بھی نیلی ہو جاتی ہے۔ ان علامات میں Camphora نہایت مفید ہے۔ (منہ اگر سختی سے بند ہو تو صرف ہونٹوں کو دوا سے گیلا کرنا کافی ہے) جذبات کے غلبہ کے نتیجہ میں ہسٹریا ہو جاتا ہو اور جذبات کی تحریک سے دندل (بتیسی بند ہو جانا) پڑ جاتے ہوں۔ Coffea 30

مقعد کی خارش اور بواسیر:

مقعد میں خارش ہو کدو دانوں کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے سرسوں کا تیل لگانا مفید ہوتا ہے۔

مقعد میں جلن، چھوٹی چھوٹی کرچیاں بھری ہونے کا احساس، اجابت سخت، خشک اور مشکل سے خارج ہو اور بعد میں درد ہو۔ Aesculus

جب دیرینہ بواسیر قبض کے ساتھ ہو، بواسیر میں خارش اور کمر درد ہو، کمر درد کے ساتھ کانچ نکلتی ہو اور بواسیری مسوں میں شدید درد ہو تب یہ نسخہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ Aesculus Hip، Calc.Flour، Collinsonia Cannadensis، Arnica اور Carduus Marianus ملا کر ۳۰ طاقت میں لینا بہت مفید ہے۔

بادی یعنی غیر خونی بواسیر کے لیے Sulphur 30 صبح، Belladonna 30 دوپہر اور Nux Vomica 30 رات سونے سے پہلے۔ جب بواسیر خونی ہو تب یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ Millefolium، Belladonna اور Aconitum Napellus ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار۔ Sulphur 200 اور Nux Vomica 30 ادل بدل کر دینا بھی مفید ہے۔ فائدہ نہ ہو تو Psorinum 200 اور Bacillinum 200 ملا کر روزانہ ایک بار ایک ہفتہ بعد میں ہفتہ وار اور ساتھ Phosphorus 30 دن میں ایک دو بار اور Arsenic 200 بھی روزانہ ایک دو بار۔

بواسیر کے لیے Alumina 1000 ہفتہ وار ایک خوراک اور Sulphur+Pyroginum=200 چند دن ہر صبح ایک خوراک اور رات سونے سے قبل Bryonia+Millefolium+Nux Vomica=30

THYROID GLAINDS گلے کے غدود اور خراٹے:

جب لڑکیاں بلوغت کی عمر کو پہنچیں اور ان کے گلے کے غدود THYROID GLAINDS پھول جائیں۔ Calc.Iodatum یا Iodium (عام طور پر آیوڈیم کی کمی کی وجہ سے یہ بیماری ہوتی ہے۔ Calc.Flour بھی مفید دوا ہے۔)

خراٹوں کے لیے ایک نہایت مفید نسخہ Baryta Carb 200 اور Bacillinum 200 ملا کر ہفتے میں دو بار اور اس کے ساتھ Nat.Mur، Kali Mur اور Calc.Flour ملا کر 6x طاقت میں چند روز دن میں دو تین بار۔

ٹانسلز کے لیے Baptisia Tinctoria، Phytolaca، Kali Mur اور Silicea ۳۰ طاقت میں ملا کر لینا نہایت مفید ہے۔

مُنہ کے چھالے:

منہ کے چھالوں کے لیے Fer.Phos، Kali Mur,Calc.Phos اور Silicea ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین چار بار۔ زبان کے درمیان سرخ لائنیں ہوں۔ Pyrogenium 200

اگر دودھ پلانے والی عورتوں کے مُنہ میں زخم اور چھالے بن جائیں اور ان کے بچے بھی اس سے متاثر ہوں۔ Borax 30 ۔ Kali Mur. 6x بھی مفید دوا ہے۔ زبان موٹی ہو۔ Crotalus 30 ہونٹوں کے کنارے پھٹ جائیں اور ہونٹوں پر پپڑیاں سی جم جائیں جنہیں مریض اُتارنے کی کوشش کرے تو خون رسنے لگ جائے تو Bryonia یا اسکی مزمّن Natrum Mur. مفید ہے۔ مُنہ کی اندرونی دیواروں پر سفید کائی جم جائے۔ Kali Mur.+Silicea=6x ۔ Natrum Phos. بھی مفید ہے۔ زبان پیلی، سوجی ہوئی، خشک اور ہونٹ بھی پھٹیں۔ Muratic Acid.30

نیند نہ آنا:

اگر بہت سے کاموں کا بوجھ ہو، بہت زیادہ بولنا پڑا ہو یا دماغ میں کسی وجہ سے ہیجان ہو تو Nux Vomica 30 بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔ Nux Vomica کافی کے بد اثرات کو بھی دور کرتی ہے۔ کافی پینے کی وجہ سے نیند نہ آئے تو Nux Vomica 30 کی ایک خوراک کھانے سے نیند سے پہلے آنے والی غنودگی کے بغیر نیند آجاتی ہے۔ (کافی پینے کی وجہ سے نیند نہ آئے تو Nux Vomica کی طرح Opium بھی مفید ہے)

پڑھتے وقت بہت نیند آتی ہو Kali Bichromicum ہفتہ وار اور ساتھ Ferr.Phos 6x اور Kali Phos 6x چند دن روزانہ تین بار ملا کر۔

Rhus Tox بھی نیند لانے والی دوا ہے۔ اگر تھکاوٹ کی وجہ سے نیند نہ آئے تو Arnica 200، Bryonia 200 اور Rhus Tox 200 ملا کر لینا مفید ہے۔

Passiflora Q بھی نیند لانے کے لیے بہترین دوا ہے۔

نیند کے بغیر کثرت سے جمائیاں آئیں۔ Aconite

نیند کے بعد جمائیاں آئیں اور کھانا کھاتے وقت شدید جمائیاں آئیں۔ Ignatia ۔ Rhus Tox. بھی مفید ہے۔ اگر کثرت سے جمائیاں آئیں انگڑائیوں کے ساتھ۔ چیلیڈونیم۔ جمائیاں ڈکاروں کے ساتھ آئیں۔ Sulphur

سَر درد، میگرین یعنی درد شقیقہ:

اگر ذہنی دباؤ (Stress) کی وجہ سے سر میں شدید درد ہو، زیادہ دیر دھوپ میں ننگے سر پھرنے کی وجہ سے سر میں درد ہو Glononine اس کے علاوہ حیض بند ہونے کے بعد یعنی سن یاس میں ہونے والے سر درد میں مندرجہ ذیل نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

Belladonna 30+Glononine 30+ Spigelia Anthelmia 30+ Secale Cornutum 30+Nux Vomica 30 روزانہ دو تین بار۔

میگرین یعنی دردِ شقیقہ کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔

Sanguinaria 30 +Gelsemium 30 +Cimicifuja 30+ Sedron 30

ملا کر دن میں دو تین بار (ایسا سر درد سات دن کا دورہ بھی کرتا ہے اور ہارمونز کی تبدیلی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے)

دردِ شقیقہ کے لیے چند مفید نسخے۔ Onosmodium،Gelsemium اور Ruta ملا کر ۲۰۰ میں پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Mag.Phos،Millefolium اور Cimicifuja ملا کر تیس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔ ۲۔ Bryonia،Gelsemium اور Nat.Mur ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ صبح و شام۔ ۳۔ Gelsemium،Natrum Mur اور Glononine ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو بار۔

میگرین کے لیے دو نُسخے ۱۔ Iris Vers+Venus Mercenaria=6c تین بار روزانہ ۲۔ Cardus+Chelidonium+Nat.Sulph+Berberis Vulgaris=30 دن میں تین بار۔ نُسخہ نمبر ۱ کے پانچ منٹ بعد۔

Migraine کے لیے Nat.Phos+Cadmium Sulph =30

زیر ناف بال گریں یا بال زیادہ اُگیں:

اگر زیر ناف بال گر جائیں تو Nitricum Acidum یا Selenium Met. مفید ہے۔

اگر ان جگہوں پر بہت بڑی مقدار میں بال اُگیں جہاں ان کی ضرورت نہ ہو تو Thuja چند ماہ ایک ایم طاقت کی ایک خوراک ماہوار نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (اگر آرسینک کا زرد سلفیٹ اور ان بجھا ہوا چونا برابر مقدار میں لے کر گرم پانی کے ساتھ پیسٹ بنا کر ایسی جگہوں پر لگایا جائے جہاں بالوں کی ضرورت نہ ہو تو ہفتوں تک وہاں بال نہیں اُگیں گے۔ چند بار لگانے سے ہمیشہ کے لیے بال اُگنا بند ہو جائیں گے۔ (پیسٹ چہرے وغیرہ پر لگا کر خشک ہونے تک انتظار کرنا چاہیے)

بدبودار پسینہ کی وجہ سے زیر ناف بال تباہ ہو جائیں۔ Sulphur

سر اور زیر ناف پیدا ہونے والی جوؤں کے لیے Staphysagria مفید ہے۔ Staphysagria Q دو چمچ چھ اونس پانی میں ملا کر اس سے سر اور جسم کے دوسرے بالوں والے حصے جہاں کہ جوئیں ہوں چند بار تر کرنے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔

اعضائے تناسل یا اس کے اردگرد مسے ہوں Thuja 200 صبح اور شام۔ ہر قسم کے مسے جو تھوجا کے قابو میں نہ آئیں ان میں Medorrhinum دینا ضروری ہے۔ اگر مسوں سے سرخ خون بہے تو Phoshorus اور اگر مسے کٹے پھٹے اور بھیانک ہوں Nitric Acid۔

سوزاک کی وجہ سے فرج یا ذکر پر مسے گوبھی کے پھول کی طرح کے اُگیں تو Staphysagria 200 ہفتہ وار ایک خوراک مفید ثابت ہوتی ہے۔

سَر کے بال گریں:

بال یکدم تیزی سے گرتے ہوں Bacillinum 200 اور Graphites 200 ملا کر ہفتے میں ایک دو بار اور ساتھ Acid Phos دن میں دو بار۔ یا یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ Bacillinum، Nat.Mur اور Tucrium ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

گنج (Favus) یہ ایک چھوت دار مرض ہے جو اکثر سر میں ہوتا ہے اور کبھی کبھی عضو تناسل، فوطوں، رانوں یا کندھوں پر بھی ہو جاتا ہے۔ بال خود بخود اس مرض میں گر جاتے ہیں جلد ننگی ہو جاتی ہے، کھجلی ہوتی ہے اور بالوں کی جڑوں میں چھوٹے چھوٹے چھلکے پیدا ہو کر وہاں کھرنڈ بن جاتے ہیں اور ماؤف مقام سے چوہوں کی سی بدبو آتی ہے۔ اس مرض میں Sepia 30 دن میں تین بار دینا اور اگر بدبو بھی آئے تو Medorrhinum 200 ہفتہ میں تین چار بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ماؤف مقام کو Sulphuricum Acidum کے لوشن سے دھونا مفید ہے۔ ایک حصہ Sulphuricum Acidum اور تین حصے مقطر پانی۔

بال جھڑتے ہوں Natrum Phos 200 کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑتے ہیں اور

کمزوری دور ہونے پر بال دوبارہ اُگنے لگتے ہیں جیسے ایلو پیشیا جس میں بال گچھوں کی صورت میں اُترتے ہیں۔(دودھ پلانے کے ایام میں بال گریں۔Calc.Phos.+Calc.Sulph.=6x ۳بار روزانہ)

اگر بالوں کے کناروں پر ایگزیما، خارش اور سوزش ہو۔ Natrum Mur

جڑوں کی کمزوری کی وجہ سے بال گچھوں کی طرح گریں اور کھوپڑی پر خارش ہو۔ Phosphours 200 (Phosphours بالوں کو گرنے سے روکتی ہے اور مضبوط بناتی ہے۔گنجے پن اور سکری یعنی بالوں میں خشکی کا بھی علاج ہے)(بھنوؤں اور دوسری بالوں والی جگہ پر بھی سکری ہوتی ہے)

بال اگر بے رونق، کمزور اور بے جان ہو جائیں تو Natrum Mur. یا Hydroflouricum Acidum مفید ہیں۔(بالوں کی بیماری کا اثر تمام سر پر ہو تو Natrum Mur. اور اگر کہیں بال تندرست اور کہیں کمزور ہوں تو فلورک ایسڈ)

یاداشت کی کمزوری کے ساتھ بال گرتے ہوں Ignatia 30 اور Acid Phos 30 ملا کر دن میں تین بار۔

بہت زیادہ سکری ہو۔ Sanicula Aqua

اگر بال خشک اور بھربھرے سے ہوں اور بہت شدت سے سکری پائی جائے تو Natrum Mur. کے علاوہ Medorrhinum بھی مفید ہے۔بعض اوقات Medorrhinum دینے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

اگر بال قبل از وقت سفید ہو جائیں اور گنجا پن ہو تو Thyroidinum 30 یا ۲۰۰ صرف بالوں کو گرنے سے ہی نہیں روکتی بلکہ قدرتی رنگ بھی بحال کرتی ہے۔

اگر بالوں کے کناروں پر ایگزیما، خارش اور سوزش ہو۔ Natrum Mur.

خشک پرت دار بھوسی کی وجہ سے بال گریں۔ Thuja

سر کے بال گریں بھنوؤں، پلکوں اور اعضائے تناسل پر سے بھی بال گریں۔ Acid Phos.

تمام سر سے بالوں کا گرنا۔Selenium سر میں شدید کھجلی ہو اور بال گریں۔ Vinca Minor 30

موقوفی حیض اور حمل کے دوران بال گریں، سر درد کے ہمراہ بال گریں اور مباشرت کی خواہش نہ رہے۔ Sepia

شدید حاد امراض کے بعد بال گریں۔ Mancinella

بال کھردرے اور سخت ہوں، کنگھے سے ہموار نہ کیے جا سکیں، بال سروں پر اُلجھ جائیں اور آپس میں جُڑ جائیں۔ایسے گچھے کاٹنے پر پھر بن جاتے ہیں۔ Borax

بال بہت بڑی مقدار میں گریں خاص طور پر چندیا سے پھنسیوں کے ساتھ۔ Nitric Acid

سر میں خشکی ہو، سکری ہو اور بال جھڑیں۔ Carboneum Sulph. (سر درد ایک طرف ہوتا ہے) ایلوپیتھک ادویات کے استعمال سے بال گر جائیں۔ Syphillinum CM صرف ایک خوراک۔اور Natrum Mur.+Agaricus=30 ملا کر دن میں تین بار۔

اگر چھوٹے چھوٹے گول دائروں میں بال اُتریں اس کے علاوہ عام گنجے پن کے لئے بھی یہ نسخہ (Natrum Mur.30+Teucrium Marum30+Bacillinum 30+Picric Acid30) بہت مفید ہے۔اس کے علاوہ Aurum Met. بھی مفید ہو سکتی ہے۔اس مرض کو ایلوپیشیا کہتے ہیں۔(ماؤف مقام پر بن آیوڈائیڈ آف مرکری ایک گرین اور ویزلین دو اونس ملا کر ہفتہ میں ایک بار لگانا مفید ہے) بالچر (Bladness) اور ایلوپیشیا کے لیے Sepia 30 یا Hydrofluoricum Acidum مفید دوائیں ہیں۔

بال گر گئے ہوں Syphilinum CM (کھلی ہوا میں، پہاڑوں پر اور دن میں طبیعت بہتر رہتی ہے اور گرمیوں میں اور رات کو بگڑ جاتی ہے) صرف ایک خوراک اور ساتھ Teucrium Marum 30 اور Picric Acid 30 ملا کر ہفتے میں ایک دو بار کچھ عرصہ۔

اگر نوجوان بچوں کے بال بکثرت سفید ہونے لگیں اور متعدلٹیں سفید ہو جائیں تو Psorinum 1000 ہفتہ وار استعمال کرنے سے کچھ عرصہ بعد جڑوں سے سیاہ بال نکلنے لگتے ہیں۔(Arnica اور Psorinum ملا کر دینا بوڑھوں کے بال کالے کرنے کا نسخہ ہو سکتا ہے)

نظر کمزور ہو، حافظہ کمزور ہو اور سر کے بال سفید ہو رہے ہوں Acid Phos.30 دن میں دو تین بار اور اگر چھوٹی عمر میں بال سفید ہو رہے ہوں تو Psorinum 1000 دس دن کے وقفہ سے چند خوراکیں لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

بال یکدم تیزی سے گرتے ہوں تو Bacillinum+Graphitese=200 ہفتہ میں دو بار اور اس کے ساتھ Phosphric Acid 30 روزانہ تین بار۔

کمر درد:

کمر درد کے لیے چند مفید نسخے۔ا۔ Kali Carb، Mag.Phos اور Cimicifuga ملا کر تیس طاقت میں دن میں تین بار اس نسخے کے ساتھ اگر Arnica، اور Ledum ملا کر ۲۰۰ طاقت میں روزانہ ایک بار دیں تو مفید ثابت ہوتا ہے۔(ریڑھ کی ہڈی میں درد ہو تو Bryonia، Podophylum اور Causticum ۲۰۰ مفید ہے مندرجہ بالا نسخے کے ساتھ روزانہ ایک بار)۲۔ Arnica اور Rhustox ملا کر ۲۰۰ طاقت میں روزانہ ایک بار اور Kali Carb30 روزانہ دو تین بار۔

جب ریڑھ کی ہڈی اور نچلے حصے میں درد کی وجہ سے چلنا مشکل ہو تو Hypericum، Ruta اور Staphisagria ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

کمر درد کے ساتھ پیشاب میں خون آتا ہو، پیشاب میں دھاگے دار رطوبت نکلتی ہو اور پیشاب سے پہلے دُبچی میں درد ہو تو Kali Bichromicum نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

آنکھیں:

آنکھوں کو روشنی سے زود حسی ہو، دونوں آنکھوں سے پانی بہے، نظر کمزور ہو، آنکھوں میں زردی پائی جائے اور انفیکشن اتنی زیادہ گہری ہو جائے کہ پھیکا رنگ سبزی مائل ہو اور پلکیں جُڑنے لگیں تو Natrum Sulph نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔(ایک آنکھ سے پانی بہے اور اُسی طرف گدی میں بھی درد ہو یہ کالے موتیے کی ابتدائی نشانی ہے)

آنکھ کے اعصابی تناؤ کے لیے Natrum Phos. بہت مفید ہے۔

اگر پڑھتے ہوئے دائیں آنکھ میں پھڑکن ہو تو Natrum Phos. نہایت مفید ہے۔ بھینگے پن میں بھی مفید ہے۔ اگر دن کے وقت تھکاوٹ سے آنکھوں کے سامنے تارے ناچیں تو Rhus tox مفید ہے لیکن Natrum Phos. بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر آنکھوں میں خارش، دُھند، رطوبت

اور جلن ہو تو بھی Natrum Phos. مفید ہے۔

آنکھ کی گوہانجنیوں کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ Belladona 30 اور Pulsatilla 30 ملا کر دن میں دو تین بار اور ساتھ Silicea، Natrum Mur. اور Ferrum Phos ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار۔

نظر کمزور ہو تو Silicea 6x اور Kali Phos 6x ملا کر روزانہ دو تین بار اور ساتھ Natrum Mur.200 ہفتے میں دو بار۔ فائدہ نہ ہو تو Gelsemium اور Zincum Met. ملا کر ۲۰۰ طاقت میں ہفتے میں دو تین بار اور ساتھ Calc.Phos، Kali Phos اور Silicea ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

جب دور کی نظر کمزور ہو Calc.Phos.، Kali Phos. اور Natrum Phos. ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

نزدیک کی نظر کمزور ہو Zincum Sulph 200 ہفتے میں دو بار اور ساتھ Calc.Phos.، Kali Phos اور Ruta ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

آنکھوں کے گرد نیلگوں حلقے ہوں۔ Phosphorus

نظر دن کو زیادہ اور رات کو کم ہو جاتی ہو Lycopodium CM صرف ایک خوراک۔

سورج کی روشنی آنکھوں میں چبھتی ہو Graphites 200 ہفتے میں دو تین بار۔

اگر بعض رنگوں سے نفرت اور کراہت پائی جائے۔ کالا، سُرخ اور سبز رنگ ناقابلِ برداشت ہو۔ یہ کیفیت دائمی ہو جائے تو Tarentula Hisp. اونچی طاقت میں دینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

اگر آنکھ میں چوٹ لگ جائے اور خون اُتر آئے اور نقرس اور موتیا کی تکلیفیں بیک وقت ہو جائیں۔ Ledum (ٹھنڈی ٹکور سے آرام آتا ہے)

اگر آنکھوں کے چھپر آہستہ آہستہ پھول کر بڑے ہو جائیں، آنکھوں میں رفتہ رفتہ سرخی بڑھنے لگے اور مزمن ہو جائے، نظر دھندلا جائے اور بصری نظام متاثر ہو تو Zincum Sulph 200 نہایت مفید ہے۔

آنکھ کے اندر بلڈ پریشر کے لیے۔ Arnica,Belladonna اور Bacillinum ملا کر ۲۰۰ میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Sulphur 200 ہفتے میں ایک بار نیز Calc.Phos. اور Kali Phos ملا کر ۱۲ ایکس میں روزانہ دو تین بار۔

اگر آنکھ میں سفیدی سی جھلی پھیلنے لگے تو Zincum Sulph 200 بہت فائدہ دیتی ہے۔

آنکھوں کے چھپر میں اگر ایسی بیماری ہو جائے کہ پلکوں کے بال مڑ کر آنکھ کے چھپر میں داخل ہونے شروع ہو جائیں اور قدرتی طور بڑھتے ہوئے چھپروں کے اندر ہی گول چھلوں کی شکل میں بڑے ہونے لگیں اور بہت تکلیف دیں Zincum Sulph 200 طاقت میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔(عموماً اس مرض کا علاج جراحی ہے۔ لیکن جراحی کے بعد بھی بال مڑنے کا سلسلہ ختم نہیں ہوتا)

آنکھ میں ناخونا Pterygium کو Zincum Met. ٹھیک کر سکتا ہے۔ کسی اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔

آنکھوں کے حلقے سیاہ ہوں Arsenic Alb.200 پہلے تین دن روزانہ ایک بار پھر ہفتے میں دو بار یا یہ نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ Silicea، Ferr.Phos، Natrum Mur. اور Kali Phos ملا کر ۱۲ ایکس میں روزانہ تین بار۔

آنکھوں کے گرد نیلے حلقے پڑ جائیں اور پپوٹے متورم ہو جائیں۔ Natrum Carb.

آنکھ کے اوپر کے بال جھڑتے ہوں۔ Bacillinum200 اور Natrum Mur.200 ملا کر ہفتے میں دو بار اور ساتھ Teucrium Marum30 اور Picricum Acidum30 ملا کر روزانہ دو تین بار۔

آنکھ میں بال لگ گیا ہو Arnica 1000 چند ہفتے ہفتہ وار اور ساتھ Silicea 1000 پندرہ دن کے وقفے سے دو خوراکیں۔

کولیسٹرول لیول زیادہ ہونے کی وجہ سے آنکھوں پر اثر ہو تو Cholesterinum30+Phytolacca30P+Phosphorus30 مفید نسخہ ہے۔

گردے، پیشاب:

اگر گردے کے درد کا شدید دورہ پڑے تو اولین دوا Belladonna 1000 اور Aconite 1000 طاقت میں دس دس منٹ بعد دو خوراکیں دینا نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اگر مریض کی تکلیف سردی سے یا سر دٹکور سے بڑھتی ہو تو پھر Mag.Phos 6x بار بار دینا چاہیئے اور Colocynthis CM طاقت میں ایک خوراک ہی جادو کی طرح اثر کرتی ہے۔(اگر درد پتھریوں کی وجہ سے نہ ہو بلکہ سوزش کی وجہ سے ہو تو Medorrhinum بھی مفید ہے)

گردہ میں بننے والے کنکر خصوصاً آگزیلٹس Oxalates جو کسی اور دوا سے ٹھیک نہیں ہوتے کچھ عرصہ Silicea6x کھلانے سے چھوٹے چھوٹے ذرے بن کر نکل جاتے ہیں۔(افغان مہاجر کیمپوں میں ایسے مریض بکثرت پائے جاتے ہیں۔ ایسی پتھریاں ایکسرے میں بھی نظر نہیں آتیں)

گردے کے درد کے دورہ میں Senecio Aureus، Berberis Vulgaris اور Pareira Barava کی مدد گار ثابت ہوتی ہے۔ دیگر علامتیں ہوں تو اکیلی کافی ہے۔

پتھریوں کے آپریشن کے بعد خون روکنے کے لیے۔ Millefolium

اگر گردوں میں سوزش کی وجہ سے بہت درد اور بے چینی ہو اور پیشاب میں خون آئے تو Sabina مفید ہے۔(Pareira Barava میں دردیں نیچے کی طرف اُترتی ہیں اور پتھریاں بھی پائی جاتی ہیں جو مثانے میں پھنس جاتی ہیں۔ Sabina میں گردوں کے چاروں طرف ٹھہری ہوئی سوزش ہی رہتی ہے، دردیں لہر دار نہیں ہوتیں، مریض ہر وقت پیشاب کی حاجت محسوس کرتا ہے، فارغ ہوتے ہی دوبارہ حاجت محسوس ہوتی ہے حالانکہ پیشاب زیادہ مقدار میں نہیں ہوتا صرف بے چینی ہوتی ہے)

گردے خراب ہوں اور ساتھ پیشاب بھی بند ہو جائے تو Natrum Mur، Kali Phos، Calc.Phos اور Silicea ملا کر مدر ٹنکچر میں پندرہ بیس قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر روزانہ 3 بار اور ساتھ Pareira Brava اور Berberis مدر ٹنکچر ملا کر روزانہ 3 بار لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اگر گردے میں شدید درد اور پتھری ہو درد ایسا جیسے چاقو گھونپا گیا ہو تو بربرس کچھ عرصہ استعمال

کرنے سے پتھری رفتہ رفتہ گھل کر نکل جاتی ہے۔لیکن اگر OXALATES ACID کی پتھری ہوتو Siliceas 6x کو Calc.Flour.6x میں دینے سے کچھ عرصہ بعد پتھری گھل جاتی ہے۔

Calc.Flour.اور Kali Phos.,Mag.Pho,Calc.Phos،Siliceas ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین بار اور ساتھ Berberis Q دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں روزانہ دو تین بار لینے سے گردے کی پتھری گھل سکتی ہے۔

اگر گردے اپنی جگہ سے ہل جائیں تو Calc.Iodatum دینی چاہیے اگر یہ دوا ناکام ہو جائے تو Sepia مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

نوجوان شادی شدہ عورتوں میں پیشاب کی لگاتار خواہش بنی رہے۔ Staphisagria

پیشاب صرف پیٹ کے پٹھوں کے دبانے سے آئے۔ Mag.Mur.

خاص طور پر خواتین کو لگاتار لاحاصل پیشاب کی خواہش ہو، پیشاب کی نالی میں گھٹن ہو ، پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہو اور مثانے کی مزمن سوزش ہو۔ Copaiva Officinalis

صرف گھٹنوں کے بل ہونے پر پیشاب خارج ہو۔ Pareira Barava

مریض کو چلتے ہوئے پیشاب روکنے میں دقت نہ ہو جونہی سکون سے بیٹھے پیشاب نہ روک سکے تو Rhus Tox. اور جب چلتے ہوئے پیشاب نہ روک سکے قطرہ قطرہ بہتا رہے اور سکون سے بیٹھنے پر افاقہ ہو تو Bryonia مفید ثابت ہوتی ہے۔

پیشاب جلندار ،قطرہ قطرہ آئے، پیشاب میں خون آئے ،بنفشہ جیسی بدبو آئے ۔Terebinthina (Osmium بھی مفید ہے) زرد و بیمار لڑکیوں میں بلاارادہ پیشاب خارج ہوجاتا ہو۔ Sepia ۔ پیشاب میں خون بغیر تکلیف کے اور درد کے آئے۔ China Sulph. گردوں میں دھیمے درد کے ساتھ خون آئے۔ Hamamelis Virginica۔ گہرے رنگ کا خونی پیشاب آئے۔ Pulsatilla چوٹ یا زخم کی وجہ سے پیشاب میں خون آئے۔ Arnica۔ سیاہ خون آئے لال بخار کے بعد۔ Colchicum Autumnale۔ پیشاب سیاہ یا سیاہی مائل یا زیتون یا گھاس کی طرح سبز آئے۔ Carbolic Acid۔ پیشاب بہت ہی رنگدار، بدبودار اور گھوڑے کے پیشاب کی بو والا

آئے۔ Benzoic Acid۔ (Absinthium بھی مفید ہے) پسی ہوئی کافی کے رنگ کا پیشاب آئے ۔ Helleborus Niger۔ پیشاب میں چربیلی یا مومی جھلیاں خارج ہوں ۔ Phosphorus or Merc.Cor. ۔ٹھنڈا پیشاب آئے۔ Nitric Acid۔ چاک اور پانی ملا یا مکھن والے دودھ کی طرح پیشاب آئے۔ Acid Phos۔ (Aurum Met. بھی مفید ہے) پیشاب کا رنگ بھورا ہو۔ Spongia۔ سُرخ رنگ کا پیشاب آئے۔ Bovista

گردے میں انفیکشن ہو تو Arsenic 30 دن میں دو تین بار اور Phosphorus 30 دن میں دو تین بار نیز Pareira Brava Q ایک گلاس پانی میں پانچ تا دس قطرے روزانہ دو تین بار۔

گردے بے حد خراب ہوجانے پر مندرجہ ذیل نسخہ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

Apis 1000 ہفتہ وار اور ساتھ Kali Mur.، Silicea، Kali Phos اور Natrum Mur. ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں دن میں تین بار اور Pareira Brava Q کے دس پندرہ قطرے ایک گلاس پانی میں روزانہ تین بار نیز Serum Anguillae Q کے ایک دو قطرے روزانہ تین بار ایک گھونٹ پانی میں۔(یہ نسخہ اگر ایک گردہ یا دونوں کام نہ کر رہے ہوں مفید ثابت ہوسکتا ہے)

گردے کی چوٹ، انفیکشن اور سوجن کے لیے ایک نسخہ Arnica 1000 اور Belladonna 1000 ملا کر ہفتہ وار اور Pareira Brava Q ا ور Berberis Q دس دس قطرے ایک گلاس پانی میں ملا کر۔فائدہ نہ ہونے کی صورت میں Silicea 1000 کی صرف ایک خوراک مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

گردوں کی تکالیف میں Iodium اور Apis مفید ہیں۔(دونوں گرم مزاج دوائیں ہیں)

اگر گردوں کی تکلیف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں متورم ہو جاتے ہوں تو Iodium یا Apis د ہیں۔ Kali Iodatum بھی گردوں کے لیے بھی مفید ہے لیکن اس میں السر بننے کا رجحان بھی ہوتا ہے جبکہ Iodium میں نہیں۔

اگر گردوں کی تکلیفیں مزمن ہوجائیں اور جسم میں پھپھلی ورمیں ہو جائیں تو خدا کے فضل سے دوسری علامتیں بھی ملتی ہوں تو Cactus دوا سارے بدن کو شفا دے سکتی ہے۔(اگر کوئی دوسری

علامت نہ بھی ملے سکڑن اور اچانک پن بھی کافی ہیں۔اس دوا کو ہنگامی طور پر ہمیشہ ہنگامی دواؤں میں ساتھ رکھنا چاہیے۔Cactus کا تعلق صرف چھلے دار ریشوں سے ہے)

اگر گردے کا درد ایسا ہو جیسے گرم ٹکور سے نقصان ہو۔سرد ٹکور سے آرام آئے تو A conite 1000 + Belladonna 1000 دیں۔اور جہاں گرمی سے افاقہ ہوتا ہو تو Colocynthis CM ایک خوراک یا پھر Mag.Phos6x گرم پانی میں گھول کر بار بار دی جائے۔

ناک:

نکسیر کے لیے Millefolium 30 اور Phosphorus 30 ملا کر دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔(خون آلود منہ میں ہی دوا ڈال دینی چاہیے)۔Natrum Phos. اور Ferr.Phos. ملا کر ۱۲ ایکس طاقت میں ساتھ دن میں دو تین بار دی جائے تو مزید فائدہ ہوتا ہے۔

نکسیر میں Adrenalinum بہت مفید ہے۔

ناک کی ہڈی بڑھنے کی وجہ سے ناک بند ہو۔Nux Vomica 1000 دس دن کے وقفے سے چند خوراکیں اور ساتھ Sulphur 30 اور Hecla Lava 30 ملا کر دن میں دو تین بار۔

اگر ناک کی دونوں اطراف میں نزلہ جم جائے، ناک مکمل بند ہو اور آگے جھکنے سے تکلیف بڑھے تو Nux Vomica 1000 دینے سے چھینکیں آنے پر ناک کھل جاتا ہے۔

الرجی کی وجہ سے ناک بند ہو Nux Vomica 1000 ۱۰ دن کے وقفے سے ۳،۴ خوراکیں۔

ناک بند رہتا ہو Sulphur 200 اور Bryonia 200 ہفتہ میں دو بار باری باری۔اگر ساتھ ہلکی کھانسی بھی ہو Belladonna 30 اور Nux Vomica 30 ملا کر دن میں دو تین بار۔

ناک بند ہو اور عینک ناک پر درد کرے۔Bacillinum 200 اور Bryonia 200 ملا کر ہفتے میں تین بار اور ساتھ Phosphorus 30 روزانہ دو بار۔

ناک کے سوراخوں کی حاد اور مزمن انفیکشن کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

Hyderastis Canadensis 30 , Kali Bich. 30, Cinnabaris30 ملا کر روزانہ تین

بار۔چند دن تک۔(سر میں درد، سانس کے سوراخوں میں انفیکشن، آنکھوں میں پانی آتا ہے، ناک کی جڑوں میں درد ہوتا ہے، ناک کی دیواروں میں درد ہوتا ہے اور نزلہ زکام بار بار پریشان کرتا ہے)

کان:

کان کے مرض کی وجہ سے مریض گونگا اور بہرا ہو جائے۔Sulphur 1000 دس دن کے وقفے سے تین خوراکیں۔

کان کا پردہ پھٹ جانے کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔Arnica 30 اور Silicea 30 ملا کر دن میں تین بار۔

ٹھنڈی ہوا سے کانوں میں درد ہو۔Agaricus Muscarius (Aconite 1x کے قطرے کان میں ڈالنا مفید ثابت ہوتا ہے)

کانوں میں شور کی آوازیں آئیں اور دباؤ محسوس ہو تو مزاجی مریض کے لیے Natrum Sulph. بہترین ہے۔

کانوں میں ہر طرح کی آوازیں آئیں، قوت شنوائی تیز ہو یا کم، کان میں درد ہو، کانوں کے پیچھے سوئیاں سی چبھیں، ایک کان گرم اور سرخ ہو اور کان میں خارش ہو۔ Natrum Phos.

عام کان درد میں Pulsatilla 6x کے چند قطرے کان میں ڈالنے سے درد رک سکتا ہے۔اس کے علاوہ اگر Opium Q اور گلیسرین ہم وزن ملا کر چند قطرے کان میں ڈالنے سے درد کو آرام آ جاتا ہے۔

کانوں کی انفیکشن ہو یا بدبودار گاڑھا مواد نکلے، اونچا سنائی دے اور نزلاتی اثرات کانوں کی طرف منتقل ہونے کا رجحان پایا جائے تو Pulsatilla بہترین دوا ثابت ہوتی ہے۔

کان کے پردہ کی خرابی اور اس میں موجود مائع کا توازن بگڑنے کی وجہ سے جو چکر آتے ہیں اُن کے لیے کاکولس بہترین دوا ہے۔اگر کام نہ کرے تو Iris Versicolor بھی مفید ہے۔

اگر کان کی خرابی کی وجہ سے چکر آئیں۔ Chenopodium Anthelmi

کان بہتے ہوں تو یہ دو نسخے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ۱۔ Belladonna ، Pulsatilla اور Apis ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار اور ساتھ Kali Sulph. ،Silicea اور Mag.Phos ملا کر ۶ ایکس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔ ۲۔ Kali Mur. ،Kali Sulph. ،Ferr.Phos. اور Mag.Phos ملا کر ۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین چار بار۔

کان کی خرابی کے چکروں میں کان کی درمیانی ٹیوبوں میں ایک مادہ موجود رہتا ہے۔ جو ذرا بھی حرکت کرے تو اعصاب کے ذریعے دماغ تک اس حرکت کی اطلاع پہنچتی ہے۔ اور توازن یا عدم توازن کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ Cocculus Indicus

کان میں بہت درد ہو۔ Kali Mur. ،Kali Sulph ،Silicea اور Mag.Phos. ملا کر ۶ ایکس طاقت میں روزانہ تین چار بار۔

کان کی تکالیف میں اکثر Chamomilla ،Belladonna ،Pulsatilla اور sepia کام آتی ہیں Hepar Sulph بھی مفید ہے۔

اگر کان کے اندر اور باہر چھوٹی چھوٹی جلندار پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہوں اور جلن، درد اور خارش کی شکایت بھی ہو تو Pulsatilla اور Belladonna ۳۰ طاقت میں ملا کر دینا مفید ہے۔ اگر پھنسیاں آبلہ دار ہوں تو Rhus Tox. کے علاوہ Veratrum Viride بھی مفید ہے۔ کان کے پیچھے بننے والی پھنسیوں کے لیے Graphites مفید ہے اور اگر مرض مزمن ہو تو Arsenic Alb. یا Sulphur مفید ثابت ہوتی ہیں۔ (کانوں کو دھو کر خشک کر کے میدہ چھڑک دینے سے کانوں میں خراش نہیں ہوتی اور نمی بھی جذب ہو جاتی ہے)

کان، آنکھ اور گلے کی نالیوں کا آپس میں تعلق ہوتا ہے ان تینوں اعضاء میں ایک جگہ تکلیف ظاہر ہو اور اسے چھیڑا جائے تو دوسری جگہ اس کا اثر ظاہر ہونے لگتا ہے۔ Lachesis کے استعمال سے اللہ کے فضل سے تینوں اعضاء کی تکلیفیں دور ہو سکتی ہیں۔

بعض اوقات جسم کا کوئی حصہ سُن ہو جاتا ہو یا ہاتھ، اُنگلی یا کان کا ایک حصہ سو جائے تو Natrum Phos. اچھی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (اس مرض میں Cadmium Sulphuratum 30

بھی مفید دوا ہے)

اگر کان میں کنکر، کاغذ، ماچس کی تیلی کا مثالہ، روئی یا کوئی دوسری چیز کان سے نہ نکلے تو گلیسرین کے چند قطرے ڈالنے سے ایک دو روز میں خود ہی نکل جاتی ہے۔ لیکن اگر کان میں کوئی کیڑا چلا جائے تو فوراً ہائیڈروجن پر آکسائیڈ کان میں ڈال دینے سے کیڑا فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ بعد میں پچکاری سے کیڑے کو نکال دینا چاہیے۔ میٹھا تیل ڈالنے سے مردہ کیڑا خود ہی خارج ہو جاتا ہے

ناخن:

اگر ناخنوں میں لکیریں پڑ جائیں اور پاؤں کے نیچے کیل اور موکے بنیں۔ Antimonium Crudum۔ اگر ناخنوں کی جڑوں میں سوزش ہو جاتی ہو۔ Natrum Sulph

ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں پر چھوٹے چھوٹے اُبھار بن جاتے ہوں۔ Laurocerasus

ناخونا کے مرض میں Zincum Met.200 ہفتہ میں دو بار لینا مفید ہے۔

اگر ناخن خراب ہو جائیں۔ Mag.Carb (Natrum Mur. بھی مفید ہے)

پاؤں کے ناخنوں میں مزمن سوزش ہو۔ Sabadilla اگر ناخن بدنما ہو جائیں۔ Calc.Flour۔ ناخن اگر بدنما ہو جائیں، اُکھڑے اُکھڑے، تیزی سے بڑھیں، کنارے پُھٹ جائیں اور پچک کر بے جان ہو جائیں تو Natrum Mur. اور Hydrofluoricum Acidum نہایت مفید ہیں۔

اگر ناخنوں میں پیپ پڑ جائے اور پورا ناخن اُکھڑ جائے جو نیا بھی آجاتا ہو تو Hepar Sulph مفید ہے۔ اگر موٹی ناخن ہوں یا نرم بھر بھرے۔ Thuja (ایسے مریض کا پسینہ میٹھا ہوتا ہے)

اگر ہاتھوں کے ناخن ٹوٹ جاتے ہوں اور یا بہت خستہ ہو جائیں۔ Dioscorea Villosa۔ اگر بیماریاں گہری ہو جائیں تو ناخنوں پر اُتر آتی ہیں۔ ناخنوں میں لکیریں بن جاتی ہیں، ناخن موٹے اور بھدے ہو کر ٹیڑھے میڑھے ہونے لگتے ہیں اور ان کی شکل بدل جاتی ہے اس مرض میں Cistus Canadensis نمایاں دوا ہے۔ (اس دوا میں ہر طرح کی بدوضعی پائی جاتی ہے)۔

اگر ناخنوں کے ساتھ جلد اُکھڑ جاتی ہو تو Calc.Carb اور اگر جلد خشک ہو کر ناخنوں کو چھوڑ دے جیسے خشک ایگزیما۔ Petroleum۔ ناخنوں کے جھڑنے کی دوا Helleborus Niger ہے۔

ناخن اگر ٹیڑھے میڑھے ہو جائیں اور ان میں سخت درد ہو۔ Graphites 200

جب ناخن خراب ہوں اور ٹوٹ رہے ہوں تو Calc.Flour، Silicea اور Natrum Mur. ملا کر ۶ ایکس میں روزانہ دو تین بار لینا مفید ہے۔

بلٹوہا مرض میں ناخن کی جڑ اور اس کے اردگرد کے مقام میں ورم ہو جاتا ہے اور سخت درد ہوتا ہے۔ ناخن کے نیچے زخم بن جاتا ہے اور اگر ناخن کو دبایا جائے تو نیچے سے مواد خارج ہوتا ہے اور آخر کار انگلی سے ناخن علیحدہ ہو جاتا ہے اور زخم ننگا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ داد، چنبل کا مواد ناخن میں سرائیت کر جانا، آتشک، جلندار پھنسیاں اور چوٹ وغیرہ لگنا ہوتا ہے۔ اس مرض میں سلیشیا ۱۶ ایکس دن میں چار پانچ بار استعمال کرنی چاہیے اور بیرونی علاج کے طور پر کیلنڈولا مدر ٹنکچر دو گرام کو آدھ پاؤ پانی میں ملا کر دھونا مفید ہے۔ بورک ایسڈ ایک ڈرام ایک چھٹانک پانی میں ملا کر ناخن کو دھونا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

دانت درد :

دانت درد کے لیے Kali Phos، Mag.Phos، Calc.Phos اور Silicea ملا کر چھ ایکس طاقت میں روزانہ تین چار بار چند دن تک۔

اگر دانت کے اعصاب میں شدید درد ہو تو۔ Guaiacum

مسوڑھے متورم اور سوجے ہوئے ہوں تو۔ Mercurius Sol

شدید دانت درد کے لیے نُسخہ Merc.Sol+Kreosotum+Hypericum+Belladonna=30

چہرے کے دانے:

پیشانی اور گالوں پر سُرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں جنہیں چھونے سے درد ہو، ناک اور منہ کے قریب کیل نکلیں۔ Ledum Palustre

اگر لڑکیوں کے چہرے پر آغاز جوانی میں کیل نکلتے ہوں جو بہت بدنما دکھائی دیتے ہوں تو

Kali Bromatum +Silisea=30 کے استعمال سے ضدی قسم کے کیل بھی پیچھا چھوڑ دیتے ہیں۔

(کم از کم ایک ماہ یہ نُسخہ استعمال کرنا چاہیے)

بلوغت پر چہرے کے دانوں اور پھنسیوں کے لیے Asterias Rubens مفید ہے۔

ایسا محسوس ہو جیسے کہ چہرہ مکڑی کے جالے سے ڈھانپا ہوا ہے۔ Ranunculus Bulbosus۔ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس ہو، دانے نکلیں جن میں خارش ہو، اور منہ اور ٹھوڑی کے گرد گیلا اگزیما ہو۔ Graphites 200

اگر چہرے پر چھائیاں پڑ جائیں، چہرہ بے رونق ہو، بورے رنگ کے مسے نکلیں جن میں کالے کالے دھبے بننے لگیں اور جسم پر گول گول بھورے رنگ کے دھبے جنہیں Liver Spots کہتے ہیں پڑ جاتے ہوں تو Sepia نہایت مفید ہے۔ (گول گول دھبے اگر بھورے یا پیلے رنگ کے ہوں تو Phoshorus اور Sepia مفید ہیں اور اگر سفید رنگ کے ہوں Merc.Sol یا Calc.Carb وغیرہ مفید ثابت ہوتی ہیں)

رُخساروں پر خارش اور چیونٹیاں رینگنے کا احساس ہو۔ Agnus Castus Q

چھائیوں کے لیے Kali Bichromicum+Silicea 30 دن میں دو بار لینا مفید ہے۔

کیل مہاسوں کے لیے Picric Acid مفید ہے۔

منہ پر بھورے تِل، پیلے دھبے اور کیل بن جاتے ہوں، چہرے کا رنگ زرد اور اوپر کا ہونٹ سوجا ہوا محسوس ہو۔ Natrum Carb

چہرے کے کیل مہاسوں اور پھنسیوں کے لیے Radium Bromatum مفید ہے۔ (وہ پھوڑے اور پھنسیاں جو لمبے عرصے تک چلیں اور مزمن شکل اختیار کر لیں Radium Bromatum نہایت مفید ہے) اگر دانے پیچھا نہ چھوڑیں۔ Tuberculinum 1000 ہفتہ وار

اگر چہرے پر چھوٹے چیچک کے نشان ہوں تو ہر پندرہ دن بعد Veriolinum 200 اور Sinapis Alba 30 دو بار روزانہ دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ نوٹ۔ جس دن Veriolinum دی جائے اس دن کوئی دوسری دوا نہ دی جائے۔ (Malandrinum بھی مفید ہے)

چہرے کے دانوں اور زخموں کے نشانوں کے لیے جو پھوڑے اور ناسور چھوڑ گئے ہوں کے لیے Silisea اور Calc.Flour مفید ہیں۔

پرانے زخموں کے نشان جن کے کنارے سرخ ہو جائیں اور ان پر یا ان کے قریب خارش ہو اور پھنسیاں بنیں۔ Acid Floura

چہرے پر کیلوں کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ Kali Bromatum,Belladonna اور Sulphur ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ ایک دو بار اور ساتھ Silisea، Kali Phos اور Ferrum Phos ملا کر ۱۶ ایکس میں روزانہ تین بار۔

چہرے پر دانے اور داغ Belladonna 200 روزانہ۔ Silicea+Calc.Flour +۲۔ روزانہ Natrum Mur 200 اور Kali Bich.+Silicea=30

چہرے کے دانے جو حیض کے دوران زیادہ بنیں جبکہ حیض مقدار میں کم ہوں۔ Sanguinaria Canadensis۔

جسم کے رنگ کو نکھارنے کے لیے Iodium بہترین دوا ہے۔ ۲۰۰ طاقت ہفتے میں تین بار یا دس دن بعد ۱۰۰۰ طاقت میں ایک بار دینا مفید ہے۔

اگر مندرجہ بالا دوا زیادہ فائدہ مند نہ ہو تو Causticum 200 ہفتہ میں دو بار اور Lycopodium ہفتہ میں دو بار دینا مفید ہے۔

رنگ کو نکھارنے کے لیے Sarsaparilla بھی مفید ہے۔

Mother,s marke یا Naevus Mole کے لیے Thuja Q تلوں پر صبح شام لگانا اور ۲۰۰ طاقت میں ہفتہ میں تین چار بار دینا نہایت مفید ہے ساتھ Causticum 30 دن میں دو تین بار دینا چاہیے۔ اس دوا کے علاوہ Calc.Carb، Phosphorus اور Lycopodium بھی مفید ہیں۔

مسوں Warts کے مرض میں Thuja Q مسوں پر لگانا اور ۲۰۰ طاقت میں اندرونی طور پر لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

جسم پر مہاسے نکلنے کا رجحان ہو اور تمام جسم پر مہاسے نکلیں۔ Natrum Sulph

اگر مسوں سے خون بہنے کا رجحان ہو۔ Sabina (ایسے مسے زیادہ تر رانوں پر اور پیٹھ کے درمیان ہوتے ہیں)

ہر قسم کے مسے جو Thuja کے قابو میں نہ آئیں ان میں Medorrhinum دینا ضروری ہے۔ چہرہ پر دانے نکلیں، زبان اور ہونٹ خشک ہو کر پھٹ جائیں اور زبان پیلی پیلی، سوجی ہوئی اور بالکل خشک ہو۔ Muriaticum Acidum

پُرانے مسے جو ٹھیک نہ ہوں، جلد پر خارش ہو اور جسم پر دانے بن جاتے ہوں، جلد پر چھلکے اور کھرنڈ (یہ کھرنڈ کان کے پیچھے اور گلے کے اردگرد ہوتے ہیں اگر مسوں میں اور ان میں سے گوند کی طرح چپکنے والا مادہ خارج ہو تو Graphites نہایت مفید ہے) بننے لگیں جو اکثر اگزیموں میں ملتے ہیں، میں Hepar Sulph. Calcareum مفید دوا ثابت ہوتی ہے۔

موہکوں کے لیے Thuja اور Causticum مفید ہیں۔

اگر چہرے اور سر کی جلد پر پھنسیاں نکلیں اور اعصاب کے کناروں پر نکلنے والے انتہائی خطرناک اور تکلیف دہ جو چھالے نکلتے ہیں جنہیں شنگل shingle کہتے ہیں کے لیے Gelsemium مفید ہے لیکن Arnica، Ledum اور Arsenic Alb. ملا کر ۲۰۰ طاقت میں دینا زیادہ مفید ہے۔ (Natrum Mur. بھی ان میں سے ایک دوا نکال کر شامل کر سکتے ہیں)

شنگل کے لیے ایک مفید نسخہ۔ Gelsemium 200 اور Zincum Met. 200 ملا کر ہفتے میں تین بار اور ساتھ Ferrum Phos.، Kali Phos.، Mag.Phos. اور Kali Mur ملا کر ۱۶ ایکس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

اگر خواتین کے چہرے پر بھورے تل نکل آئیں تو Caulophyllum بہترین دوا ہے۔ بعض دفعہ مردوں میں بھی کام آتی ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی تو اتنا فائدہ ہوتا ہے کہ چہرہ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور تلوں کا نام و نشان مٹ جاتا ہے۔ اگر چہرے کی جلد کا رنگ بدل جائے اور سیاہی سے چھا جائے تو بھی Caulophyllum مدد دیتی ہے۔ چہرہ کی جلد نکھارنے کے لیے اولین دوا Arsenicum Sulphuratum Flavum ہے۔ اس کے علاوہ Secale

Cornutum,Sanguinaria Canadensis کی مریضہ خواتین میں Secale Cornutum ہی رنگت صاف کرسکتی ہے۔(Caulophyllum کے استعمال کے وقت کافی سے پرہیز ضروری ہے)

اگر جسم پر مسے ہوں جو اگر باریک باریک اور نرم نرم ہوں تو Thuja اور Medorrhinum مفید ہیں۔لیکن اگر بہت بڑے بڑے اور بکثرت مسے ہوں تو Causticum اور Nitricum زیادہ مفید ہیں۔(Causticumm کے مسے چہرے اور ناک پر نکلتے ہیں اگر ناک پر موٹا سا مسہ نکل آئے تو یہ Causticumm کی خاص نشانی ہے)

جلد پر گلابی نشان جگہ جگہ پڑ جاتے ہوں اور چھپا کی کا رجحان ملے۔ Caulchicum

چہرہ متورم اور جلد پر سنسناہٹ ہوتی ہو اور دانے بہت سُرخ اور پسینے والے ہوں۔ Coffea Tosta۔

اگر چہرے اور ہاتھوں پر مٹر کے دانوں کے برابر اُبھار بن جائیں۔Cicuta Virosa

اگر منہ کے ارد گرد اور ہونٹوں کے پاس زردی مائل یا نیلے گول گول داغ بن جائیں Cina

جلد کے کینسر اور لیوپس LUPUS کے لیے Arsenic Iodatum مفید ہے۔

LUPUS یعنی چہرے کے دِق کے لیے جو قریباً لاعلاج ہے کے لیے Cistus Canadensis اکیلی کافی ثابت ہوسکتی ہے۔

لیوپس Lupus جسے لاعلاج مرض کہا جاتا ہے کے لیے Hydrocotyle Asiatica بھی مفید ہے۔Kali Sulph. سے Lupus کے مریض مکمل شفا پاسکتے ہیں۔

چہرے اور ہاتھ پاؤں کے کیل مہاسوں کے لیے۔ Carbo Animalis

چہرے پر ظاہر ہونے والے خطرناک مرض لیوپس (Lupus) کی بہترین دوا Carbonium Sulph. سے مکمل شفاء ہوجاتی ہے۔

ویریکوز وینز:-VERICOSE VEINS

اگر ٹانگوں میں ویریکوز وینز کی تکلیف ہو تو Zincum Met. بھی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

VERICOSE VEINS ٹانگوں پر نیلی رگیں اور جالے سے بن جانے کا مرض اگر کسی اور دوا سے ٹھیک نہ ہو تو فلورک ایسڈ بھی مفید ہے۔اس کے علاوہ Arnica، Aesculus، Lacesis ، Sulphuricum Acid. اور Nitric Acid چوٹی کی دوائیں ہیں۔(مزاجی دوا بہتر کام کرتی ہے)

اگر Vericose veins اُبھرنے کا رجحان ہو اور نیلی رگوں کے جالے بنیں تو Cardus Marianus Q مفید ہے۔

Varicose Veins کے لئے Carbo Veg. اور Sulphur بھی مفید ہیں۔

Varicose Veins کے لیے روزمرہ کی دوا کے طور پر Arnica اور Lachesis ملا کر ۲۰۰ طاقت میں دینے سے کچھ فائدہ ضرور ہوتا ہے۔خاص طور پر اگر رگوں کے گچھے نیلے ہوکر پھول جائیں ،خون جم جائے اور گانٹھیں سی بن جائیں (یہ بیماری عموماً عورتوں کو حمل کے دوران یا بعد میں ٹانگوں اور پاؤں پر حملہ کرتی ہے۔Aesculus Hipp. دوا سب سے اچھا علاج ہے)

ہرپیز:

ناک کے کناروں پر اثر ناک کے کنارے چھل جائیں اور خشک اگزیما ہو۔ Antimonium Crudum 30 or 200۔

ہرپیز میں Sulphur بھی مفید ہے۔

اگر مزاجی علامتیں ہوں تو ہرپیز میں Sepia مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

ہرپیز میں Natrum Carb. بھی مفید ہے۔دوسری دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو اسے ضرور آزمانا چاہیے۔

ہرپیز جس میں اعصاب متاثر ہوتے ہیں Rhus Tox مفید ہے بشرطیکہ ماؤف جگہ سے بہت پانی بہہ رہا ہو۔

Herpes Zoster یعنی شنگل جو اعصابی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے کے لئے Graphites ۔اور Genital Herpes یعنی بے راہ روی سے پیدا ہونے والی ہرپس جس کا

تعلق اعضائے تناسل سے ہوتا ہے کے لئے بھی Graphites مفید ہے۔ ہرپیز herpes ایک ایسی بیماری ہے جس میں زرد رنگ والے چھالے جلد پر بنتے ہیں۔ Agaricus مفید ہے۔ اسکے علاوہ ہر قسم کی Herpes کے لئے Arnica+Ledum+Arsenic Alb.=30 نسخہ نہایت مفید ہے۔ یہ نسخہ سانپ کے کاٹنے کا علاج بھی ہے۔ (Gernital Herpes بہت ضدی ہوتی ہے۔ دس دن کا وقفہ ڈال کر اس دوا کو کم از کم چھ مہینے استعمال کرنا چاہیے ورنہ دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔)

ایگزیما، خارش:

جلد کی بیماریوں اور خارش وغیرہ کے لیئے اگر جلد خشک ہو اور جگہ جگہ سے پھٹ جائے اور آبلے بنیں ناک کے نتھنوں اور ناخنوں کے کنارے پھٹنے لگیں اور زخم بن جائیں ۔ Anthrokokali 30 or 200۔

بیڈسور کے لیے Arnica 200 ہفتہ میں تین بار اور ساتھ Kali Mur.، Ferr Phos اور Silicea ۱۲ ایکس طاقت میں ملا کر روزانہ تین بار لینا مفید ہے۔

خشک خارش کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ Sulphur 200 اور Belladona 200 ہفتہ میں تین بار اور Merc.Sol.200 چند دن روزانہ ایک خوراک بعد میں ہفتہ وار اور ساتھ میں Arsenic.Alb.، Radium Bromatum اور Kali Mur ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار۔

جب جلد سے چانے اُتریں Arsenic.Alb.30 یا Lachesis 30 ۔ ۲۰۰ طاقت ہو تو پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتہ میں تین بار اور ۳۰ طاقت میں لینی ہو تو روزانہ تین چار بار۔

چھالے، خشک خارش، تر خارش، جلد پر خشکی سے ایسے چھلکے اُتریں جیسے مچھلی کے پر ہوتے ہیں، خارش سے خون بہنے کا رجحان ہو، پھوڑے پھنسیاں اور جلن کی علامت نمایاں ہو تو Sulphur 200 نہایت مفید ہے۔ اگر فائدہ نہ بھی دے علامتوں کو واضح کر دیتی ہے۔

سر پر ایگزیما ہو جائے جس میں کوئی پھوڑا پھنسی وغیرہ نہ ہو لیکن شدید درد اور تکلیف ہو۔ Staphysagria۔ (بعض دفعہ اعصاب پر اُبھار اور گومڑ بن جاتے ہیں جن میں شدید درد ہوتا ہے)

ہتھیلی کے ایگزیما اور اُنگلیوں کے درمیان نم دار ایگزیما میں Natrum Sulph. بہترین ہے۔ یہ مرض پرانا بھی ہو تو چھوٹی طاقت سے ہی دور ہو سکتا ہے۔

جلدی امراض جو سخت دواؤں کے استعمال سے دب کر انتڑیوں اور اندرونی جھلیوں پر اثر انداز ہوں۔ Psorinum (اگر جسم گندہ اور میلا میلا سا رہے جیسے عرصہ سے غسل نہ کیا ہو۔ Psorinum ۔ مریض گرم ہو تو Sulphur اور اگر ٹھنڈا ہو تو Psorinum مفید ثابت ہوتی ہے)

بغلوں سے بدبو آئے۔ Pulex

ہاتھ، پاؤں کی جلن میں سلفر کی طرح Pulsatilla بھی مفید ہے (Pulsatilla کا اثر Sulphur سے زائل ہو جاتا ہے) اگر Pulsatilla زیادہ مقدار میں استعمال کی گئی ہو تو Sulphur دینی چاہیے اور اگر Sulphur زیادہ مقدار میں دی گئی ہو تو Pulsatilla دینی چاہیے)

ہاتھ اور پاؤں کی جلن کے لیے تھوجا ۲۰۰ اور Sulphur 200 ملا کر ہفتہ میں دو تین بار لینا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور اگر ہاتھ پیؤں پر بہت پسینہ آئے تو Sulphur 200 مفید ہے۔

کاسمیٹکس یا کریم پاؤڈر لگانے کی وجہ سے خاص طور پر گرمیوں میں چہرے پر دانے بنیں۔ Bovista۔ ٹیکہ لگنے کی وجہ سے چہرے پر دانے یا کیل مہاسے بنیں۔ Thuja

اگر ٹانگوں پر چھوٹے چھوٹے دانے بن جائیں اور ٹھنڈی ہوا یا کپڑے بدلتے ہوئے خارش بڑھ جاتی ہو۔ Rhus Tox.200

سر کے تکلیف دہ ایگزیما میں Silicea بہت کارآمد ہے۔ Silicea کے ساتھ Graphites اور Psorinum بھی مددگار کے طور پر باری باری ایک ہزار طاقت میں دینی چاہیئں۔ یہ نُسخہ دیگر ایگزیموں میں بھی مفید ہے۔

سورائس چنبل Psorias کے مریضوں کو Psorinum، Sulphu، Silicea اور Graphites باری باری دینے سے نمایاں فرق پڑتا ہے۔

اگر چنبل (سورائس Psorisis) دب چکا ہو تو Manganum Met. دینے سے بڑے زور سے اُبھرتا ہے پھر یہ دوا لمبا عرصہ وقفہ وقفہ سے استعمال کرنے کے نتیجے میں کم ہونا شروع ہو جاتا

ہے۔.Manganum Met میں سورائس چنبل کی علامات Phosphorus اور Dulcamara سے ملتی ہیں۔ اگر چنبل چھوٹے چھوٹے دائروں کی شکل میں ظاہر ہو اور دانے دبے ہوئے اور بورے رنگ کے ہوں تو Pulsatilla اچھا اثر کرتی ہے۔

ہر قسم کے ایگزیما، آبلوں اور چھالوں کے لیے Malandrinum مفید ہے ،اس دوا کے چھالے اور آبلے آہستہ آہستہ نکلتے ہیں ایک کے بعد دوسرا اور پھر ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور چھالوں کی فصلیں اُگنے لگتی ہیں۔ یہ دوا جانوروں کی جلدی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔

اگر کانوں میں اور کانوں کے پیچھے خارش ہو۔.Kali Sulph (.Kali Sulph کے ایگزیما میں دانے اور چھالے نکلتے ہیں ،جلن کا بہت احساس ہوتا ہے ،جلد کا رنگ بدل کر مینڈک کی کھال کی طرح زردی مائل بے جان یا بے رنگ ہو جاتا ہے)(ایسا عموماً جگر اور تلی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔خون کی کمی اور سِل کی بیماری بھی چہرہ پر زردی اور بے رونقی پیدا کر دیتی ہیں)

اگر ایگزیما میں سر کے زخموں سے زرد رنگ کا مواد خارج ہو اور چھلکے اُتریں اور اگر بد بو آئے تو Mezereum مفید ہے۔

ایگزیما، چھالے اور پھنسیاں نکلتی ہوں ۔ .Kali Bich (اس دوا کے استعمال کے دوران بیرونی مرہم نہیں استعمال کرنی چاہیے)

اگر جلد سے موٹے آٹے کی طرح کا خشک مواد اُترے۔ Kali Mur

یسا خارش والا ایگزیما جس کے ساتھ جگر کی خرابی بھی موجود ہو (کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتا ہو)اور پھوڑے پھنسیاں نکلنے کا رجحان ہو تو Insulin نہایت مفید ہے۔

جلد کی شدید خارش اور جلد کی سوزش اور جلد کے جلنے کے احساس کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید ہے۔

Urtica Urens 30+Kali Carbonicum 30+Dulcamara 30+Apis 30

مزمن جلدی بیماریوں کے لیے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔

Apis 30+Silicea 30+ Hepar Sulph 30+Kali Carbonicum 30

Phosphorus 30 نوٹ ۔اگر Hepar Sulph 200 طاقت میں ہفتہ میں دو تین بار استعمال کی جائے اور بقیہ نسخہ دن میں دو تین بار استعمال کیا جائے تو نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

بستر میں اور چھونے پر ناقابل برداشت خارش ہو، چھلکوں سے سَر بھر جاتا ہو ان چھلکوں یا کھرنڈوں کے نیچے سفید چپکنے والا مادہ ہو، بال ایک دوسرے سے اس مواد کی وجہ سے چپک جاتے ہوں ،بالوں کی جگہ پر ایگزیما ہو ۔ Mezereum 200

صبح کے وقت بستر میں شدید خارش ہو اور احساس ہو کہ مریض نمدار اور ٹھنڈی جرابیں پہنے ہوئے ہے۔ بوائیوں میں مبتلا ہونے کا رجحان ہو۔ Calc.Carb 200

جلن ،سوزش ، بے چینی کے ساتھ ایگزیما ہو، سردی اور جلد کھرچنے پر زیادہ کھردری اور پت دار ہو، گرمی اور گرم مشروبات سے افاقہ ہو، انگلیوں میں ایگزیما اور انگلیوں کے سروں پر چیرے ہوں اور خراش دار اور بد بودار مواد خارج ہو۔ Arsenic Alb.200

معدہ کی خرابیوں کے ساتھ ایگزیما ہو، بستر کی گرمی شدید خارش پیدا کرے اور مٹے، سخت اور شہد کے رنگ کی پرت ہو۔Antimonium Crudum (بہت زیادہ جلن ہوتی ہے، مریض ٹھنڈے پانی سے نہانے سے حساس ہوتا ہے، مرض رات کو شدید ہوتا ہے۔)

جلد کی تہوں میں نمدار پھنسیاں ہوں، جوڑوں کے مُڑنے والی جگہوں پر خارش ہو، جلد چھونے پر حساس ہو، خشک اور ٹھنڈی ہوا میں زیادہ تکلیف ہو اور نمدار موسم اور گرمی میں افاقہ ہو۔ .Hepar Sulph۔خونی چیروں والا ایگزیما ہو اور ایسا اگزیما ہو جو بالکل خشک ہو جو گرمیوں میں غائب ہو جاتا ہو اور سردیوں میں یا سرد موسم میں لوٹ آتا ہو۔Petroleum (ہاتھوں کی پشت یا کانوں کے پیچھے ایگزیما ہوتا ہے جس سے پانی جیسا مواد بہتا ہے)

کھوپڑی کا ایگزیما ہو جس میں گاڑھے وزنی چھلکے اُتریں جن سے زرد، گاڑھا اور چپکنے والا اور بہنے والا مواد بہے۔Kali Bichromicum۔ بالوں والے حصے میں ایگزیما ہو، پھنسیاں قریب قریب ہوں ،ایگزیما سے پیپ بہے خشک ہونے پر سخت چھلکے ہوں جو ٹوپی کی طرح سخت ہوں۔Cicuta Virosa۔

کھوپڑی اور چہرے پر خشک اور پرت دار اگزیما ہو، چھلکے بنیں، بار بار کھرنڈ بنیں، بستر کی گرمی سے رات کو زیادہ تکلیف ہو، پتلا، بدبودار چُبھنے والا اور گلے سڑے گوشت کی بدبو والا اگزیما بہے اور مریض مایوس، کم حوصلہ اور نا اُمید ہو۔ Psorinum 200 or 1000

ہاتھوں اور پاؤں میں شدید خارش ہو، داد کی طرح کی پھنسیاں ہوں، کانوں کی پُشت پر اگزیما ہو، کھوپڑی پر اگزیما ہو اور پاؤں سے بدبودار پسینہ نکلے۔ Tellurum (پسینے کی بو گندی اور لہسن جیسی ہوتی ہے) بالوں کے کناروں پر خاص طور پر سَر کے پچھلی طرف اگزیما ہو۔ Natrum Mur.

سَر اور کانوں کے پیچھے بدبودار پھنسیاں ہوں کھرچنے سے جگہ بدل لیں، زرد خراش دار مواد بہے اور تر خارش ہو۔ Staphysagria۔ جب مریض کی جلد ہاتھی کی کھال کی طرح ہو جائے ۔ اگزیما، کوڑھ اور دوسری جلدی تکلیفوں کے لیے بھی مفید ہے۔

ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر خارش اور اگزیما ہو۔ ٹھیک ہونے کے بعد پھر ہو جائے۔ Anagallis Arvensis ۔ خارش کے لئے Glonoin بھی مفید ہے۔

پیشانی پر بالوں کے ساتھ ساتھ اگزیما ایک لائن کی صورت میں اُبھر آتا ہو۔ Hyderastis Canadensis۔ اگر جلد میں کچا پن اور سرخی آجائے اور چپ چپی رطوبت نکلے۔ Graphites 200۔ Silicea میں بھی یہ رطوبت پائی جاتی ہے۔)

اگر اگزیما کانوں کے پیچھے، سَر کے بعض حصوں میں، ہاتھوں اور کہنیوں کے جوڑوں پر ظاہر ہو اور اس میں سے چپکنے والا مادہ نکلے جو بعد میں سخت کھرنڈ سا بن جاتا ہو۔ Graphites 200 (Mezereum کے اخراجات بھی چپکنے والے ہوتے ہیں جو سر کے اوپر ایک خول سا بنا دیتے ہیں)

اگر چہرے کی جلد پر زخم بن جائیں جو اگزیمے کی قسم کے اور تیزی سے پھیلنے والے ہوں، زرد رنگ کے کھرنڈ بنیں، چھوٹے چھوٹے گچھوں کی صورت میں ظاہر ہوں اور بہت جلد پھیلتے ہوں تو Dulcamara مفید ہے۔ (Arsenic میں گنگرین پیدا کرنے کا رجحان ہوتا ہے لیکن Dulcamara ں زخم گنگرین میں تبدیل نہیں ہوتے۔ ڈلکامارا وہاں زخم پیدا کرتی ہے جہاں جلد کی تہہ ہڈی پر بہت پتلی ہو)

اگر سر پر کھرنڈ بن جائیں جن سے رطوبت بہے۔ یہ علامت Mezereum میں بھی پائی جاتی ہے لیکن Mezereum میں اگزیما کے اوپر جھلی سی بن جاتی ہے جس میں پیپ اور شدید بدبو پائی جاتی ہے۔ Dulcamara میں یہ علامتیں اتنی شدید نہیں ہوتیں۔ (Dulcamara سے ملتے جلتے اگزیما کے لیے Sepia، Arsenic، Petroleum، Graphites، Anagalli، Croton، Sulphur، Calc. کے نمکیات اور Rhus Tox. نمایاں ہیں) (Croton، Anagallis اور Rhus Tox. کا اگزیما بدن کے نچلے حصے اور رانوں کے اردگرد ہوتا ہے اور Anacardium Orientale کا اگزیما سارے بدن سے تعلق رکھتا ہے)

سورائس (Psoriasis) اور کوڑھ کے لیے Guaiacum مفید ہے۔ (Sulphur اور Psorinum اینٹی سورک دوائیں ہیں۔ Sulphur کا مزاج گرم اور Psorinum کا مریض ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اگر غور و خوض کے بعد چُنی گئی دوائیں کام نہ کریں تو سورک دوائیں مزاج کو نرم کر کے اثر قبول کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ ایسی دواؤں میں Sulphur اور Psorinum کے علاوہ Merc.Sol.، Tuberculinum، Syphilinum اور Guaiacum بھی اینٹی سورک دوائیں ہیں) ایک نسخہ سورائس کے لیے Sulphur 1000 اور Psorinum 100 باری باری ہفتہ وار۔

ہر قسم کی خارش، برص اور جلد پر آتشک کے نتیجے میں پیدا ہونے والے دانوں، چنبل، کیل مہاسوں اور ایسے زخموں کے لیے جو مندمل نہ ہوں جن میں سخت قسم کی جلن اور تکلیف ہو کے لیے Arsenicum Sulphuratum Flavum (اس میں دردیں شدید اور ناقابلِ برداشت ہوتی ہیں)

جلد اور پیٹ کی علامتیں ایک دوسرے سے ادلتی بدلتی رہتی ہوں۔ Croton Tig.۔ ہتھیلیوں کی خارش کے لیے (جلن کم ہوتی ہے) Anagalli اور ہاتھ کی پُشت کی خارش کے لیے۔ Rhus Tox. (جلن زیادہ ہوتی ہے)

اگر جلد پر رطوبت بھرے چھالے نکلیں، خارش کے ساتھ جلن بھی ہو، جلد صحت یاب ہونے کے بعد پھر وہیں دوبارہ خارش ہوتی ہو اور بہت ضدی اور چمٹ جانے والے اگزیما ہوتا ہو تو Croton بہت مفید ہے۔ (Rhus Tox. میں جہاں مرض ٹھیک ہو جائے دوبارہ حملہ نہیں ہوتا اسکے علاوہ Croton

کی نسبت Rhus Tox. کے چھالے بڑے ہوتے ہیں)

اگر رونے والا Weeping ایگزیما ہو جائے۔ Rhus Tox. (ایسے ایگزیما میں پانی بہت بہتا ہے۔ایک ہزار طاقت میں Rhus Tox. دینا مفید ہے۔دوا کے استعمال سے ایگزیما زیادہ ہو جاتا ہے لیکن بعد میں آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے)

اگر جلد کی تکالیف ٹھنڈے پانی، ٹھنڈے موسم، نئے چاند اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھیں. اور کھلی ہوا میں طبیعت بہتر ہو۔(سوائے منہ کے) Clematis Erecta

ہاتھوں کی جلد سخت، خشک اور موٹی ہو جائے، سخت خارش ہو اور مریض بے چینی کی وجہ سے سو نہ سکے۔ Cistus Canadensis

اگر جلد پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں جیسے رونگٹے کھڑے ہو جانے پر ہوتا ہے یا اگر مُرغابی کے پَر نوچ لیے جائیں تو اس کی پر جیسے دانے نمایاں ہوتے ہیں یہ دانے بھی ان کے مشابہ ہوتے ہیں جسے انگریزی محاورے میں GOOSE FLESH کہا جاتا ہے کے لیے Cadmium Sulphuratum یا Capsicum Annuum مفید ہیں۔

اگر ایگزیما میں خارش نہ ہو بلکہ دانوں پر لیموں کے رنگ کا سخت کھرنڈ بن جائے۔ Cicuta

اگر سورائس ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوے پر نمایاں ہو تو Hydrocotyle Asiatica مفید ہے۔سورائس کے بغیر بھی اگر ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوں پر خارش ہو تو بھی Hydrocotyle نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر عورتیں ایگزیما یا خارش کی وجہ سے سوتے میں ٹانگیں ہلائیں یا ٹانگوں میں بے چینی ہو۔ Rhus tox.۔ ایسے ایگزیمے جن میں خشک ہو اور بڑے بڑے چھلکے اُتریں جن کے نیچے زخمی اور چھلی ہوئی جِلد ظاہر ہو اور رطوبت نکلے۔اسی طرح چنبل میں بھی Arsenic Iodatum مفید ہے۔ویسے چنبل کا علاج مشکل ہے لیکن Sulphur اور Psorinum ایک ہزار طاقت میں ملا کر دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ایک اور دوا جو نہایت طاقتور ہے Hydrocotyle ہے یہ دوا چنبل کے علاوہ کوڑھ میں بھی بہت مفید ہے۔یہ دوا جھلیوں اور جلد کے درمیان اثر کرتی ہے۔(غدودوں اور Sulphur کے درمیان

اور مرکری بہت نمایاں ہیں)

جلد کے کینسر میں Pyroginum اور Psorinum بہت مفید ہیں۔

جلد پر خارش ہو، زخموں سے پیپ نکلے، زخم مندمل نہ ہوتے ہوں اور پیلے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہوں۔ Calc.Sulph.

ہر قسم کے بیڈ سور کے لیئے عموماً Hypericum اور Arnica استعمال ہوتی ہیں ۔دونوں کام نہ کریں تو Calendula Officinals ضرور فائدہ دے گی مکمل شفا بھی ہو سکتی ہے۔

دھدری کے لیے یہ نسخہ مفید ہے Bacellinum پہلے تین دن ایک بار روزانہ اور بعد میں ہفتے میں دو بار اور ساتھ Teucricum Marum Verum اور Nat.Mur.30 ملا کر دن میں 3 بار۔

چھائیوں کے لیے Kali Bich.30 دن میں دو بار لینا مفید ہے۔

جلد میں سنسناہٹ ہو جیسے کوئی کیڑا چل رہا ہو (اگر جسم پر کیڑا چلنے کا احساس بڑھ جائے تو سارے بدن پر ہر وقت خارش ہونے لگتی ہے) ایسے مریض کے پسینے میں میٹھی سی بو ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم پر مکھیاں بھنبھناتی ہیں اور بدن پر بہت خارش ہوتی ہے۔ ایسے مریض کے جسم پر ایگزیما یا دانوں کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ Caladium Seguinum

خارش اگر ایک کان تک محدود ہو اور مریض کان کھجلا کھجلا کر زخمی اور موٹا کر لے۔ Argentum Met. 200 اور دونوں کانوں کو کھجلا کھجلا کر موٹا اور زخمی کر لے تو یہ کوڑھ کی علامت ہے ۔اس کے لیئے Hydrocotyle دوا ہوگی Q، ۳۰، ۲۰۰۔

سر کی جلد پر خارش ہو تو Calc.Carb مفید ہے۔

سردی کے موسم میں باہر سے گرم کمرے میں داخل ہونے پر گہری کھجلی، سُرخی اور ورم نمایاں ہو۔ chillblain مفید ہے۔

الرجی:

اگر الرجی سارا سال رہے اور مختلف پھولوں اور دوسری چیزوں سے ہو جس کی وجہ سے بہت

زیادہ چھینکیں آئیں، ناک میں خارش ہو، آنکھوں میں جلن ہو اور آنکھیں آنسوؤں کی وجہ سے سرخ ہوں Luffa Operculata+Galphimia+ Glauca Cardiospermum=30 ملا کر دینا دوسری الرجیوں سے جن کا تعلق موسموں کی الرجی سے ہو کے لیے بھی نہایت مفید نسخہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر گلاب کے پھول سے الرجی ہو تو Sanguinaria Canadensis اس کا تریاق ثابت ہوتی ہے۔

موسم بہار میں ہونے والی الرجی کے لئے Lachesis مفید ہے۔ اس کے علاوہ Alumina اور Crotallus بھی مفید ہیں۔

اگر بہار کے موسم میں اچانک سخت چھینکیں آنے لگیں تو Lachesis نہایت مفید ہے (سالہا سال کی بہار کی الرجی یعنی دن رات بکثرت چھینکیں آنا Lachesis 1000 دینے سے ٹھیک ہو سکتی ہے ۔ اگر Lacesis سے ٹھیک ہونے کے بعد دوبارہ الرجی ہو جائے تو اس دوا کو دُہرانا چاہیے۔ اور اگر Lacesis ناکام ہو جائے تو اس قسم کی الرجی کے لیے .Natrum Mur اور Sabadilla بھی اچھا کام کرتی ہیں۔ Dulcamara ایک ایسی دوا ہے جس کا ہر موسم میں چھینکیں آنے سے تعلق ہے۔ Bryonia بھی سردی سے گرمی میں بدلتے ہوئے موسم میں بہت کارآمد ہے)

اگر سکے سے الرجی ہو اور پینٹ والے کمرے میں جاتے ہی پیٹ میں بل پڑنے لگیں۔ Plumbum۔

جب دھوپ، مٹی اور گرد و غبار سے الرجی ہو اور دانے بنیں تو Natrum Sulph کے علاوہ Natrum Mur اور Bacillinum ملا کر ۲۰۰ طاقت میں لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

چہرے پر الرجی کی وجہ سے دانے بنیں ۔ Psorinum 200 ہفتے میں تین بار اور Calc.Carb 30 روزانہ تین بار۔

گندم سے الرجی ہو جو اگیزیما کا باعث بنے۔ Psorinum

سٹرابریز سے الرجی ہو۔ Fragaria Vesca (سٹرابریز کی الرجی میں چھپاکی پیدا ہوتی ہے اور سانس لینے میں دقت ہوتی ہے جیسے کہ چھاتی پر وزن پڑا ہو)

اگر کسی مریض کو کاڈ مچھلی کے جگر کے تیل سے الرجی ہو، چربی سے، سنگترے کے رس اور پروٹین یا لحمیات والی خوراک سے طبیعت حساس ہو۔ Pulsatills اگر پیاز سے الرجی ہو۔ Thuja (ایسے مریض کے لیے پیاز زہر کی مانند ہوتا ہے)

کستورہ مچھلی سے الرجی ہو ۔ Lycopodium

چینی یا گنے سے الرجی ہو۔ Saccharum Officiniale

دودھ سے الرجی ہو۔ Urtica Urens (دودھ سے الرجی چھپاکی پیدا کرتی ہے)

(گائے کے دودھ سے الرجی ہو تو Lac Def.CM کی خوراک ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ جب دودھ سے بنی چیزوں سے الرجی ہو تب Lac Def.30 روزانہ تین چار بار یا ۲۰۰ طاقت روزانہ چند دن دینا فائدہ مند ہے)

اگر انڈوں، نشاستے، دودھ، شہد، ریگ ویڈ کے زرد دانوں، پیاز، گندم اور جانوروں کی خوراک وغیرہ سے الرجی ہو۔ Natrum Mur.

انڈوں سے الرجی ہو ۔ Ferrum Met.

اگر پروں اور چاکلیٹ سے الرجی ہو ۔ Sulphur

اگر مریض بالوں کو رنگنے والے رنگ سے حساس ہو۔ Sulphur (اگیزیما ہو جایا کرتا ہے) اگر Sulphur سے افاقہ نہ ہو تو Tuberculinum 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔ بالوں کو خضاب لگانے سے الرجی یعنی خارش ہو تو Belladonna 200 اور Rhus Tox 200 ملا کر دینا مفید ہے۔ پہلے تین دن روزانہ ایک بار بعد میں ہفتے میں تین بار۔

ہر قسم کی الرجی کی بیماریاں جو الرجی کے لیے بہت محبت رکھتی ہوں۔ Argentum Nit.

اگر مچھلی اور انڈے سے الرجی ہو تو Calc.Carb. کی ایک خوراک اونچی طاقت سی۔ ایم ٹھیک کر دیتی ہے۔

اگر چاولوں یا گوشت کھانے سے الرجی ہو۔ Nux vomica

ڈسٹ الرجی کے لیے Hous Dust 200۔ لوہے سے الرجی کے لیے۔ Nux vomica

بڑی طاقت 30,200,1000 ناک بند الرجی کے لیے بھی۔

(جلد کی الرجی کے لیے صندل کی لکڑی کی پیسٹ میں ایک چمچ لیمن جوس ملا کر لگانا نہایت مفید ہے۔اس کے علاوہ خش خش Khushus کی پیسٹ میں ایک چمچ پانی اور ایک چمچ تازہ لیموں کا رَس ڈال کر لگانا مفید ہے)

شوگر:

شوگر اور پیشاب میں البیومن آنے لگے اور گردوں کی اندرونی جھلیوں میں خرابیاں پیدا ہو جائیں۔سیاہی مائل پیشاب آنے لگے تو علامت ہے البیومن آنے لگی ہے۔اور شوگر میں پیشاب لسی کی مانند اور زیادہ آتا ہے۔اس کے علاوہ ایسے مریضوں کے لیئے جن کے گردے جواب دے رہے ہوں اور پیشاب بستر میں نکل جاتا ہو اوائل عمر کی شوگر میں نہایت مفید دوا Argentum Met. ہے۔

اگر غم اور فکر سے ذیابیطس ہو جائے اور اس کے ساتھ سارے جسم میں خصوصاً ٹانگوں اور بازوؤں میں دکھن کا احساس بھی ہو تو Tarentula Hisp. مکمل شفا بھی بخش سکتی ہے۔

Arnica 200 اور Lachesis 200 ملا کر ہفتے میں دو تین بار اور ساتھ Natrum Sulph، Calc.Phos، Kali Phos اور Natrum Phos ۶ ایکس طاقت میں ملا کر روزانہ دو تین بار دینا ایک وسیع الاثر نسخہ ثابت ہوتا ہے۔

شوگر سے تعلق رکھنے والی زنانہ و مردانہ جنسی کمزوریوں میں Natrum Phos مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

Kreosotum ذیابیطس کے مریض کو مکمل شفا دینے کی طاقت رکھتی ہے۔

اگر دوسری دواؤں کے علاوہ Lactic Acid 200 طاقت میں دی جائے تو وہ مریض جو دوسری دواؤں کا اثر قبول نہیں کرتے اس دوا کی وجہ سے دوسری دوائیں بھی قبول کرنے لگتی ہیں۔

ایسے مریض جن کا موٹاپے کی طرف رجحان ہو اور جسم ٹھنڈا رہتا ہو کو شوگر ہو جائے تو Lac Def. مفید ہو سکتی ہے یا اگر کوئی عورت موٹے بچے کو جنم دے جبکہ خوراک وغیرہ نارمل ہو تو بھاری خطرہ

ہوتا ہے کہ اُسے شوگر ہو جائے اور بچے میں بھی اس کا رجحان ہوگا۔اگر مریضہ کا مزاج ٹھنڈا،جسم ٹھنڈا اور دودھ ہضم نہ ہو تو Lac Def. نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر Lac Def. کے مریض کو شوگر ہو تو Lac Def. شوگر سے بکلی چھٹکارہ دلا سکتی ہے۔بعض اوقات سی۔ایم کی ایک خوراک مکمل شفا بخش ہوتی ہے۔مریض کو بار بار پیشاب آنا، پیشاب میں کثافت اور شدید پیاس بھی Lac Def. کی علامتیں ہیں۔

اگر شوگر کے نتیجے میں زخم، چھالے، بیڈ سور اور کاربنکل وغیرہ ہوں اور اسکے علاوہ اگر خون میں شوگر موجود ہو لیکن پیشاب میں نہ ہو تو Insulin نہایت مفید ہے۔یہ دوا شوگر کے لیے بھی مفید ہے۔

شوگر کی وجہ سے گردن اور کمر وغیرہ پر کاربنکل نکل آئیں اور تیزی سے پھیل کر جڑواں پھوڑوں کی شکل اختیار کر لیں اور اردگرد ورم ہو جائے تو Crotalus Horridus مفید دوا ہے۔اس کے علاوہ Arsenicum Alb. اور Anthracinum بھی مؤثر ہیں۔

دمہ:

اگر دمہ کے مریض کو ٹھنڈا پسینہ آئے جس سے مریض کا بدن بھیگ جاتا ہو لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرے۔ Carbo Veg. (دمہ کا حملہ اچانک رات کو ہوتا ہے)

اگر دمہ میں مریض بالکل خُشک ہو اور سینہ میں بلغم بھی نہ کھڑکھڑاتی ہو۔Arsenic Alb.

(لیکن اگر سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور مریض کمزوری کی وجہ سے اسے نکال نہ سکے اور سانس رُکنے لگے تو Antimonium Tartaricum مرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے خطرناک مرحلہ سے باہر نکال لاتی ہے۔لیکن یہ دمہ کا مستقل علاج نہیں ہے۔

خُشک کھانسی اور خُشک دمہ میں Arsenic.Alb. بہت مفید ہے۔

سانس میں ٹھنڈ لگے۔ Cistus (سانس ٹھیک نہ آئے تو سونف مفید ثابت ہو سکتی ہے)

مریض جو سانس کی تنگی کے لیئے inhaler استعمال کرتے ہیں اس سے دماغ کے خُلیئے سُکڑ سکتے ہیں۔اس لیئے اس کے استعمال سے گریز کرنا چاہیئے۔اور سونے سے تکلیفوں میں اضافہ ہو تو اس

کے لیئے Argentum Met.200 بہتر ہے۔

جب سانس کی نالی میں انفیکشن ہو جائے گلے میں سرخی اور سوج کے ساتھ ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ +Bryonia30+Aconite30 Ferrum Phos30+Gelsemium30+Belladonna30 روزانہ تین چار بار۔

اگر ملیریا کی وجہ سے چہرے زرد، پھیکے اور بے رنگ پڑ جائیں اور پھیپھڑے کی تکلیفیں، کھانسی دمہ وغیرہ ہو جائیں تو Tuberculinum دمہ وغیرہ کا اچھا علاج ثابت ہوتی ہے۔ ایسا ایشیائی اور افریقن ممالک میں غربت کی وجہ سے ملیریا عام ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بعض اوقات رات کو ٹھنڈ لگ جانے کی سے نمونیہ ہو جاتا ہے جو پھیپھڑوں کو کمزور کر دیتا ہے پھر اسی کمزوری کی وجہ سے سل ہونے کا خطرہ کوئی انہونی بات نہیں۔ ایسا ملیریائی علاقوں میں اکثر ہوتا ہے جیسے کہ سندھ۔ ان تمام علامتوں میں Tuberculinum ضروری دوا بن جاتی ہے۔ (ملیریا بخار میں عموماً سر درد کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے ۔ تپ دق کی علامتیں رکھنے والا مریض جس میں ملیریا نے گہرے اثرات چھوڑے ہوں اس کے سر درد میں بھی Tuberculinum کام آتی ہے)

اگر مریض کا سانس بہت بدبودار ہو۔ Sulphuricum Acidum (گرمی اور درد والے حصے کے بل لیٹنے سے بہتری اور بہت زیادہ گرمی یا سردی سے طبیعت بگڑتی ہے، خاص طور پر دوپہر سے پہلے اور شام کو)

دل کی کمزوری سے تعلق رکھنے والے دمہ میں خوف پایا جائے، سانس اُکھڑے اُکھڑے سے چلتے ہوں، دل کے مقام پر کچا پن محسوس ہو اور دمہ کی دوسری دوائیں کام نہ کر رہی ہوں تو Spongia Tosta کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ ایسے مشکل وقت میں یہ بڑی کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

اگر معدہ کی خرابی کی وجہ سے دمہ میں تیزی پیدا ہو جائے اور تیزاب کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دمہ میں۔ Nux Vomica (ایسے مریضوں کو ایسی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے جن سے نزلہ یا معدہ خراب ہوتا ہو)

ایسے مریضوں کے لیے جنہیں مرطوب موسم میں دمہ ہو جاتا ہو۔ (شروع میں نزلہ ہوتا ہے جو

بگڑ کر چھاتی کو پکڑ لیتا ہے اور دمہ کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے اور بلغمی کھانسی کے ساتھ سانس لینے میں سخت دشواری پیش آتی ہے، سفید رنگ کی لیس دار بلغم نکلتی ہے اور معمولی حرکت کرنے سے اور چلنے سے سانس پھولتا ہے) ایسے دمہ کے لیے .Natrum Sulph بہترین دوا ہے۔

ایسا دمہ جو کسی دوائی سے قابو میں نہ آئے تو علامتیں ہونے پر Phosphorus نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر سینے میں فالجی علامت پائی جائے بعض دفعہ ڈایا فرام Diaphragm کام کرنا چھوڑ دے جس کے نتیجے میں سانس باہر نکالنا مشکل ہو لیکن اندر کھینچنا مشکل نہ ہو۔ Laurocerasus

جن مریضوں کو بھوک کے دوروں کے بعد دمہ شروع ہو جائے۔ Nux Vomica (اگر ایسے مریض ان دنوں میں Nux Vomica استعمال کروائی جائے تو دمہ نہیں ہوتا) دمہ کے آغاز میں اگر بدہضمی کے دورہ سے ایک دن قبل کھانسی شروع ہو جاتی ہو۔ Nux Vomica

معدے میں تیزابیت ہو جانے کی وجہ سے دمہ ہو جائے تو Sanguinaria Canadensis کے علاوہ Nux Vomica بھی مفید ہے۔

دل سے تعلق رکھنے والے دمہ Cardiac Asthama میں Senega نہایت مفید ہے۔

اگر دمہ شروع چاند میں شدت اختیار کر لیتا ہو۔ Silicea اور اگر دمہ کے دوران بخار ہو جائے تب بھی Silicea نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

سانس لینے میں دشواری ہو، دَم گھُٹے، سینہ تنگ ہو جائے اور ایک دم گھٹن کا احساس ہو جیسے دل کو کچھ ہو گیا ہو۔ Laurocerasus (یہ دوا Inhaler کے استعمال سے بچاتی ہے)

بچوں کے دمہ میں جبکہ یہ سوزاک کی دبی علامتوں کی وجہ سے ہو Medorrhinum فائدہ دیتی ہے۔

اگر دمہ میں .Natrum Sulph اثر نہ کرے تو Medorrhinum بہتر کام کرتی ہے ۔ .Calc.Sulph بھی دمہ میں ایک نمایاں اثر دکھانے والی دوا ہے۔ (اگر بلغم بہت گہرا جم جائے اور نکالنے میں سخت دقت پیش آئے تو میڈورائینم شفا کا باعث بن سکتی ہے۔ چھاتی کے نیچے گہری بلغم کے

لیے Kali Iodatum اور Arsenicum Iodatum مفید ہیں اور اگر بلغم اُکھڑنے سے زخم ہو جائیں اور رِسنے والے ناسوروں کی شکل اختیار کر لیں تو Kali Iodatum زیادہ مفید ہے۔اور اگر زخم بہت گہرا نہ ہو اور سطحی ہو تو Arsenicum Iodatum اچھا کام کرتی ہے)

ہوا کی نالی میں سبز، زرد اور کبھی سفید بلغم بنے، حنجرہ میں خُشکی اور چھیلنے کا احساس ہو جو کھانے سے زیادہ ہو، رات کو بستر میں تکلیف بڑھے حنجرہ میں سرسراہٹ ہو، آواز بیٹھ جائے، بار بار زکام ہوتا ہو، بند کمرے میں دمہ کی تکلیف بڑھ جاتی ہو، سانس میں دقت جو لیٹنے، کھانسنے، چلنے سے اور شام کے وقت بڑھ جاتی ہو، کھلی ہوا میں تکلیف کم ہو، نزلہ کے ساتھ کھانسی اور زیادہ ہو جاتی ہو، سردی سے سینہ میں کھڑ کھڑاہٹ، گھٹن، جلن، درد اور بے چینی ہوتی ہو تو Kali Sulph نہایت مفید ہے۔

دل کی کمزوری یا تنگی کی وجہ سے Cardiac Asthma ہو جائے۔سانس لینے سے دل پر دباؤ بڑھ جائے۔ Lac Def. (Spongia بھی مفید ہے)

سانس کی نالی میں تشنج ہو تو Hydrophobinum مفید ہے۔

خطرناک مرض دمہ کے لیے چند مفید نسخے۔ Arsenic Alb.، Ipecacuanha اور Kali Phos ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔ Ipecacuanha، Carbo Veg، Arsenic Alb. اور Antimonium Tartaricum ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔ یا Natrum Sulph ہفتے میں تین بار اور ساتھ Natrum Mur، Kali Phos، Silicea اور Ferrum Phos ملا کر ۶ ایکس میں روزانہ تین بار۔ یا Ipecacuanha، Nux Vomica، Colocynthis، Kreosotum اور Mag.Phos ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ تین بار استعمال کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دمہ میں Hydrocyanicum Acidum جان بچانے والی دواؤں میں شمار ہوتی ہے۔۶ طاقت میں روزانہ تین بار استعمال کرنا مفید ہے۔

اگر دمہ کا مریض پُرخون اور بھرے ہوئے چہرے والا ہو تو Ipecacuanha مفید ہے اور اگر مریض نہایت کمزور اور آخری لمحات پر پہنچا ہوا محسوس ہو تو Antimonium Tartaricum نہایت

مفید ہے۔(ضروری نہیں آخری لمحات کا انتظار کیا جائے علامات شروع ہونے پر فوراً دے دینی چاہیے Ipecac میں مرض تیزی سے بڑھتا ہے اور جلد ہی چہرے پر تمازت آجاتی ہے اور Antimonium Tartaricum میں مریض کو پہلے سردی لگتی ہے پھر کمزوری اور دوسرے دن مرض بڑھ جاتا ہے۔Ipecac میں متلی ہوتی ہے اور Antimonium Tartaricum میں صرف متلی ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ قے کا رجحان بھی ہوتا ہے۔اپی کاک میں مریض کا پورا جسم بیماری کے خلاف جدوجہد کرتا ہے لیکن Antimonium Tartaricum میں سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور سانس لینے میں دقت ہو تو بھی باہر نکالنے کا رجحان نہیں ہوتا۔

اگر سانس کی نالی میں تشنج ہو جائے اور خرخراہٹ کی آوازیں آئیں تو Ignatia کی چند گولیاں منہ میں رکھتے ہی آرام آجاتا ہے۔

سانس کی نالی میں خراش کی وجہ سے کھانسی اُٹھے۔ Hydrastis

اگر دمہ یا کالی کھانسی کی وجہ سے سانس بند ہو جائے اور مریض بے ہوش ہو جائے (ایسی بے ہوشی موت میں بھی تبدیل ہو جاتی ہے یا ہو سکتی ہے) تو Hydrocyanicum Acidum دینے سے مریض کئی قسم کے خطرات سے بچ سکتا ہے۔(اس دوا کو دمہ کے مریض کو ہر وقت اپنے پاس رکھنا چاہیے) اگر اس دوا Hydrophobinum 200 کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو ایلو پیتھک Inhaler سے بھی بہتر کام کرتی ہے اور Inhaler والے نقصانات بھی نہیں ہوتے۔

اگر گرمی کے موسم میں دمہ کی تکلیف ہو، سانس کی نالی میں تشنج ظاہر ہو اور ٹھنڈی چیز یا ٹھنڈی ٹکور سے فائدہ ہو تو Cuprum فوری فائدہ پہنچاتی ہے۔

سانس اور پسینہ سے بُو آئے تو Baptisia Tinctoria اور Arnica مفید ہیں۔

سانس کی نالی میں چپکی ہوئی بلغم سے عارضی دمہ کی تکلیف پیدا ہو جائے بڑی مشکل سے بلغم کو نکالنا پڑے تو Bryonia اور اگر بلغم دھاگے دار ہو تو Coccus Cacti دوا ہو گی۔

ایسا دمہ جس کا تعلق دل کی کمزوری سے ہو Arsenic Alb. مفید ہے کیونکہ دمہ کا دل کی بیماریوں سے گہرا تعلق ہے۔مریض کے لیے چلنا خصوصاً بُلندی پر چڑھنا بہت مشکل ہوتا ہے جلد جلد

سانس پھولنے لگتا ہے ایسے مریض کے لیے ہوائی سفر بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ایسے مریض کو اگر سفر سے پہلے Arsenic کھلائی جائے اور سفر کے دوران بھی کھلائی جائے تو حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ Arsenic کی تکالیف دن کو یا رات بارہ بجے کے بعد بڑھتی ہیں۔

سانس کی نالی میں گھٹن تنگی کا احساس اور نزلہ کے بعد مستقل خراش باقی رہ جائے جسکی وجہ سے معمولی ہوا اندر جانے سے یا بولنے سے سانس گھٹے۔ Calc.Sulph.

اگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے سانس چڑھے۔ Calc.Ars.

اگر دمہ کے مریض کو ٹھنڈا پسینہ آئے جس سے مریض کا بدن بھیگ جاتا ہو لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرے۔ Carbo Veg (دمہ کا حملہ اچانک رات کو ہوتا ہے)

اگر دمہ میں مریض بالکل خشک ہو اور سینہ میں بلغم بھی نہ کھڑ کھڑاتی ہو تو Arsenic Alb. (لیکن اگر سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور مریض کمزوری کی وجہ سے اسے نکال نہ سکے اور سانس رُکنے لگے تو Antimonium Tartaricum مرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے خطرناک مرحلہ سے باہر نکال لاتی ہے۔لیکن یہ دمہ کا مستقل علاج نہیں ہے۔

بلڈ پریشر:

نبض تیز اور کمزور ہو ۔ Muriaticum Acidum

بلڈ پریشر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو۔ Mercurious ۔ چھاتی میں درد ہو اور ساتھ ہائی بلڈ پریشر بھی ہو Barytacarb، Belladonna، Arsenic Alb. اور Natrum Mur. ملا کر ۳۰ طاقت میں دو تین بار اور ساتھ Crataegus Q ایک گھونٹ پانی میں دس پندرہ قطرے دو تین بار۔

ہائی بلڈ پریشر کے لیے دو مفید نسخے۔ Arnica اور Lacesis ملا کر 200 طاقت میں ہفتے میں تین بار اور ساتھ Barytacarb، Belladonna اور Pulsatilla ملا کر ۳۰ طاقت میں روزانہ دو تین بار۔۲۔ Arnica، Lacesis اور Ledum ملا کر ۲۰۰ طاقت میں ہفتہ میں تین بار اور ساتھ Sulphur 200 اور Belladonna 200 ملا کر ہفتہ میں تین بار۔

لو بلڈ پریشر کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ Carbo veg، Naja، Mag.Phos اور Colocynthis ملا کر ۳۰ طاقت میں ملا کر دو تین بار اور ساتھ Crataegus Q دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دو تین بار۔

دل بڑا ہو گیا ہو Arnica 200 اور Rhus Tox 200 ملا کر ہفتہ میں تین بار اور ساتھ Cimicifuga، Spongia اور Aconite ملا کر تیس طاقت میں روزانہ دو تین بار۔

دل کی طاقت کے لیے Sponjia، Cimicifuga، Mag.Phos اور Kali Carb ملا کر تیس طاقت میں ۲،۳ بار اور ساتھ Crataegus Q دس پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی میں دو تین بار۔

دل بڑھ گیا ہو اور پھیپھڑوں میں پانی ہو Arnica اور Rhus Tox ملا کر ۲۰۰ طاقت میں اور ساتھ Sulphur اور Bryonia ملا کر دو سو طاقت میں نمبر ایک شام کو اور نمبر دو صبح نیز Crataegus Q دس قطرے ایک گھونٹ پانی میں دو تین بار۔

خون کا دباؤ کم کرنے کے لئے Opium نہایت مفید ہے۔ Glonoin بھی بلڈ پریشر نارمل کرنے کے لئے مفید ہے لیکن Opium لمبا اثر دکھانے والی دوا ہے۔

ایسا مزمن بلڈ پریشر جو جگر اور تلی کی خرابی کی وجہ سے شریانوں کے سخت ہونے کا باعث ہو Ceanothus Americanus (بلڈ پریشر کا تعلق عموماً دل اور گردے سے ہوتا ہے لیکن اگر بیماری کا مرکز جگر اور تلی ہو تو Ceanothus مفید ہے)

نبض عموماً تیز ہو یا بہت کمزور ہو Crottalus Horrdus

اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو اور چہرے پر تناؤ ہو تو Belladonna200 +Aconite200 کے علاوہ Rhus Tox دینے کے بعد Carb. oveg یا Kali Carb نہایت مفید ہے۔

اگر خون کا دباؤ معمول سے زیادہ گر گیا ہو تو نارمل کرنے کے لئے Carb. oveg (Carb. oveg زندگی بچانے والی چوٹی کی دوا ہے یہ آخری وقت میں حرارت بحال کر دیتی ہے۔اور گرتے ہوئے بلڈ پریشر کو نارمل کرتی ہے۔اسے زندگی بچانے کی دوا کے طور پر ہمیشہ پاس رکھنا چاہئے)

اگر خون کی نالیاں سکڑنا شروع ہو جائیں، دماغ پہچانے نالیاں تنگ ہونے لگیں یا دل کو

خُون دینے والی نالیاں آہستہ بند ہونے لگے ہارٹ اٹیک کا خطرہ بڑھ جائے ،عضلات سخت ہوکر بیکار ہونے لگیں، بڑھاپے کے اثرات شروع ہوجائیں، یادداشت کمزور اور بلڈ پریشر کبھی کم کبھی زیادہ ہوتو Alumina مفید ثابت ہوتی ہے۔اس دوا کو لمبا عرصہ استعمال کرنا چاہیئے سال یا ڈیڑھ سال تک کچھ عرصہ 200 میں پھر 1000 اسی طرح 10000 اور CM طاقت میں۔

خون کا دباؤ اگر دماغ کی طرف ہوجائے تو مریض کو طرح طرح کے نظارے، آگ لگنے کے خواب اور جن بھوت نظر آتے ہیں۔ان علامات میں Belladonna مفید ہے۔

اگر خون کی شریان پھٹ جائے اور سُرخ رنگ کا خون بہنے لگے تو Baryta Carb. اور Phosphorus مفید ہیں۔برین ہیمرج کے لئے Arnica+Opium=1000 مفید نُسخہ ہے۔

دل کی حرکت اگر تیز ہوتو Naja اور Aconite ملا کر تیس طاقت میں حسبِ ضرورت تین چار بار اور ساتھ Crataegus Q۔یا یہ نسخہ Arsenic Alb.،Carboveg اور Kreosotum ملا کر دو تین بار اور ساتھ Mag.Phos اور Kali Phos. ملا کر ۱۲ ایکس طاقت میں دوتین بار۔

آنکھ کے اندر بلڈ پریشر کے لیے۔Arnica،Belladonna اور Bacillinum ملا کر ۲۰۰ میں ہفتے میں دوبار اور ساتھ Sulphur 200 ہفتے میں ایک بار نیز Calc.Phos اور Kali Phos ملا کر ۱۲ ایکس میں روزانہ دوتین بار۔

موٹاپا:

موٹاپا کے لیے Phytolacca،Phytolacca Beri اور Fucus مفید ہیں۔

جن بچوں کے غدود پھیل جائیں اور جسم لٹکا ہوا ڈھیلا ڈھیلا ہو۔Sponjia (بعض لوگوں کی ٹھوڑی دہری ہوجاتی ہے اور نرم نرم گوشت لٹکنے لگتا ہے ان کے لیے کہا جاتا ہے کہ Sponjia مفید ہے)

موٹاپے کے لیے Phytolacca Beri نہایت مفید ہے لیکن احتیاط کی ضرورت ہے اگر دل میں کمزوری محسوس ہوتو فوراً یہ دوا بند کردینی چاہیے ورنہ جان لیوا دل کا حملہ ہوسکتا ہے۔Fucus دوا موٹاپے کے خلاف زیادہ موئثر ہے۔جن لوگوں کا وزن کم کرنا مقصود ہو اُنھیں دستور کے مطابق C

Crataegus Q ضرور استعمال کروانی چاہیے جو دل کے لیے نہایت مفید ہے۔

Baryta Carb. 200 ہفتے میں دوبار اور Calc.Carb. روزانہ دوبار استعمال کرنے سے وزن کم ہوسکتا ہے۔

بدن موٹا ہو جائے خصوصاً پیٹ موٹا ہو جائے تو Phytolacca،Phosphorus اور Cholesterinum ملا کر ۳۰ طاقت میں دن میں دوبار۔(لگاتار لمبا عرصہ لینا نقصان دہ ہوسکتا ہے)

بھاری اور موٹے جسم کے لیے Phytolacca 30 اور Baryta Carb. 30 ملا کر روزانہ دوتین بار دینا مفید ہے۔

وہ خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں، ہر وقت جسم میں دردیں ہوں اور وہ ہر وقت لیٹی رہیں اُن کے لیے Manganum Met. مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

کولہے موٹے اور چربیلے ہوں اور جسم موٹا اور ٹانگیں پتلی ہوں۔Ammonium Mur.

قلت خُون کی وجہ سے موٹاپا ہو، چہرہ پھولا ہوا ہو اور جسم پر دباؤ ڈالنے سے گڑھے پڑیں۔Ferrum Met.۔(تھائیرائیڈم بھی موٹاپا دور کرنے کے لیے اچھی دوا ہے)

نوجوان خواتین ونوجوان مردوں میں موٹاپا کے لیے۔ Antimonium Crudum

موٹاپے کی طرف مائل اُن خواتین کے لیے جنہیں حیض دیر سے آئیں۔ Graphites

اگر صبح ناشتے سے پہلے ایک ٹماٹر چند مہینے کھایا جائے تو موٹاپا دور ہوسکتا ہے۔

ایک چمچ رس لیموں ایک گلاس پانی میں ملا کر دن میں تین بار پینا مفید ہے بشرطیکہ یہ ناموافق نہ ہو۔نوٹ۔اگر کوئی پتلا ہونا چاہتا ہے تو اسے تمام میٹھی اشیاء کھانی چھوڑنی ہوں گی اور ترش چیزیں استعمال کرنی ہوں گی۔میدہ کی روٹی، مکھن، دودھ، شکر، آلو اور شوربہ وغیرہ سے پرہیز کرنا ہوگا۔

فلو۔سوائن فلو۔بخار:

Swine Flu کے لیے۔فلو کے آغاز میں Aconitum Napellus 200 میں دوتین خوراکیں۔اگر یہ دوا نہ ہوتو Ferrum Phos 6x استعمال کرائیں۔کسی بھی قسم کے فلو کے لیے

حفظ ا Influenzinum+Bacillinium+Osillococcinium+Diptherinium=200
ماتقدم کے طور پر ستعمال کریں اگر فلو ہو جائے تو اس نسخہ کو دن میں تین بار استعمال کریں اور علاوہ ازیں فلو، زکام اور نزلہ کے دنوں میں ملا کر ۲ بار روزانہ لیں۔ Nat.Mur+Kali Phos+Kali Mur+Nat.Sulpg+Ferr.Phos+Mag.Phos=6X فلو کے لیے Propolis Q کے پانچ قطرے چند دن تین بار منہ میں ٹپکائیں۔ زیتون کے خالص تیل کا ایک ایک چمچ صبح، دوپہر اور شام کو سردیوں میں لینا فلو سے بچاتا ہے۔

بخار:

بخار میں Ferrum Phos+Mag.Phos+Kali Phos=6x ملا کر بار بار دینا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

گلے میں انفیکشن ہو اور ساتھ بخار بھی ہو جائے اور پیٹ میں درد بھی ہو تو چند دن روزانہ یہ نسخہ لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ Pyroginium+Sulphur+Belladona=200

گلے کی انفیکشن ہوتے ہی اگر Silicea 6x کی چند خوراکیں لے لی جائیں تو انفیکشن کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ Sulphur +Pyroginum=200 بھی انفیکشن کے خاتمہ کے لئے نہایت مفید نسخہ ہے۔

مندرجہ بالا دواؤں کے علاوہ درج ذیل نسخہ جات انفیکشن کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ Fer.Phos+Calc.Phos +Phytolacca+Belladona+Baptisia=30
اور Silicea=6xFerrum Phos+Mag.Phos+Calc.Phos+Kali Mur.

ٹانسلز کے لئے Baptisa+Phytolacca+Silicea+Kali mur.=30 مفید نسخہ ہے۔

اگر ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے بخار ہو جائے تو Influenzinum+Bryonia+Bacillinum+ Pyroginum=200 چند دن صبح شام لینا نہایت مفید ہے۔

اگر بھیگنے کی وجہ سے بخار کی کیفیت ہو جائے تو Rhustox 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔

ڈینگی بخار:

بخار ہونے کی صورت میں یہ نسخہ استعمال کریں۔ 1. Aconite + Arsenic Alb.=200-
ہفتہ وار ایک بار باری باری۔ 2. Typhoidinum+Pyroginum=200 Alb.=200
3.Bryonia+Rhustox+china+Ipecac+Eupatorium=30 دن میں دو بار۔ 4.
Echinacea Q دس قطرے ایک گھونٹ پانی میں روزانہ دو بار کھانے کے بعد۔

حفظِ ماتقدم (ڈینگی بخار سے بچاؤ کے لئے):

ا۔ Dengue Fever 200 ہفتہ میں ایک بار

۲۔ Bryonia+Rhustox+China+Ipecac+Eupatorium=30 دن میں ایک بار۔

نزلہ زکام:

جب نزلہ زکام جیسی پریشان کن تکلیف ہو جائے تو درج ذیل نسخہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ Bacillinum+Influenzium+Gelsemium+Natrum Mur.=200 ملا کر چند روز صبح و شام لیں۔ اور اس نسخہ کے ساتھ درج ذیل نسخہ بھی استعمال کرنا مفید ثابت ہوتا ہے۔

Kali Phos+Kali Mur.+Mag.Phos+Ferrum Phos+Natrum Sulph.+Natrum Mur.=6x ملا کر چند روز دن میں چار پانچ مرتبہ لینا چاہیے۔

سردیوں کے موسم میں نزلہ زکام سے بچاؤ کے لئے Psorinum 1M ہفتہ وار لینا چاہیے۔ نزلہ زکام کی روک تھام کے لئے وٹامن سی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں مالٹے اور کینو وغیرہ خوب کھانے چاہئیں کیونکہ وٹامن سی مالٹوں میں بکثرت ہوتی ہے۔

یاداشت:

یاداشت ختم ہو جائے۔ Calc.Phos.6x+Calc.Sulph.6x دن میں ۳ بار۔

بُری یادیں پیچھا نہ چھوڑیں۔ Kali Phos.6x یا Natrum Mur.6x ۳ بار روزانہ۔

جب یاداشت کی عمومی خرابی ہو، یادیں غیر ارادی طور پر آتی ہوں، ایک دن قبل کیا ہوا کام یا بات بھول جاتی ہو، تحریر کرتے ہوئے الفاظ بھول جاتے ہوں، مقررہ وقت پر یاداشت کمزور ہو جاتی ہو، پڑھا ہوا یاد نہ رہتا ہو اور باتیں کرتے ہوئے بھول جائے کہ کیا کہہ رہا تھا تو Natrum Mur.6x تین بار روزانہ لینا مفید ثابت ہوتا ہے۔

دماغ میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہ رہے، یاداشت خراب ہو جائے، طالب علم یکسوئی سے ذہنی کام کرنے سے قاصر ہوں، حافظہ کمزور ہونے کی وجہ سے پڑھائی پر توجہ نہ دے سکیں تو ایسے مریضوں کے لئے Ashwagandha Q نہایت مفید دوا ہے۔ یہ دوا مردوں کے امراض جیسے جریان منی، کمر درد، گنٹھیا، سوزاک اور مردوں کے بانجھ پن میں مفید ہے اور اولاد پیدا کرنے والے جرثوموں کو پیدا کرتی اور بڑھاتی ہے۔ اسی طرح عورتوں میں لیکوریا اور جریان خون اور عورتوں کی کمر درد بھی دور کرتی ہے۔ Ashwagandha مدر ٹنکچر کے دس قطرے پانی میں ڈال کر روزانہ تین بار لیں۔

دماغی کام مریض کو تھکا دیتا ہو۔ Natrum Mur.6x یا Silicea6x روزانہ تین بار۔

جب بوڑھے اور کمزور لوگوں کی یاداشت ختم ہوگئی ہو وہ اپنی زبان سے غلط الفاظ کہہ جاتے ہوں۔ لکھتے وقت املا کی غلطیاں کرتے ہوں اور مختلف چیزوں کو خلط ملط کر دیتے ہوں۔ دماغی طاقت کی کمزوری کی وجہ سے کوئی ذہنی کام سرانجام نہ دے سکتے ہوں تو ایسے بزرگوں کو Lycopodium 200 دینا چاہیے۔

جب عمر رسیدہ لوگ یاداشت کی کمزوری کی وجہ سے چیزیں بھول جاتے ہوں۔ حتیٰ کہ ایک منٹ پہلے کی جانے والی بات بھی یاد نہ رہتی ہو تو Anacardium 200 کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ دوا کمزوری کو بھی دور کرتی ہے۔

ایسے پڑھنے والے بچے جو پڑھائی میں کمزور ہوں، بہت غلطیاں کرتے ہوں، کسی بات کو یاد نہ رکھ سکتے ہوں تو ایسے بچوں کو Agaricus 30 or 200 دینا مفید ہے۔

مریض کی یاداشت کمزور ہو، مریض توجہ مرکوز نہ کر سکے، بچہ سبق یاد نہ رکھ سکتا ہو جس کی وجہ

سے پڑھایا نہ جا سکے، دماغی طاقت کے فیل ہونے کا اندیشہ ہو، بوڑھے لوگ دماغی طاقت کھو بیٹھے ہوں، مریض کسی بات پر دھیان نہ دے سکتا ہو، حافظہ کمزور ہو جائے، مریض چلتے وقت لڑکھڑائے تو Baryta Carb 200 مفید ثابت ہوتی ہے۔ یاداشت اور حافظہ تیز کرنے کے لئے یہ نہایت عمدہ دوا ہے۔

اگر مریض پست ہمت، لاتعلق ہو اور ذہنی یکسوئی کی کمی ہو، خیالات کے اظہار کرنے کے لئے مناسب الفاظ تلاش نہ کر سکتا ہو، بات مشکل سے سمجھے، بڑبڑاہٹ، گہری غنودگی اور ناامیدی پائی جائے تو Phosphoric Acid 30 or 200 مفید ہے۔

ایسے عمر رسیدہ افراد جو عمر کی زیادتی کی وجہ سے ذہنی صلاحیتوں سے محروم ہو جائیں اُن کے لیے Baryta Carb.200 مفید ہے۔

اگر مریض کی حاضر دماغی ختم ہو جاتی ہو، ہر بات کو بھول جاتا ہو، بازار سے اشیاء خرید کر وہیں بھول کر چھوڑ آتا ہو اور بہت بھولنے والا اور غیر حاضر دماغ ہو تو Lac.Caninum 30 or 200۔

جوڑوں کا درد:

جوڑوں کے درد Rheumatism کے لئے درج ذیل نسخہ مفید ہے۔

1. Caulophylum+Bryonia=200
2. Arnica+Rhustox=200

باری باری ہفتہ میں ایک بار۔ اور

Benzoic Acid 30 دن میں تین بار۔

☆☆☆

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَن اَنَسِ رضی اللہ عنہ قَالَ:قَال رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم:لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُ کُمُ المَوتَ من ضُرّ اَصَا بہٗ فَاِن کَانَ لَا بُدَّ فَا عِلَا فَلیَقُل : اَللّٰھُمَّ اَحیِنِی مَا کَانَتِ الحَیَاۃُ خَیرَ الِیٗ وَتَوَفَّنِی اِذَاکَانَتِ الوَفَا ۃُ خَیرَالِی۔ (صحیح البخاری۔باب تمنی المریض الموت)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم میں سے کوئی کسی بیماری کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔جب وہ بہت ہی تنگ آیا ہوا ہو اور اس سلسلہ میں کوئی دُعا مانگنی ہو تو یوں دُعا مانگے۔اے میرے اللہ! تُو مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے وفات دے اگر وفات میرے لئے بہتر ہے۔

اُن ادویات کی فہرست جو ہومیوپیتھی اور امراضِ خواتین میں زیرِ بحث آئیں۔

A..Alumina,Aconitum Napellus,Arnica Montana,Anacardium Orientale, Aurum Metallicum ,Aesculus Hippocastanum,Antimonium Tartaricum,Anthracinum,Argentum Metallicum,Argentum Nitricum ,Anthrokokali,Anagallis Arvensis,Adrenalinum ,Agaricus Muscarius,Acid Phos,Artemisia Vulgaris,Aurum Arsenicum,Agnus Castus,Ambra Grisea ,Ashoka Jonosia ,Absinthium,Asarum Europaeum,Abrotanum,Aethusa, Apis Mellifica, Ammonia Mur.,Agaricus Emeticus, Abroma Augusta, Asafoetida,Actaea Racemos,Arsenicum Alb.,Antimonium Crudum

B.. Bacillinium,Belladonna,Cimicifuja,Coculus,Causticum, Borax , Berberis,Bufo Rana,Bromium,Bisimth,Bovista,Bellis Perennis,Bryonia,Berberis,Baryata Carb,Baptisia Tinctoria.

C.. Calc.Flour,Calc.Phos,Calc.Sulph.,Cedron,China,Cicuta Viros,Conium,Chamomilla,Collinsonia. Canadensis,Coccus Cacti, ,Capcicum ,Carboveg, Colocynthis,Calc.Ars.,Caladium Seguinum, Caulchicum,Cactus, Iodium, Cobaltum Nit.,Cylcamen,Chininum Ars., Carcinosinum,Cadmium Met.,Cantharis,Carbolic Acid,Cannabis Sativa, ,Chimaphila Umbellata, Cantumis,Chionanthus,Cannabis Indica,Camphora,Coffea,Chelidonium,Cadmium Sulph,Cubeba Officinalis,Cuprum,Cardus Vulgaris,,Crataegus,Crottalus Horrdus,

Carboneum Sulph, Cholesterinum.

D..Diptherinium,Dioscorea VillosaDrosera,Dulcamara,Clematis Erecta,Dioscorea Villosa

E,F..Europaeum, Ferrum Phos,Fucus,Ferrum Met., Ferrum

Phos,Fucus,Ferrum Met.,Fraxinus Americana.,Fragaria Vesca, Fraxinus Americana.

G.. Gun Powder,Gelsemium,Gratiola Officinalis,Graphites, Gossypium,Glonoin, Guaiacum.

H.. Hous Dust,Hypericum,Hyoscyamus Nigr.,Hecla Lava, Hedeoma Pul. ,Hydrocyanicum Acidum,Hydrocotyle Asiatica ,Hamamelis Virginica, (Lyssin) ,Helleborus Niger, Hydrofluoricum Acidum,Hydrophobinum.

I.. irritans,Influenzinum,Ipecacuanha,Ignatia,Hydrastis,Insulin Iodium.

J.. Jaborandi (Pilocarpus)

K.. Kali Carb,Kali Phos,Kreosotum,Kali Bich.,Kali Sulph,Kali Mur.,Kali Iodatum,Kali Bromatum

L.. ,Lycopodium,Ledum,Lilium Tgrinum,Laurocerasus,Lac Defloratum ,Lactic Acid,Tellurum,Lac Veccinum, Lac Caninum,Lapis Albus,Leonurus Cardiaca,Lacithin,Lachesis.

M.. Mag.Phos,Merc.So,Millefolium,Mercurius,Manganum Met.,Muriaticum Acidum,Medorrhinum,Mezereum .

N.. Nat.Phos,Nux vomica,Natrum Mur,Nux Moschata,Nitric Acid,Naja,Natrum Sulph

O.. Osmium,Osillococcinium,Orentale Platinum Met.,Opium, Onosmodium,Origanum,Oxalic Acid,Oenanthe Crocata

P.. Phosphorus,Platanium,Pulsatilla ,Passiflora, Podophylum ,Propolis,Psorinum,Plumbum, Pulex,Pyroginum,Pipernigru,Pareira Brava,Phytolacca Beri,Phytolacca.

R..Rhus tox,Rumex, ,Ranunculus Bulbosus,Ruta,Rhus Gulabra,Raphanus Sat.,Ratanhia.

S..Silicea,Sulphur,Sepia,Staphysagria, Spongia,Senecio Aureus, Tosta,Senega,Sabadilla,Saina,Sabina,Sticta, Sanguinaria Canadensis,SinapisAlba,Spigelia,Stannum,Sarsaparilla,Sabal Serrulata,Sulphuric Acid,Sanguinaria,Socotrina,Strontium Carbonicum,Syphilinum ،Sanicula Aqua.,Hydrofluoricum Acidum,Saccharum Officiniale,Sulphuric Acid,Secale Cornutum

T.. Thlaspi Bursa Pastoris,Tuberculinum,Tarentula Hisp.,Thuja,Teucricum Marum Verum, Thyroidinum,Terebinthina

U.. Urtica Urens Venus.

V.. ,Veriolinum 200,Veratrum Viride, Veratrum Album, Venus Mercenaria.

Z.. Zincum Met.,Zincum Sulph.

☆☆☆☆

عرضِ ناشر

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے محترم رانا محمد حسن خاں صاحب کی نئی کتاب ''امراضِ خواتین'' کے نام سے شائع کرنے کی توفیق بخشی۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کا انتہائی شکر گزار ہے جس نے محترم رانا صاحب کی دُکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا کرنے کی کاوشوں میں حصہ ڈالنے کی توفیق عطا فرمائی۔ محترم رانا صاحب فرماتے ہیں امراضِ خواتین لکھنے کی وجہ یہ دُکھ بنا کہ خواتین اپنی پوشیدہ بیماریوں کو بیان کرنے سے گھبراتی اور شرماتی ہیں جس کی وجہ سے اُن کے مسائل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ خاکسار یقین رکھتا ہے کہ انشاء اللہ خواتین اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اپنا علاج خود کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔ اس کتاب میں خواتین کے مخصوص مسائل کے علاوہ چند ایسی بیماریوں کا علاج بھی بیان کیا گیا ہے جن کا آئے روز اہل خانہ کو سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اللہ تعالیٰ محترم رانا محمد حسن صاحب کو صحت و سلامتی والی فعال اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ انسانیت کی بھلائی کی خاطر آپ مختلف موضوعات پر لکھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں ان کو شائع کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محترم رانا محمد حسن صاحب کی دیگر تصنیفات درج ذیل ہیں۔

خزینۃ الشفاء۔ علماء سوء۔ وارثانِ ابو جہل، امراض مردانہ، گونگی شرافت (حصہ اول، دوئم و سوئم، سائبان)

طالب دُعا

محمد ثاقب رشید